Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 313:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 23rd November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق یکم جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۲۳ ؍نومبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ایس آئی آر کے دباؤ میں بی ایل او کی اموات کا سلسلہ جاری، مدھیہ پردیش میں 2 بی ایل او کا انتقال

22 ؍نومبر: کئی ریاستوں میں اس وقت ایس آئی آر کا عمل تیز رفتاری کے ساتھ جاری ہے۔ کم وقت میں زیادہ کام کرنے کا دباؤ بی ایل او (بوتھ لیول افسر) پر مستقل دیکھنے کو مل رہا ہے۔ کچھ ریاستوں میں بی ایل او کے ذریعہ خودکشی کے معاملے میں بھی سامنے آ چکے ہیں۔ اب مدھیہ پردیش میں ایس آئی آر کے لیے ووٹر لسٹ سروے کرنے والے 2 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ یہ ٹیچر۔کم۔بوتھ لیول افسر تھے، جن کی موت رائے سین اور دموہ ضلعوں میں بیماری کے سبب بتائی جارہی ہے۔ حالانکہ مہلوکین کے گھر والوں اور دوستوں کے مطابق موت کی وجہ کام کا زیادہ بوجھ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بی ایل او پر گنتی کے لیے ٹارگیٹ پورا کرنے کا دباؤ تھا۔

جمعہ کی دیر شب مرنے والے دونوں بی ایل او کی شناخت رما کانت پانڈے اور سیتارام گونڈ کی شکل میں ہوئی ہے۔ وہ رائے سین اور دموہ ضلعوں میں تعینات تھے۔ علاوہ ازیں افسران نے بتایا کہ رائے سین ضلع میں ایک بی ایل او گزشتہ 6 دنوں سے لاپتہ ہے۔ وہ کہاں اور کس حالت میں ہے، اسے تلاش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اسمبلی حلقہ کے سب ڈویژنل افسر اور الیکورل رجسٹریشن افسر چندر شیکھر شریواستو نے میڈیا سے بات چیت کے دوران بتایا کہ ستلاپور علاقہ کے ٹیچر رما کانت پانڈے منڈی دیپ میں ووٹر لسٹ ریویزن ڈرائیو پر کام کر رہے تھے۔ جمعہ کی دیر شب کسی بیماری کی وجہ سے ان کی موت ہوگئی۔ ان کے (باقی صفحہ 4 پر)

آدھار میں ہوگی بڑی تبدیلی، کارڈ میں اب صرف فوٹو اور کیو آر ہوگا

22 ؍نومبر: آدھار کارڈ جاری کرنے والی مجاز اتھارٹی 'یو آئی ڈی اے آئی' اب آدھار میں بڑی تبدیلی کرنے کی تیاری کر رہی ہے جو دسمبر سے لاگو ہو سکتی ہے۔ اس منصوبے کے تحت یو آئی ڈی اے آئی آدھار کو نئے ڈیزائن میں متعارف کرائے گی۔ جس میں آپ کی تمام معلومات شامل نہیں ہوں گی بلکہ صرف فوٹو اور کیو آر کوڈ ہو سکتے ہیں۔ اس کا واضح مطلب ہے کہ آدھار پر نام، پتہ، تاریخ پیدائش اور یا بائیو میٹرک معلومات نہیں ہوں گی۔

یو آئی ڈی اے آئی کے سی ای او بھونیش کمار نے ایک آن لائن کانفرنس میں بتایا کہ آدھار کی کاپی سے ہونے والے غلط استعمال کو روکنے کے لیے نئے قواعد کی تیاری چل رہی ہے۔ اس قاعدے کے عمل میں آنے کے بعد آدھار کارڈ دیکھنے یا فوٹو کاپی کسی شخص، ادارہ اور کمپنیوں کو دینے سے اس کی تفصیلات کا غلط استعمال (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی افواج نے جنگ بندی معاہدے کے باوجود کم از کم 8 فلسطینیوں کو شہید کردیا

غزہ، 22 نومبر (یو این آئی) فلسطین پر غیر قانونی طور پر قابض اسرائیلی افواج نے جنگ بندی معاہدے کے باوجود جمعہ کے روز کم از کم 8 فلسطینیوں کو شہید کردیا، جن میں دو کم عمر نوجوان بھی شامل تھے۔

میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیل؛ ی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں گولی مار کر قتل کیا گیا، اسرائیلی فوج نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ اس نے جنوبی لبنان کے ایک پناہ گزین کیمپ پر منگل کے روز کیے گئے حملے میں 13 فلسطینیوں کو شہید کیا تھا۔ ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی وزارت صحت نے بتایا کہ 2 نوعمر نوجوانوں کو رات کے وقت قصبہ کفر عقب میں شہید کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 18 سالہ عمر خالد احمد الربو، اور 16 سالہ سامی ابراہیم سامی مشایخ مقبوضہ افواج کی فائرنگ سے کفر عقب، (باقی صفحہ 4 پر)

اتر پردیش میں ڈرگ مافیا کا پردہ فاش، جونپور میں 42 کروڑ روپے کا کوڈین سیرپ ضبط

لکھنؤ، 22 ؍نومبر: اتر پردیش میں کوڈین سے بنے کھانسی کے سیرپ کی غیر قانونی اسمگلنگ کے بڑھتے نیٹ ورک کے درمیان ریاست کے جونپور میں بھی شبھم جیسوال سنڈیکیٹ کا نام سامنے آیا ہے۔ وارانسی، سون بھدر اور غازی آباد میں کارروائی کے بعد جونپور فوڈ اینڈ ڈرگ ڈپارٹمنٹ نے ضلع میں کوڈین سے بنے کھانسی کے سیرپ کی بڑی مقدار ضبط کر کے ہلچل مچادی (باقی صفحہ 4 پر)

The Calcutta Unani Medical College & Hospital
8/1, ABDUL HALIM LANE, KOLKATA - 700 016
FACULTY REQUIREMENT NOTICE
Applications are invited from eligible Candidates for the following posts

S.NO.	DEPARTMENT	ASSISTANT PROFESSOR
1	Tashreeh ul Badan	1
2	Ilmul Jarahat	1
S.NO.	DEPARTMENT	PROFESSOR/ ASSOCIATE PROFESSOR
3	Ain Uzn Anf Halaque wa Asnan (E N T)	3

Note: Candidates should submit their Applications along with copies of required Documents in support of Qualification and Experience to the President, Governing Body immediately
Qualification and Experience as per NCISM Norms

Calcutta Unani Medical College and Hospital
8/1,Abdul Halim Lane,Kolkata-700 016
E-Mail: Calcutta.umch@gmail.com
Contact WhatsApp 9836849152

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

Orion River View
Where The River Whispers Luxury
SITE ADDRESS : 90A, GARDEN REACH ROAD (HASTING) KOLKATA -700023

In the Proximity:
High Court : 1.8 km
Victoria : 1.5 km
Ordnance - club (Hasting: 500 MT)
Eden Garden : 1.6 MT
5 Star Market : 1.5 Km
Khidirpur metro : 1 Km
Metiabruz : 2.5 Km
Park Circus : 2.5 km
Rajabazar : 3.5 Km
Howrah Station : 2.5 Km

Legends
1. Entrance Gate
2. Exit Gate
3. Internal Driveway
4. Parking
5. Outdoor kid's play Zone
6. Roof top Sitting with Cabana
7. Roof top Yoga / Meditation Zone
8. Roof top Kid's Play Area
9. Roof top Star Gazzing Area
10. Roof top Party Area
11. Roof top Party Counter
12. Peripheral Green

73% OPEN SPACE
G+11
An Enriched Living Experience
- Gated Community
- 3-Side Open Apartments
- Unparalleld Scenic Views
- Convenient Urban Proximity
- Exclusive Riverside View
- Standard Sanitary & Drainage System
- Sustainable Living Practices
- 24-Hr. Generator Backup
- 24/7 Security
- High-speed Modern Elevator
- Lightning Arrester
- Fire Safety

SOMANI REALTORS Home for All
Contact: 9830029232 9830311147 9830077886 86208 38181
Starts from Rs.95 lakhs+ GST
PROJECT RERA ID: WBRERA/P/KOL/2024/002037/
RERA ID: WBRERA/RA/KOL/2023/000001 | rera.wb.gov.in

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
23 رنومبر 2025

فجر	4 بج کر 30 منٹ
طلوعِ آفتاب	5 بج کر 54 منٹ
ظہر	11 بج کر 23 منٹ
عصر	3 بج کر 18 منٹ
مغرب	4 بج کر 58 منٹ
عشاء	6 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

’’اور کتنے لوگ مریں گے..........؟

کرشنا نگر بی ایل او کی موت پر ممتا نے کمیشن کی سخت الفاظ میں مذمت کی

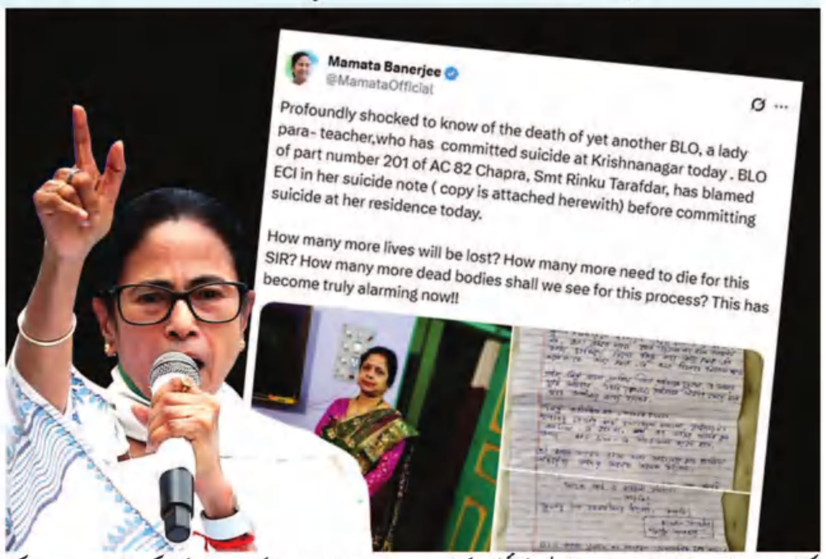

کولکاتا:22 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کے کام کی پیچیدگی دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ الیکشن کمیشن عملاً دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ مقررہ وقت سے پہلے کام مکمل کرے۔ تاہم انفراسٹرکچر میں ہزاروں نقائص ہیں۔ نتیجے کے طور پر، بہت جلد کام کرنا مشکل ہے اور کچھ بی ایل اوز اس پہاڑ جیسے دباؤ کے سامنے جھک کر اپنی جان دے چکے ہیں۔ انہوں نے اس کی وجہ اپنے سوسائڈ نوٹ میں بھی لکھی ہے۔ اور ان واقعات کی وجہ سے وزیر اعلیٰ اور ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کو سخت زبان میں تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ہفتہ کو، اپنی ایکس ہینڈل پوسٹ میں، انہوں نے پوچھا، 'ایس آئی آر کے دباؤ کی وجہ سے اس طرح اور کتنی جانیں ضائع ہوں گی؟ مزید کتنی لاشیں گننا پڑیں گی؟ یہ بہت سنگین معاملہ ہوتا جا رہا ہے۔‘‘ ممتا نے یہ بھی لکھا، ’’میں کرشنا نگر چھپرا کے بوتھ نمبر 201 کے بی ایل او رنکو ترفدار کی موت کی خبر سن کر بہت افسردہ ہوں۔ اس نے خودکشی نوٹ میں ایس آئی آر کے کام کے دباؤ کے بارے میں لکھا ہے۔ ہفتہ کی صبح 54 سالہ رنکو ترفدار کی لٹکتی لاش اس کے گھر سے برآمد ہوئی۔ وہ چاپا میں بنگل جی سوامی وویکانند ودیا مندر میں پارٹ ٹائم ٹیچر ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق خودکشی نوٹ ملا ہے۔ اس لمبے نوٹ میں رنکو دیوی نے لکھا، "میں جینا چاہتی ہوں، میرے خاندان میں کوئی کمی نہیں ہے، لیکن اس چھوٹی سی نوکری کے لیے انہوں نے مجھے ایک آفت کے ذریعے اس طرح مرنے پر مجبور کیا۔ اس کے ساتھ اس نے اپنے گھر والوں کو بھی نوٹ میں بتایا کہ SIR کام کیسے کرے گا۔ ڈیوٹی پر موجود بی ایل او نے خودکشی نوٹ میں کام کے دباؤ کے بارے میں لکھا۔ ساتھ ہی یہ خط ڈیوٹی کے تئیں اس کی لگن کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ سب جانتے ہوئے کمیشن سے ترنمول لیڈر نے پوچھا کہ ہمیں اور کتنی اموات دیکھنا ہوں گی؟

SIR کے درمیان بھی ترقی کی رفتار برقرار رکھا جائے، نبنو کی ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت

کولکاتا: 2 2نومبر (عوامی نیوز سروس) ریاست میں ایس آئی آر کا کام چل رہا ہے۔ جیسے جیسے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے کام کو مکمل کرنے کی آخری تاریخ قریب آ رہی ہے، بی ایل اوز پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ انہیں تقریباً دن رات کام کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ سرکاری ملازمین اور اہلکار بنیادی طور پر اس کام میں ملوث ہیں، اس لیے نبنا کی جانب سے انہیں اپنے اپنے محکموں کے کام کے بارے میں خبردار کیا گیا ہے۔ ہفتہ کو ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ میں چیف سکریٹری منوج پنت نے ہدایت دی کہ ایس آئی آر کو اسی طرح جاری رکھنا چاہئے، تاکہ ترقیاتی کاموں میں خلل نہ پڑے۔

چیف سکریٹری منوج پنت نے ہفتہ کو نبنا کی 13 ویں منزل پر ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ طویل میٹنگ کی۔ کئی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سب سے پہلے مختلف محکموں سے جو ترقیاتی کام کیے گئے ہیں اور چل رہے ہیں اس کی رفتار کو کسی صورت روکا نہیں جانا چاہیے۔ ان کاموں کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے۔ چیف سکریٹری نے بارہا ضلع مجسٹریٹس کو اس بارے میں خبردار کیا ہے۔ اس سلسلے میں 'آمادیر پاڑہ، آمادیر سمادھان' پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کاموں کو جلد مکمل کر کے رپورٹ پیش کی جانی چاہیے۔ چیف سکریٹری نے ایک بار پھر ضلع مجسٹریٹس کو یاد دلایا ہے کہ ایس آئی آر کے 'کام کے دباؤ' کی وجہ سے حال ہی میں جان گنوانے والے بی ایل اوز کو ان کے اہل خانہ کے پاس ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ 'ہنگر باری' پروجیکٹ پر بھی اس وقت کام جاری ہے۔ مستفید ہونے والوں کی فہرست تیار کی جا رہی ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ یہ کام بھی مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے۔ ذرائع کے مطابق یہ کام جنوری تک مکمل ہونا ہے۔ یہ ایک مخصوص وقت کے اندر اندر کیا جانا چاہئے. دیکھا جائے کہ دیہی سڑکوں کے کام میں کسی طرح بھی خلل نہ پڑے۔ اس دن ترقیاتی کاموں پر بات چیت کے علاوہ 10 سے 12 سرکاری محکموں کے کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ان محکموں کا کام کس حد تک آگے بڑھا ہے یہ بتانے کے لیے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کی گئی۔ تاہم اصل مسئلہ ریاست میں ترقیاتی کاموں پر کڑی نظر رکھنا تھا تا کہ ایس آئی آر کا کام نہ رکے۔

ایک پارٹی کو خوش کرنے کیلئے دو ماہ میں 2 سال کا کام

ترنمول نے ایس آئی آر کو لے کر کمیشن پر دوبارہ تنقید کی

کولکاتا: 2 2نومبر (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن سیاسی جماعت کو خوش کرنے کے لیے کام کر رہا ہے! ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے 'ایس آئی آر گھبراہٹ' کی وجہ سے بی ایل او سمیت کئی عام لوگوں کی موت کے لیے کمیشن کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ آج بروز ہفتہ اس سلسلے میں سی ای او کے دفتر میں ایک میمورنڈم بھی پیش کیا گیا۔ بی ایل اوز کی صحیح تربیت نہیں ہوئی، کمیشن دو سال کا کام دو ماہ میں کرنے کی کوشش کر رہا ہے! ترنمول قیادت نے بھی آج یہ الزام لگایا۔

ریاست میں ایس آئی آر کا عمل جاری ہے۔ ریاست کے مختلف حصوں میں 'SIR گھبراہٹ' کی وجہ سے کئی عام لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ آج صبح کرشن نگر میں ایک بی ایل او نے خودکشی کر لی، ایک خودکشی نوٹ میں الیکشن کمیشن کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ متوفی خاتون کا نام رنکو ترافدار ہے۔ 54 سالہ خاتون چاپا بنگل جی سوامی وویکانند ودیا مندر میں پارٹ ٹائم ٹیچر تھیں۔ وہ چھپرا پنچایت نمبر 2 کے بوتھ نمبر 201 کی BLO تھی۔ ہفتہ کی صبح اس کی لاش اس کے گھر سے برآمد ہوئی۔ ایس آئی آر کے کام کے بوجھ کی وجہ سے اب تک تین بی ایل او مبینہ طور پر ہلاک ہو چکے ہیں۔ آج دوپہر ترنمول کا ایک وفد میمورنڈم پیش کرنے سی ای او کے دفتر گیا۔ وفد میں ریاستی وزراء اروپ بسواس، چندریما بھٹاچاریہ، رکن پارلیمنٹ پارتھا بھومک اور دیگر شامل تھے۔ میمورنڈم پیش کرنے کے بعد صحافیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

ترنمول نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن ایک سیاسی پارٹی کو خوش کرنے کا کام کر رہا ہے۔ 2" سال کا کام 2 مہینوں میں ہو رہا ہے۔ کمیشن مبینہ طور پر ایک سیاسی پارٹی کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہر بوتھ سے 150 سے 200 ووٹروں کے نام جان بوجھ کر خارج کیے جا رہے ہیں۔ کمیشن کی ویب سائٹ غلطیوں سے بھری ہوئی ہے۔ کمیشن کی لاپرواہی کی وجہ سے بہت سے لوگ مر رہے ہیں۔" وزیر اروپ بسواس نے یہ الزام لگایا۔ جان بوجھ کر اے پی کو غلط تصویریں دی جا رہی ہیں۔ بی ایل او کو بغیر تربیت کے کام کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ بی ایل اوز پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ان کی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے یہ بات کہی۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ بنگال میں SIR گھبراہٹ کی وجہ سے 34 شہریوں کی موت ہوئی ہے۔ الیکشن کمیشن سے ان اموات کی ذمہ داری لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے ہی الیکشن کمیشن کو خط لکھ کر ایس آئی آر کے عمل کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بی ایل اوز کی حالت زار اور ناکافی انفراسٹرکچر کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتنے اہم عمل کو مقررہ وقت میں مکمل کرنا ممکن نہیں ہے۔ غلطیوں کا امکان ہوگا۔ انتظامی سربراہ نے خط میں اس بات کا بھی ذکر کیا کہ عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ترنمول سپریمو پہلے ہی SIR کی مخالفت میں آواز اٹھا چکے ہیں۔ ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی نے عام لوگوں کے ساتھ کولکتہ کی سڑکوں پر احتجاجی مارچ کیا۔

گھر بیٹھے ایس آئی آر فارم بھریں، بی ایل او نے اپلوڈ کیا یا نہیں—یوں کریں آن لائن چیک

کولکاتا: 22 نومبر (عوامی نیوز سروس) اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کا مغربی بنگال، یوپی، آسام سمیت کئی ریاستوں میں جاری ہے۔ اگر آپ کو بی ایل او کی جانب سے ایس آئی آر فارم فراہم نہیں کیا گیا ہے، تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اب یہ فارم گھر بیٹھے آسانی سے آن لائن بھرا جا سکتا ہے جبکہ آف لائن فارم بھی بی ایل او کے پاس جمع کرایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ووٹر اپنا EPIC نمبر بی ایل او نے اپلوڈ کیا ہے یا نہیں، یہ بھی گھر سے ہی چیک کر سکتے ہیں۔

EPIC نمبر کیا ہے؟

انتخابی کمیشن نے ایس آئی آر اینومریشن فارم آن لائن جمع کرنے کیلئے EPIC اور موبائل نمبر کو لنک کرنا لازمی قرار دیا ہے۔ EPIC وہ 10 ہندسوں پر مشتمل یونیک شناختی نمبر ہے جو ووٹر آئی ڈی کارڈ میں درج ہوتا ہے۔ تمام ووٹروں کو اپنا اینومریشن فارم بی ایل او کے پاس جمع کرانا یا آن لائن بھرنا ضروری ہے۔

ایس آئی آر فارم آن لائن کس طرح بھریں؟

سب سے پہلے ویب سائٹ voters.eci.gov.in پر جائیں۔
'Fill Enumeration Form' پر کلک کریں۔
اپنا موبائل/EPIC نمبر درج کریں اور ریاست منتخب کریں۔
اس کے بعد آپ کا انتخابی ڈیٹا اسکرین پر نظر آئے گا، جسے اچھی طرح چیک کریں۔
فارم بھرنے سے قبل EPIC کو موبائل نمبر سے لنک کرنا ہوگا۔
اگر لنک نہیں ہے تو Correction of Entries in Existing Electoral Roll' میں جا کر فارم-8 کے ذریعے صرف 'MobileNumber' کا انتخاب کریں۔
موبائل نمبر لنک ہونے کے بعد دوبارہ لاگ اِن کریں۔
SIR فارم بھریں اور آخر میں آدھار بیسڈ ای-سائن کے ذریعے سمٹ کریں۔

آپ کا SIR فارم اپلوڈ ہوا یا نہیں—یوں کریں چیک

اپنے براؤزر میں voters.eci.gov.in کھولیں۔
'Fill Enumeration Form' پر کلک کریں، یہ آپ کو لاگ اِن یا سائن اَپ کے صفحے پر لے جائے گا۔
سائن اَپ میں اپنا موبائل نمبر، اختیاری ای میل آئی ڈی اور کیپچا درج کریں۔
لاگ اِن کے بعد دوبارہ 'Fill Enumeration Form' پر کلک کریں۔
دیے گئے خانے میں اپنا EPIC نمبر درج کریں اور سرچ کریں۔
اگر آپ کا فارم اپلوڈ ہو چکا ہے، تو اسکرین پر پیغام آئے گا کہ آپ کا فارم فلاں موبائل نمبر کے ساتھ پہلے ہی جمع ہو چکا ہے۔
اگر فارم اپلوڈ نہیں ہوا ہے تو نیا فارم پیج کھل جائے گا۔
اگر اسکرین پر ظاہر موبائل نمبر غلط ہو یا 'submitted' دکھ رہا ہو جبکہ آپ نے فارم جمع نہیں کیا، تو فوراً اپنے مقامی BLO سے رابطہ کریں۔
یہ پورا عمل ووٹروں کی سہولت کے لئے آن لائن کر دیا گیا ہے تا کہ عوام بغیر دقت کے گھر بیٹھے اپنا SIR فارم جمع کر سکیں۔

کمیشن کی ہدایت کے برخلاف گھر گھر جانے کے بجائے کیمپوں میں فارم تقسیم! بی ایل اوز کے خلاف شکایات میں اضافہ

کولکاتا: 22 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر (SIR) عمل کو لے کر تنازعہ رکنے کا نام نہیں لے رہا۔ انتخابی کمیشن کی جانب سے واضح ہدایت تھی کہ متعلقہ علاقے کے بی ایل او (BLO) گھر گھر جا کر اینومریشن فارم تقسیم کریں گے اور مقررہ وقت کے اندر دوبارہ گھر پہنچ کر ان فارموں کو جمع بھی کریں گے۔ تاہم زمینی حقیقت اس کے بالکل برعکس نظر آ رہی ہے۔ متعدد مقامی علاقوں سے شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ اگرچہ بی ایل اوز نے فارم گھر تک پہنچا دیے لیکن جمع کرنے کیلئے وہ واپس گھروں میں نہیں آ رہے۔ اس کے بجائے وہ محلوں میں کسی ایک جگہ کیمپ کھول کر وہیں فارم جمع کر رہے ہیں۔

گھر گھر جا کر فارم جمع نہ کرنے سے عوام پریشان بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ انہیں کیمپ کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ مقررہ تاریخوں سے لاعلمی کے باعث لوگ فارم بھر کر انتظار میں بیٹھے رہے کہ کب بی ایل او فارم لینے آئیں گے۔ وقت گزرنے کے بعد جب فارم پر درج نمبر پر رابطہ کیا گیا تو بی ایل او کی جانب سے بتایا گیا کہ علاقے میں کیمپ کھولا گیا ہے، اور فارم وہیں جمع کرانا ہوں گے۔

کیا یہ کمیشن کے اصولوں کے مطابق ہے؟

پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے بزرگ ووٹرز نے شکایت کی کہ ہر کسی کے لیے کیمپ تک جا کر فارم جمع کرانا ممکن نہیں۔ اس معاملے میں ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر نے اعتراف کیا کہ اس طرح کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے متعلقہ ای آر او کو ہدایت دی ہے کہ وہ بی ایل اوز کو گائیڈ لائن کی پابندی کے لیے سخت طور پر متنبہ کریں۔ کمیشن کی جاری کردہ ہدایات میں صاف طور پر لکھا ہے کہ بی ایل اوز کو گھر گھر جا کر فارم جمع کرنے ہوں گے۔ ووٹروں کا سوال ہے کہ جب کمیشن نے واضح طور پر ’’جہاں تہاں‘‘ فارم تقسیم کرنے پر پابندی لگائی ہے تو پھر کیمپ کیوں کھولے جا رہے ہیں؟ مختلف علاقوں سے کیمپ کے ذریعے فارم تقسیم اور وصولی کے خلاف ناراضی کی خبریں لگاتار سامنے آ رہی ہیں۔

بلنکِٹ ویئر ہاؤس میں قیمتی الیکٹرانک سامان کی چوری کا انکشاف

شمالی چوبیس پرگنہ :22 نومبر (نور عالم) گھولا تھانے میں بلنک کامرس پرائیویٹ لمیٹڈ (Blinkit) کے سیکیورٹی اینڈ لاس پریونشن ڈیپارٹمنٹ کے ملازم انک پاترا کی جانب سے ایک تحریری شکایت درج کرائی گئی، جس میں کمپنی کے ویئر ہاؤس سے قیمتی الیکٹرانک اشیاء کی چوری کا الزام ایک ملازم کوشک بسواس ولد کرشنا بسواس (ساکن کھردہ تھانہ علاقہ) پر عائد کیا گیا۔ شکایت کی بنیاد پر گھولا تھانہ کیس نمبر 378 / 25 مورخہ 17.11.2025 بجرم دفعہ 306 بی این ایس قائم کیا گیا، اور تفتیش کی ذمہ داری اے ایس آئی سمر داس کے سپرد کی گئی۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے پولیس ریمانڈ پر لیا۔ ریمانڈ کے دوران ملزم کی نشاندہی پر اس کے گھر سے بڑی مقدار میں چوری شدہ سامان برآمد کیا گیا، جس میں شامل ہیں، گیلیکسی اسمارٹ واچ 6 عدد، ٹائٹن واچ 3 عدد، بویا وائرلیس مائیکروفون 3 عدد، ریئل می بڈز 1 عدد، ون پلس بڈ 1 عدد، اسمارٹ واچ 1 عدد، فاسٹ ٹریک واچ 1 عدد، بلوٹوتھ کیمرا 1 عدد۔ پولیس کے مطابق برآمد شدہ سامان کی مالیت قابلِ ذکر ہے، اور ابتدائی اندازے کے مطابق ملزم کافی عرصے سے ویئر ہاؤس سے قیمتی اشیاء چُرا کر اپنے قبضے میں رکھ رہا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ معاملے کی تفتیش تیزی سے جاری ہے اور یہ بھی جانچا جا رہا ہے کہ آیا اس واردات میں مزید کوئی ملازم یا بیرونی شخص ملوث تھا یا نہیں۔ کمپنی انتظامیہ نے پولیس کارروائی کی ستائش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس واقعے سے مستقبل میں تحفظاتی اقدامات مزید مضبوط ہوں گے۔

’’بنگال کے مزدوروں کی پکار 26 میں پھر دیدی کی سرکار‘‘

ہگلی/22 نومبر (محمد شبیب عالم) ایس آ ر کے نام پر مغربی بنگال کے درست ووٹروں کے نام ہٹانے کی سازش کے خلاف مغربی بنگال کے مزدوروں کا احتجاج " بنگال کے مزدوروں کی پکار 26 میں پھر دی دی کی سرکار " اس نعرے کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ہگلی شیرامپور تنظ ?می ضلع INTTUC کی جانب سے آئندہ تیس نومبر کو عظیم الشان جلسہ عام کا اعلان۔ اس جلسہ کے مقرر خاص ہونگے آئی این ٹی یو سی کے ریاستی صدر، ایم پی ریتو برتو بنرجی ہونگے۔ آج اس سلسلے میں بانسبیڑیا شہر آئی این ٹی یو سی کی ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی۔ جس میں بانسبیڑیا میونسپلٹی کی نائب چیئر پرسن سلپی چٹرجی اس پہلو پر اہم باتیں بتاتی نظر آئیں۔ انکے علاوہ اس میٹنگ میں کئی ترنمول کانگریس لیڈران، کارکنان و حامی موجود تھے۔ یہاں کئی نئے لوگوں کو عہدہ خطوط سونپا گیا۔

بان تلہ کی چرم نگری میں خوفناک آگ، متعدد کارکن زخمی

کولکاتا:22 نومبر (عوامی نیوز سروس) شہر میں آتشزدگی کا ایک اور واقعہ۔ بان تلہ کے چرم نگری میں خوفناک آگ لگ گئی۔ چمنگری کے زون نمبر 9 کے پلاٹ نمبر 65 میں واقع فیکٹری میں آگ بھڑک اٹھی۔ اس واقعہ میں متعدد کارکنان کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ دوسری جانب اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ آگ کو جنگی انداز میں بجھایا جا رہا ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آگ کیسے لگی۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ سے لگی ہوگی۔

چمنگری میں ہفتہ کو اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ مقامی ذرائع کے مطابق جس کمرے میں آگ لگی وہاں چمڑے کا سامان بڑی مقدار میں ذخیرہ کیا گیا تھا۔ جس کے نتیجے میں آگ نے ایک ہی لمحے میں خوفناک شکل اختیار کر لی۔ کالے دھوئیں نے گرد و نواح کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس وقت فیکٹری میں کئی مزدور کام کر رہے تھے۔ گھبراہٹ میں باہر بھاگتے ہوئے ان میں سے کئی کے آگ لگنے سے شدید زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ جنہیں تشویشناک حالت میں مقامی ہسپتال لے جایا گیا ہے۔ دوسری جانب اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ علاقے میں شدید جوش و خروش پھیل گیا۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ اس ہفتے بشنو پور تھانہ کے مغربی بشنو پور گرام پنچایت علاقے میں ایک فیکٹری میں خوفناک آگ لگ گئی تھی۔ آگ نے لمحہ بھر میں خوفناک شکل اختیار کر لی کیونکہ فیکٹری میں پلاسٹک اور کیمیکلز کی بڑی مقدار موجود تھی۔ فائر بریگیڈ کا کہنا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی اور تمام آتش گیر مواد میں پھیل گئی۔ واقعہ کے ختم ہوتے ہی ایک اور آگ بھڑک اٹھی۔

پوربی اتر ریلوے
ای۔ ٹنڈر نوٹس

ہندستان کے صدر جمہوریہ کی طرف سے ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر / ورکس کی جانب سے ہیڈ کارخانہ انتظامیہ، میکانیکل کارخانہ، گورکھپور کے ذریعہ ذیل میں لکھے کام کے لئے آن لائن (ای ٹنڈرنگ) کے ذریعہ سے کھلا ای۔ ٹنڈر مطلوب ہے **ٹنڈر نمبر** 01: ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر: ٹنڈر نمبر، ’’27 جی کے پی۔ ایم ڈبلو ایس۔ 2025-26‘‘ ذیل کی تفصیلات: ’’ادھیڑنے اور نصب برائے پی ایم بی سی پاپ ان کوچ اینڈ دیگر کام فی اسکوپ آف ورکس میکانیکل ورکشاپ، گورکھپور میں‘‘ تخمینہ لاگت (روپے میں) **3,79,15,161.92 روپئے** زر بیعانہ (روپے میں): -/3,39,600 روپئے ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت: صفر ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ و وقت: 13-12-2025 کو 11.00 بجے **کام کی مدت:** 24 مہینے

• مذکورہ ای۔ ٹنڈر کی پوری تفصیلات اور ٹنڈر میں شامل ہونے کے لئے ہندستانی ریل کے ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in دیکھیں

ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر / ورکس، میکانیکل
مجدھی یاترک-95 کارخنہ، گورکھپور

گاڑیوں کی چھتوں اور پائیدان پر کبھی بھی سفر نہ کریں

WEST BENGAL URDU ACADEMY
MINORITY AFFAIRS & MADRASAH EDUCATION DEPARTMENT
GOVERNMENT OF WEST BENGAL

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

75/2A, Rafi Ahmed Kidwai Road, Kolkata - 700 016 Email: wburduacademy@gmail.com

مغربی بنگال کے مصنفین کے علمی اور ادبی مسودوں پر مالی اعانت

مغربی بنگال اردو اکاڈمی، اردو کے اصحابِ قلم کی علمی و ادبی کتابوں اور علوم و فنون کے موضوعات سے متعلق معیاری مسودات پر **صرف مغربی بنگال** کے مصنفین، مترجمین، مؤلفین، ادبا، شعرا اور ناشرین سے مالی اعانت کی غرض سے درخواستیں (مع مسودہ) طلب کرتی ہے۔

۱۔ مسودے کی نقل جو کہ صاف، خوش خط اور ترتیب وار ہو یا فل اسکیپ کاغذ کے صرف ایک جانب کمپوز شدہ ہو۔
۲۔ اشاعتی اعانت کی اسکیم کے مخصوص پروفارما پر ضروری تفصیلات کے ساتھ جمع کر سکتے ہیں۔ پروفارما اکاڈمی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔
۳۔ اکاڈمی کتاب پر جملہ اخراجات فی فرما زیادہ سے زیادہ ۸ (آٹھ روپئے) ادا کرے گی۔
۴۔ ۸۰ فیصد سبسیڈی (مالی اعانت دی جائے گی)۔ ۵۔ مسودہ کم از کم ۸ رفرما یا ۱۲۸ رصفحات پر مشتمل ہو۔
۶۔ اشاعتِ کتب کی تعداد ۵۰۰ ہونی چاہئے۔ ۷۔ مالی اعانت صرف منظور شدہ مسودوں پر ہی دی جائے گی۔
۸۔ مالی اعانت کے لیے منظور شدہ کتاب کی ۷۰ رکاپیاں اکاڈمی کو جمع کرنی ہوں گی۔
۹۔ درخواست گذار کا مغربی بنگال کا باشندہ ہونا لازمی ہے (شناختی کارڈ شامل کریں)۔
۱۰۔ کتاب کی قیمت بارہ روپے فی فرما سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔
۱۱۔ ۲۰۲۳ء اور ۲۰۲۴ء میں مالی تعاون حاصل کرنے والے درخواست گذار ۲۰۲۵ء میں مالی تعاون کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔

خواہش مند حضرات درج بالا اطلاعات کے ساتھ اپنی درخواست مع مسودہ ۱۹ ردسمبر ۲۰۲۵ء تک اکاڈمی میں داخل کر سکتے ہیں۔

Ref: WBUA/B-2/2025/5027(4)
dated: 19/11/2025

نزہت زینب، ڈبلیو بی سی ایس (ایگزیکٹیو)
سکریٹری
مغربی بنگال اردو اکاڈمی

لال بازار کا سرکاری اسپتال میں
دلال گروہ کے خلاف کارروائی، 2 گرفتار

کولکاتا، 22 نومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے جمعہ کی رات ایک خصوصی مہم چلائی تاکہ دلال گینگ کو ختم کیا جاسکے۔ یہ مہم کولکاتا کے دو بڑے سرکاری اسپتالوں میں چلائی گئی۔ دو افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ اس گینگ میں اور بھی بہت سے لوگ شامل ہیں۔ گرفتار افراد سے پوچھ تاچھ کے بعد تمام معلومات سامنے آئیں گی۔ واضح رہے کہ کولکاتا پولس کے ایک ذرائع نے بتایا کہ جمعہ کی رات ایس ایس کے ایم اسپتال اور کولکاتا میڈیکل کالج اور اسپتال میں ایک مہم چلائی گئی۔ کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے تقریباً ایک ہی وقت میں دونوں اسپتالوں میں ایک مہم چلائی۔ ایس ایس کے ایم سے 45 سالہ غلام رسول نامی شخص کو گرفتار کیا گیا۔ ایک 28 سالہ نوجوان کو کولکاتا میڈیکل کالج اینڈ اسپتال سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کا نام سچن راوت ہے۔ غلام کا گھر بیر بھوم ضلع کے مارگرام پولس اسٹیشن کے تحت شیلا گرام میں ہے۔ اور سچن کولکاتا کی للت بنرجی اسٹریٹ کا رہنے والا ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ ایس ایس کے ایم اور کلکتہ میڈیکل کالج کے اردگرد دلالوں کا ایک ٹولہ طویل عرصے سے سرگرم ہے۔ یہ گروہ عام طور پر مریضوں کو مختلف ٹیسٹوں کی فوری رپورٹس دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ وہ انہیں اسپتال میں آسانی سے مختلف خدمات حاصل کرنے کا لالچ دیتے ہیں۔ اس کے بدلے میں وہ بھاری رقم بٹورتے ہیں۔ کولکاتا پولس کو کافی عرصے سے اس بارے میں شکایتیں موصول ہورہی تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ نے جمعہ کی رات چھاپہ مارا کہ یہ کام کون کررہا ہے۔ اس چھاپے کے نتائج بھی سامنے آئے۔ کولکاتا پولس کے جاسوسی چیف روپیش کمار نے کہا کہ گرفتار کیے گئے اور دلالوں کے ایک بڑے گروہ کے درمیان تعلق ہوسکتا ہے۔ کولکاتا پولیس کی جاسوسی برانچ کے ایک افسر نے بتایا کہ غلام اور سچن سے پولس حراست میں تفصیل سے باز پرس کی جائے گی۔ پوچھا جائے گا کہ گرفتار افراد کسی بڑے گینگ کے لیے کام کررہے تھے یا نہیں؟ اسپتال کے اندران کے ساتھی کون ہیں؟ دلالی کرکے روزانہ کتنے پیسے کمائے؟ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ اس کے پیچھے کوئی بڑا نیٹ ورک سرگرم ہوسکتا ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں سرکاری اسپتالوں میں اس طرح کی دلالی کو روکنے کے لیے باقاعدہ کارروائیاں کی جائیں گی۔ پولس شہر کے سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے کسی بھی قیمت پر دلال گروہ کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اٹھانے کی تیاری کر رہی ہے۔ ادھر اسپتال انتظامیہ بھی پورے واقعے کے بعد حرکت میں آگئی ہے۔ وہ بروکر گینگ کی نگرانی کرنے کا بھی منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ہسپتالوں نے مریض کے لواحقین سے اپیل کی ہے کہ کوئی بھی دلال کے شکنجے میں نہ آئے۔ غور طلب ہے کہ کچھ دن پہلے ایس ایس کے ایم اسپتال میں ایک نابالغ نے جنسی زیادتی کا الزام لگایا تھا۔ اس واقعے میں اسپتال کے ایک دوسرے عارضی کارکن کو گرفتار کرلیا گیا۔ اس کے بعد اسپتال میں باہر کے لوگوں اور دلالوں کی آزادانہ نقل و حرکت کے الزامات ایک بار پھر منظر عام پر آئے۔

کولکاتا میٹرو میں پھر خودکشی کی کوشش، خدمات متاثر

کولکاتا، 22 نومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو میں ایک اور خودکشی کی کوشش کی۔ مہاتما گاندھی روڈ میٹرو اسٹیشن پر ایک مسافر نے چھلانگ لگادی۔ اس کی وجہ سے کولکاتا میٹرو کی بلیو لائن (دکھنیشور سے شہید کھودی رام) پر سنیچر کی دوپہر میٹرو خدمات متاثر ہوئیں۔ بلیو لائن پر میٹرو سروس جزوی طور پر بند ہے۔ میٹرو خدمات فی الحال میدان سے شہید کھودی رام تک اور دم دم سے دکھنیشور تک چل رہی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ سنیچر کی سہ پہر تقریباً 3:31 بجے مہاتما گاندھی روڈ میٹرو اسٹیشن کی ڈاؤن لائن پر ایک مسافر نے چلتی میٹرو کے سامنے چھلانگ لگادی۔ تاہم ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ آیا اس کی موت ہوگئی۔ لیکن اس واقعے کے بعد حکام نے ایک حصے میں میٹرو سروس کو مکمل طور پر روک دیا ہے۔ میٹرو حکام کا کہنا ہے کہ امدادی کارروائیوں کے لیے پاور بلاکس لیے گئے ہیں۔ اس وجہ سے کچھ حصوں میں میٹرو خدمات بند ہیں۔ تاہم بہت جلد پورے روٹ پر سروسز شروع کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ میٹرو میں خودکشی یا خودکشی کی کوشش کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ان کی روک تھام کے لیے میٹرو نے کئی اقدامات کیے ہیں۔ مختلف آگاہی مہم چلائی جارہی ہے۔ اسٹیشنوں پر نئی لائنوں پر گیٹ بھی لگائے گئے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود یہ واقعہ اس بات کا ثبوت ہے کہ خودکشیوں کو روکنا ممکن نہیں رہا۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ کولکاتا میٹرو میں پچھلے پانچ برسوں میں کتنے لوگوں نے خودکشی کی ہے۔ جنوبی کولکاتا کی ایم پی مالا رائے نے مارچ میں مرکز سے پوچھا تھا۔ اعداد و شمار میں وزارت ریلوے نے کہا تھا کہ 2020 میں کولکاتا میٹرو میں ایک شخص نے خودکشی کی، 2021 میں کوئی خودکشی نہیں ہوئی، 2022 میں میٹرو میں پانچ لوگوں نے خودکشی کی۔ 2023 میں چار افراد نے اپنی زندگی ختم کرلی۔ 2024 میں خودکشیوں کی یہ تعداد سب سے زیادہ پہنچ گئی۔ 2024 میں 7 لوگوں نے میٹرو میں چھلانگ لگا کر خودکشی کی۔ 2025 کے دونوں مہینوں (جنوری تا فروری) میں 2 افراد نے خودکشی کی۔ پھر بھی، اس سال کولکاتا میٹرو میں متعدد خودکشی یا خودکشی کی کوشش کی گئی ہے۔

آل انڈیا ترنمول کانگریس کے ایک وفد ریاستی جنرل سکریٹری اور وزیر اروپ بسواس کی کی قیادت میں ریاستی وزیر چندریما بھٹاچاریہ، رکن پارلیمان پارتھو بھومک، اور رکن پارلیمان باپی ہلدار نے الیکشن کمیشن کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔

نیوٹاؤن: پرشانت برمن کے حکم پر
طلائی مقتول تاجر کے ساتھ مارپیٹ، گرفتاری کا دعویٰ

کولکاتا، 22 نومبر: (عوامی نیوز سروس) نیوٹاؤن میں سونے کے تاجر سوپن کملیا کے قتل کے معاملے میں پولیس کو سنسنی خیز اطلاع ملی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق اس معاملے میں گرفتار ملزمان میں سے ایک وویکانند سرکار نے پوچھ تاچھ کے دوران اعتراف کیا ہے کہ سونے کے تاجر کو راج گنج کے بی ڈی او پرشانت برمن کے حکم پر مارا پیٹا گیا تھا۔ دراصل، ملزم بی ڈی او موقع پر موجود تھا جب سونے کے تاجر کی لاش جاترگاچھی میں پھینکی گئی تھی۔ اس سے پہلے پولس نے اس واقعہ میں کوچ بہار ترنمول لیڈر سجل سرکار کو گرفتار کیا تھا۔ وویکانند اس سجل کی گاڑی کے ڈرائیور ہیں۔ پوچھ تاچھ کے دوران اس نے پولس کو بتایا کہ اس نے سجل کے حکم پر راج گنج کے بی ڈی او پرشانت برمن کو مغربی مدنی پور کے ڈیٹنن لے جایا تھا۔ باز پرس کے دوران گرفتار ویویکانند نے پولس کو بتایا کہ 28 اکتوبر کو سونے کے تاجر سواپن کملیا کو سالٹ لیک میں دتاتریہ سے اغوا کرکے نیوٹاؤن میں بی ڈی او کے فلیٹ میں لے جایا گیا۔ وہیں بی ڈی او کے حکم پر سونے کے تاجر کی پٹائی کی گئی۔ وویکانند نے یہاں تک دعویٰ کیا کہ بی ڈی او پرشانت برمن نے انہیں سونے کے تاجر کو مارنے کا حکم دیا تھا۔ مارپیٹ میں لاٹھی، لوہے کی سلاخوں اور بیلٹ کا استعمال کیا گیا۔ گرفتار وویکانند نے یہاں تک دعویٰ کیا کہ بی ڈی او نے خود سونے کے تاجر کو مارا تھا۔ اس مارپیٹ کے دوران سونے کے تاجر کی موت ہوگئی۔ گرفتار نوجوان نے مزید دعویٰ کیا کہ بی ڈی او پرشانت برمن بھی وہاں موجود تھے جب سونے کے تاجر کی لاش کو نیوٹاؤن کے جاتراگاچھی میں پھینکا گیا تھا۔ یہی نہیں بلکہ مارپیٹ میں استعمال ہونے والی بیلٹ، لوہے کی سلاخیں اور لاٹھی اس کے حکم پر تباہ کردی گئی۔ پولس نے قتل کی تحقیقات کرتے ہوئے پہلے بی ڈی او کولکاتا کی گاڑی کے ڈرائیور راجو ڈھلی کو گرفتار کیا۔ پولس نے سونے کے تاجر کو اس کے موبائل فون سے مارنے کے واقعے کی ڈیلیٹ کی گئی ویڈیو برآمد کرلی۔ ذرائع کے مطابق ویڈیو میں سونے کے تاجر کو زمین پر پھینکتے ہوئے، اس کے سینے پر تھپڑ مارا اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔ راج گنج کے بی ڈی او پرشانت برمن پر 28 اکتوبر کو سالٹ لیک کے دت آباد کے سونے کے تاجر سوپن کملیا کو اغوا کرکے قتل کرنے کا الزام ہے۔ الزام ہے کہ بی ڈی او کے گھر سے چوری کیے گئے زیورات سوپن کملیا کے نام سے سونے کے تاجر کو فروخت کیے گئے تھے۔ بی ڈی او پرشانت برمن بھی اپنی سونے کی تلاش میں گزشتہ اگست میں سونے کے تاجر کے گھر دانبھی گئے تھے۔ اس دن وویکانند سرکار کو بھی بی ڈی او کے ساتھ دیکھا گیا تھا۔ سونے کے تاجر کے قتل کے الزام میں پولس نے اب تک چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گرفتار افراد کے بیانات اور ان کے موبائل فونز سے برآمد ہونے والی ویڈیوز اور سی سی ٹی وی فوٹیج میں کافی مماثلت ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ واضح ہے کہ پولس اس قتل کی تحقیقات کو آہستہ آہستہ کھول رہی ہے۔

☆

پرواز کے دوران طبی ایمرجنسی
کولکاتا میں لینڈنگ کے دوران مسافر کی موت

کولکاتا، 22 نومبر: (عوامی نیوز سروس) دہلی کے ایک 70 سالہ مسافر دلبیر سنگھ نے کولکاتا کے راستے وینکوور سے دہلی جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز میں سینے میں درد اور تکلیف کی شکایت کی۔ میڈیکل ایمرجنسی کی وجہ سے دلبیر سنگھ کو رات 9 بجکر 15 کے قریب کولکاتا ایئرپورٹ پر اتار دیا گیا۔ اس کے بعد پرواز 10 بجکر 10 پر بقیہ 176 مسافروں کے ساتھ دہلی کے لیے روانہ ہوئی۔ ڈیپلائی کرنے کے بعد دلبیر سنگھ کو فوری طور پر چارنک اسپتال لے جایا گیا، جہاں طبی عملے نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولس نے متوفی کے اہل خانہ کو مطلع کر دیا ہے، جو اس وقت کولکاتا جارہے ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے آر جی کار میڈیکل کالج بھیج دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ ایئر انڈیا یکم فروری 2026 سے دہلی اور شنگھائی پوڈونگ (PVG) کے درمیان نان اسٹاپ پروازیں دوبارہ شروع کرے گا، جس سے تقریباً چھ سال کی معطلی کے بعد ایئر لائن کی چین واپسی ہوگی۔ یہ پروازیں ہفتے میں چار بار بوئنگ 787-8 طیارے استعمال کریں گی، جن میں 18 بزنس کلاس اور 238 اکانومی کلاس سیٹیں ہوں گی۔ یہ بحالی ہندستان اور چین کے درمیان تجدید شدہ سفارتی تعلقات اور براہ راست فضائی رابطے کی بحالی کے بعد ہے، جس کا آغاز پہلی بار ایئر انڈیا نے اکتوبر 2000 میں کیا تھا۔ دہلی-شنگھائی سروس کے علاوہ، ایئر انڈیا 2026 کے آخر میں ایک نان اسٹاپ ممبئی-شنگھائی روٹ شروع کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے، جو ریگولیٹری اور دوطرفہ منظوریوں سے مشروط ہے۔ اس اقدام کا مقصد ہندستان کے تجارتی مراکز اور چین کے مالیاتی مرکز کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانا ہے۔ ہندستان اور چین کے درمیان براہ راست پروازیں 2020 کے اوائل میں کوویڈ 19 وبائی امراض کی وجہ سے بند ہوگئیں اور مشرقی لداخ سرحدی تنازعہ کے بعد جغرافیائی سیاسی تناؤ کی وجہ سے مزید تاخیر کا شکار ہوگئیں۔

کوئلہ اسمگلنگ کیس: ای ڈی کے چھاپوں میں
10 کروڑ روپے کے اثاثے اور نقدی ضبط

کولکاتا، 22 نومبر: (عوامی نیوز سروس) کوئلہ اسمگلنگ کیس میں مغربی بنگال اور جھارکھنڈ میں متعدد مقامات پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکاروں کی کارروائیوں میں کل ضبطی کا تخمینہ لگ بھگ 10 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نقدی ضبطی 3 کروڑ روپے سے تجاوز کرگئی اور سونا، زیورات اور سلاخوں کی شکل میں 6 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ واضح ہو کہ ای ڈی حکام نے جھارکھنڈ اور مغربی بنگال میں 24 مقامات پر بیک وقت چھاپے اور تلاشی کی کارروائیاں کیں۔ ذرائع نے بتایا کہ تلاشی کی کارروائیاں کوئلے کی برآمدات میں بدعنوانی اور مالیاتی لین دین سے متعلق متعدد بے ضابطگیوں کی شکایات پر عمل میں لائی گئیں۔ مغربی بنگال میں، آسنسول کی کوئلہ پٹی میں کول انڈیا لمیٹڈ کی ذیلی کمپنی بھارت کوکنگ کول لمیٹڈ (BCCL) کے ایک ہائی پروفائل ٹھیکیدار کے دفتر اور رہائش گاہ پر چھاپے اور تلاشی کی کارروائیاں کی گئیں۔ تحقیقاتی ایجنسی نے تین دیگر تاجروں کی رہائش گاہوں پر بھی چھاپہ مارا، جو سبھی کوئلے کی تجارت سے منسلک ہیں، دو کولکاتا کے شمالی مضافات میں سالٹ لیک میں اور ایک کولکاتا سے ملحقہ ہوڑہ ضلع میں سالاپ کراسنگ پر۔ ذرائع کے مطابق دونوں ریاستوں میں چھاپوں کے دوران تین جگہوں سے بھاری مقدار میں بے حساب نقدی اور سونا برآمد کیا گیا، یہ تمام مغربی بنگال میں ہے۔ تاہم ای ڈی حکام نے ابھی تک ان تینوں مقامات کے صحیح مقامات کا انکشاف نہیں کیا ہے جہاں سے نقدی اور سونا برآمد کیا گیا ہے۔ ای ڈی کے اہلکاروں نے پرولیا ضلع میں چھاپے اور تلاشی کی کارروائیاں بھی کیں۔ ای ڈی اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کروڑوں روپے کے کوئلہ اسمگلنگ کیس میں متوازی تحقیقات کررہے ہیں۔ حال ہی میں سی بی آئی نے عدالت کو مطلع کیا کہ اس معاملے کی تحقیقات جلد مکمل کرلی جائے گی۔ مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کے متعدد مقامات پر ای ڈی کے اہلکاروں کے تازہ چھاپے اس تناظر میں عدالت میں سی بی آئی کے پیش کیے جانے کے چند دن بعد ہوئے ہیں۔

تین سال مکمل ہونے پر گورنر کا
جل ترنگا پروگرام، دیہی علاقوں کا دورہ

کولکاتا، 22 نومبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے گورنر کے طور پر 3 سال مکمل کرلیے ہیں۔ انہیں مختلف اوقات میں ریاست کے مختلف حصوں میں پہنچتے دیکھا گیا ہے۔ انہوں نے ذاتی طور پر عام لوگوں کی ان کی کمی کے بارے میں شکایات سنی ہیں۔ اس بار گورنر سی وی آنند بوس عام لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے مختلف موڈ میں نظر آئے۔ کبھی میلے میں کھڑے ہوکر پھچکا کھائے۔ کبھی کبھی وہ کیرتن کی تھاپ پر کھل کرتل بجاتے نظر آئے۔ اس دوران گورنر بوس نے عام لوگوں سے بھی بات کی۔ واضح ہو کہ گورنر کا جل ترنگا پروگرام عام لوگوں تک پہنچانا۔ ہمارا گاؤں، ہمارا گورنر پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، گورنر آنند بوس نے جمعہ کو کئی علاقوں کا دورہ کیا۔ جمعہ کی صبح انہوں نے ریور ٹریفک گارڈ جیٹی سے لانچ کے ذریعے ناظر گنج، سنکریل اور بج بجکا دورہ کیا۔ ناظر گنج میں اترنے کے بعد انہوں نے سوامی پرگیانند سرسوتی اسکول کے طلبہ سے ملاقات کی۔ بعد میں انہوں نے ایک مقامی مندر میں پوجا کی، ہگلی کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ کی فیکٹری کا دورہ کیا اور وہاں کے عہدیداروں سے بات چیت کی۔ اور اس ناظر گنج میں وہ ایک دکان سے ابلے ہوئے چپس اور چنے کھاتے ہوئے نظر آئے۔ اور چپس کھانے کے بعد گورنر نے بنگالی میں کہا کہ بہت اچھا تھا۔ انہوں نے قریبی دکان سے چائے بھی لی تھی۔ ناظر گنج سے لانچ پھر سنکریل گئی۔ وہیں، سنکریل گرلز ہائی اسکول میں ایک تقریب کے لیے جیٹی گھاٹ سے 5 کلومیٹر سڑک پر لوگوں کو دیکھ کر گورنر وہاں سے چلے گئے۔ انہوں نے اپنے ساتھ لائے چاکلیٹس کے ساتھ سب کے ساتھ بات چیت کی۔ ذرائع کے مطابق کچھ مقامی باشندوں نے گورنر کو یہ بھی بتایا کہ ایک جوٹ مل بند ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو کام کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ آخر کار، سنکرائل اسکول جاتے ہوئے، سنکریل زمیندار فیلڈ میں ایک تقریباً خستہ حال مکان سے ایک عورت نکلی۔ گورنر صاحب خود اس کے سامنے تھے۔ عورت تقریباً رونے لگی۔ گورنر نے خاتون کو یقین دلایا اور اسے 25 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا۔ بعد ازاں وہ سنکریل گرلز ہائی اسکول پہنچے۔ وہاں انڈین میوزیم کی جانب سے عجائبات نامی ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا افتتاح کرنے کے بعد انہوں نے ثقافتی پروگرام دیکھا۔ انہوں نے طلباء سے خطاب کیا۔ وہاں سے وہ لانچ گھاٹ پر واپس آئے اور بج بج کے لیے روانہ ہوئے۔ بج بج فیری گھاٹ سے اترنے کے بعد گورنر قریبی راس میلہ میں داخل ہوئے۔ اور اس راس میلہ میں گورنر ایک مختلف موڈ میں نظر آئے۔ پھچکا کا اسٹال دیکھ کر وہ رک گئے۔ انہوں نے پھچکا کھایا۔ گورنر کے ساتھ ان کا بیٹا بھی تھا۔ وہ بھی پھچکا کھایا۔ خیال رہے کہ ڈیڑھ ماہ قبل ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کو درگا پوجا کے دوران پوجا پنڈال میں اپنی بیٹی کے ساتھ پھچکا کھاتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ بعد میں قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کو بھی پھوچکا کھاتے دیکھا گیا۔ اس بار گورنر کو راس میلہ میں کھڑے اپنے بیٹے کے ساتھ پھوچکا کھاتے ہوئے دیکھا گیا۔ راس میلہ سے ایک اسکول کی تقریب میں شرکت کے بعد گورنر فیری گھاٹ پر واپس آئے اور لانچ میں سوار ہوکر کولکاتا کی طرف روانہ ہوئے۔ EZCC کی پہل پر ایک ثقافتی پروگرام کے لیے مختلف فنکاروں کو لانچ کے لیے لایا جارہا تھا۔ گورنر کو کیرتن کے دوران کھل اور جھانجھ بجاتے دیکھا گیا۔ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ جس طرح گورنر نے جل ترنگا پروگرام کے دوران عام لوگوں کی شکایات سنیں، وہ بھی مختلف موڈ میں نظر آئے۔

بھاجپا کا مسلم ووٹروں کی تعداد میں
غیر متناسب اضافے کا الزام، ترنمول نے بے بنیاد قرار دیا

کولکاتا، 22 نومبر: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی نے بنگال میں مسلم ووٹروں کی تعداد میں غیر متناسب اضافے کا الزام لگایا۔ جسے ٹی ایم سی نے اس دعویٰ کو بے بنیاد قرار دیا۔ واضح ہو کہ بی جے پی نے کہا کہ مغربی بنگال میں 42 میں سے 37 لوک سبھا سیٹوں پر مسلم ووٹروں کی تعداد دگنی سے زیادہ ہے، لیکن 2002 اور 2025 کے درمیان صرف تین لوک سبھا سیٹوں پر ہندو ووٹرز دوگنا ہوگئے۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ بنگال میں مسلم ووٹروں کی تعداد 23 سالوں میں تیزی سے بڑھی ہے، آبادی کی تبدیلی اور مبینہ غیر قانونی نقل مکانی کا حوالہ دیتے ہوئے یہ الزام لگایا۔ خیال رہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے حال ہی میں الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کو ایک دستاویز جمع کرائی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مغربی بنگال میں مسلم ووٹروں کی تعداد میں 127.7 فیصد اضافہ ہوا ہے جبکہ گزشتہ 23 سالوں میں ہندو ووٹرز کی فیصد میں 72.3 کا اضافہ ہوا ہے۔ بی جے پی کی طرف سے جمع کرائی گئی دستاویز میں لکھا گیا ہے کہ 2002 سے 2025 تک، مغربی بنگال میں کل ووٹروں کی تعداد 3.93 کروڑ سے بڑھ کر 7.24 کروڑ ہوگئی، جو کہ 84.1 فیصد زیادہ ہے۔ ہندو ووٹرز کی تعداد 3.1 کروڑ سے بڑھ کر 5.3 کروڑ ہوگئی، جو 72.3 فیصد زیادہ ہے، جب کہ مسلم ووٹروں کی تعداد 9 لاکھ سے بڑھ کر 83.1 کروڑ ہوگئی۔ 127.7% ہندو ووٹر % (فیصد) 78.68% سے گر کر 73.62% ہوگئے، اور مسلم % 21.32% سے بڑھ کر 26.38% ہوگئے۔ بھگوا پارٹی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ 37 لوک سبھا سیٹوں پر مسلم ووٹروں کی تعداد دگنی سے زیادہ ہوئی ہے، لیکن ہندو ووٹرز صرف تین لوک سبھا سیٹوں پر دگنی ہو گئے ہیں۔ اسمبلی کی سطح پر وسعت زیادہ تیز ہے کیونکہ AC (اسمبلی حلقے) مقامی شفٹوں کے لیے چھوٹے اور زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ 2002 اور 2025 کے درمیان مسلم اکثریتی ACs کی تعداد 45 سے بڑھ کر 60 تک پہنچ گئی ہے۔ AC7 میں مسلمانوں کی تعداد تین گنا سے زیادہ ہوگئی ہے۔ دستاویز میں مزید لکھا گیا ہے۔ بی جے پی نے یہ بھی الزام لگایا کہ کولکاتا اور اس کے ملحقہ اضلاع کے شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ نے بنگلہ دیش سے بڑی غیر قانونی نقل مکانی دیکھی گئی ہے۔ جگناتھ چٹوپادھیائے، جنرل سکریٹری، بنگال بی جے پی یونٹ نے کہا کہ مغربی بنگال میں معنی خیز SIR کے چیلنج کو ریاست کے ڈیموگرافک پیٹرن کے تناظر میں جانچنا ہوگا۔ ECI کو آبادیاتی تبدیلی پر توجہ دینی چاہیے، اور صفائی کا عمل اسی کے مطابق کیا جانا چاہیے۔ اگر غیر قانونی تارکین وطن اپنے نام رکھنے کا انتظام کرتے ہیں، تو SIR فہرست میں ووٹ کا استعمال نہیں کیا جائے گا۔ حکمراں ٹی ایم سی نے بی جے پی کے دعووں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا۔ ٹی ایم سی کے ترجمان جے پرکاش مجمدار نے کہا کہ بی جے پی جو اعداد و شمار تیار کررہی ہے وہ بے بنیاد ہے، 2011 کے بعد کوئی مردم شماری منعقد نہیں ہوئی۔ مسلم آبادی میں اضافے کا اندازہ صرف مردم شماری کی رپورٹ سے لگایا جاسکتا ہے۔ عام طور پر مغربی بنگال کی شرح پیدائش قومی شرح سے کم ہے۔ مغربی بنگال کی شرح پیدائش 2.1 فیصد سے کم ہے، تو پھر ایک اور بے بنیاد اضافہ کیسے ہو سکتا ہے؟ بی جے پی کی تقسیم کی سیاست کی مثال ہے۔

خلیج بنگال میں کم دباؤ کا کولکاتا پر اثر، رواں ماہ کے آخر میں طوفان

کولکاتا، 22 نومبر: (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں ابھی موسم سرما شروع ہوا تھا۔ اس کے درمیان ایک کم دباؤ رکاوٹ بن گیا۔ کیونکہ کم دباؤ کے طویل عرصے کے بعد ٹھنڈی ہوا داخل ہونا شروع ہوگئی تھی لیکن ایک طوفان اس میں داخل ہوگیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے یہ پیش گوئی کی ہے۔ گہرے کم دباؤ کی پیش گوئی کرتے ہوئے محکمہ موسمیات نے کہا کہ اگلے 24 سے 48 گھنٹوں میں جنوبی انڈمان سمندر پر کم دباؤ بن سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ نومبر کے آخر تک خلیج بنگال میں ایک طوفان میں تبدیل ہوجائے گا۔ جنوبی بنگال میں سردی کا زور مکمل طور پر تھم گیا ہے۔ اگرچہ نومبر کے اوائل میں سردی کی ہوائیں کسی حد تک چلتی دیکھی گئیں۔ لیکن وہ ہوا پچھلے کچھ دنوں سے تھم گئی ہے۔ حالانکہ گزشتہ چند دنوں میں رات کے درجہ حرارت میں 2-3 ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہوا ہے۔ نتیجے کے طور پر، جنوبی بنگال میں ہلکے موسم سرما کے موڈ میں بہت کمی آئی ہے۔

قصبہ راجڈانگہ ہوٹل سے مشتبہ لاش برآمد

کولکاتا، 22 نومبر: (عوامی نیوز سروس) شہر کے ایک ہوٹل سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ قصبہ راجڈانگہ کے علاقے میں ہوٹل کے ایک کمرے سے لاش برآمد ہوئی۔ تاہم موت کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ فی الحال علاقے میں پولس تعینات ہے۔ ڈاگ اسکواڈ سے لے کر فرانسک ٹیم تک سب پہنچ چکے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق جمعہ کی رات تین لوگوں نے ایک ساتھ ہوٹل میں چیک ان کیا۔ تاہم ان میں سے دو رات گئے چلے گئے۔ سنیچر کی دوپہر کمرے سے تیسرے شخص کی لاش برآمد ہوئی۔ ابتدائی تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ متوفی نوجوان تاجر ہے۔ پولس اس کی شناخت جاننے کے لیے تفتیش کررہی ہے۔ ایک آدھار کارڈ ملا ہے، اس کی جانچ کی جارہی ہے کہ آیا یہ متوفی کا ہے۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016
Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ میں ان دنوں بہت پریشان ہوں ابو اور خالو ابو کے گھٹنوں، جوڑوں، کولہوں میں درد ہے۔ کبھی کہتے ہیں سر کا بچھلا حصہ درد کرتا ہے۔ بعض اوقات درد کے مارے قلم پکڑ نہیں پاتے۔ خالو تھوڑی دور چلنے کے بعد تھکن اور کمزوری کے سبب لیٹ جاتے ہیں۔ سانس بھی پھولنے لگتی ہے۔ ڈاکٹر وٹامن ڈی کی گولیاں دیتے ہیں مگر نتیجہ یہ کہ جب تک کھاؤ ٹھیک ہے پھر وہی رفتار بے ڈھنگی۔

جواب: صحت رب کائنات کی عظیم نعمت ہے۔ اگر صحت نہ ہو تو مال دولت، اعلیٰ مرتبہ عہدہ اور دیگر سرگرمیاں کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہیں۔ صحت کے حوالے سے کہا جاسکتا ہے کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ ہم خود بعض تدابیر اور احتیاطیں اختیار کر کے کئی طبی مسائل سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ ہمارے یہاں صحت کے متعلقہ مسائل فطرت سے دوری کا نتیجہ ہیں۔ جدید دور کی مشینی زندگی جہاں کئی آسانیاں اور سہولتیں فراہم کی ہیں، وہاں صحت کے مسائل بھی بڑھ گئے ہیں۔ صبح سویرے اٹھنے کا رواج تقریباً ختم ہو گیا ہے۔ قدرتی غذائیں پھل اور سبزیاں کم یا سرے سے استعمال نہیں کی جاتی ہیں۔ جب کہ مصنوعی غذاؤں، فاسٹ فوڈ اور جنک فوڈز، زیادہ سے زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں اس جیسے متعدد مسائل جن کے باعث خاص طور پر نوجوانوں میں وہ امراض عام ہو رہے ہیں نو عمر بچیاں دودھ نہیں پیتی ہیں۔ جب یہ لڑکیاں ماں بنتی ہیں تو ان کے یہاں جنم لینے والے بچے بھی وٹامن ڈی کی کمی کے باعث کمزور ہڈیوں کا شکار ہوتے ہیں۔ حالانکہ وٹامن ڈی کے حصول کا ذریعہ سورج کو قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن موجودہ دور میں دھوپ میں بیٹھنے کا رواج ختم ہو گیا ہے۔ پہلے خیال کیا جاتا تھا کہ یہ ان ممالک کا مسئلہ ہے جہاں دھوپ نہیں ہوتی ہے۔ مگر اپنے وطن عزیز میں دھوپ کوئی مسئلہ نہیں۔ یہاں بھی وٹامن ڈی کی کمی کے کیسز میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ جسم انسانی کی صحت و توانائی قائم رکھنے کے لئے وٹامنز کی بہت اہمیت ہے دراصل یہ غذا کے مخفی اجزاء ہیں جو خوراک کے ذریعے حاصل کئے جاتے ہیں۔ یوں کہہ لیں کہ یہ مخفی اجزا قدرتی طور پر ہماری ہر خوراک میں موجود ہوتے ہیں۔ جسم میں ان کی کمی مختلف امراض کا سبب بن سکتی ہے۔ وٹامن ڈی جسم انسانی میں کسی ہارمون کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کی مسلسل موجودگی ضروری ہے۔ یہ وٹامن جسم میں جمع نہیں رہتا۔ اس وٹامن کی کمی ہڈیوں کی صحت مدافعتی نظام کو متاثر کر سکتی ہے۔ وٹامن ڈی جسم کے مدافعتی نظام کو مضبوط بناتا ہے۔ اگر اس کی کمی ہو جائے تو جسم میں عام انفیکشنز یا وائرس کے حملے ہوں تو درست ہونے میں کافی وقت لگتا ہے۔ وٹامن ڈی کی کمی سے سانس کی نالی کے انفیکشن جیسے نزلہ زکام، نمونیہ وغیرہ لوگوں کو اکثر شکار بنائے رہتے ہیں۔ وٹامن ڈی ہڈیوں کی مضبوطی کے لئے ضروری ہے کیوں کہ یہ جسم کو کیلشیم جذب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس طرح جسمانی ڈھانچہ کو مضبوط کرتا ہے۔ اگر وٹامن ڈی کی جسم میں کمی ہو جائے تو ہڈیوں کی کمزوری اور اس کے نتیجے میں کمر درد ہو سکتا ہے۔ وٹامن ڈی کی کمی صرف ہڈیوں کے امراض اور کمر درد کا باعث نہیں بنتی، بلکہ جسم کے تمام جوڑوں کی صحت پر بھی مضر اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس وٹامن کی کمی سے کولہے، گھٹنے اور ریڑھ کی ہڈی زیادہ متاثر ہو سکتی ہے۔ اگر ان جگہوں پر درد ہو تو معالج کے مشورے سے وٹامن ڈی کی کمی کا ٹیسٹ کروائیں۔ وٹامن ڈی کی کمی سے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ وٹامن ڈی ان اعصابی خلیات کی صحت میں اہم کردار ادا کرتا ہے جو کہ دماغ تک درد کا احساس پہنچاتے ہیں۔ اگرچہ اعصاب کے مسائل میں اور بھی کئی وجوہ ہوتی ہیں تاہم ایک تحقیق کے مطابق 71 فیصد افراد میں اعصاب کی شدید درد کی وجہ سے وٹامن ڈی کی کمی ہوتی ہے اگر جسم پر کوئی خراش آئے اور خاص تاثیر سے ٹھیک ہو تو یہ عین ممکن ہے کہ جسم میں وٹامن ڈی کی کمی ہو۔ ایک تحقیق کے مطابق یہ وٹامن نئی جلد بننے کے عمل کے لئے ضروری ہے کمپاؤنڈ کی مقدار کو بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔ وٹامن ڈی ورم اور انفیکشن کے خلاف مدافعت بڑھاتا ہے اگر آپ کے بال گر رہے ہیں یا پہلے جیسے گھنے نہیں رہے تو وٹامن ڈی کی کمی اس کا سبب ہو سکتی ہے۔ Vitamin D 35 یہ ہومیو پیتھک دوا ہے اس کا روزانہ تین بار استعمال کریں کچھ دنوں تک۔

سوال: میں نے اپنی سہیلی رفعت انجم کو آپ کے پاس بھیجا تھا آپ کی دوا سے درد شقیقہ میں آرام ہے اسے، موسم سرما کی آمد آمد ہے، ابھی سردی نے دستک بھی نہیں دی کہ لوگ مختلف بیماریوں کے شکار ہونے لگے۔ کسی کو سردی کسی کو نزلہ کسی کو زکام تو کسی کو بخار بھی آنے لگا ہے۔ آخر موسم سرما میں بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟ اور ہونے والی بیماریوں کی دوا بھی لکھیں۔ سلطنت انجم، کمرہٹی

جواب: جوں جوں سردی کا موسم قریب آ رہا ہے ننھے منھے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا اس لئے وہ تھوڑی بداحتیاطی سے بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا، بچوں میں ہونے والی عام علامت ہے۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لیکن کوئی بیکٹریا بھی انفیکشن کر سکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیا اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہو سکتے ہیں جس سے بچے کے لئے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہو سکتی ہے۔ نظام تنفس کے اوپر کی بیماریاں جنہیں UTRI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے یا پھر بیکٹریا کی وجہ سے ان میں بچہ بے چین ہو جاتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر ڈالے حصے سوجے اور پھولے نظر آتے ہیں سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات و سکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے ان حالات میں بچے کو اچانک صاف ستھرا اور ہوادار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچے کو اس سے دور رکھا جائے۔ بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کچھ نہ کچھ کھلاتے رہنا چاہئے۔ عموماً دیکھا یہ گیا ہے کہ مائیں اس صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہئے اور زیادہ تر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا چاہئے۔ اگر ٹمپریچر زیادہ ہو تو پھر ٹھنڈی پٹیاں کر کے اس کو کنٹرول کرنا چاہئے۔ بخار کم کرنے کے لئے کوئی بخار کم کرنے والی دوا استعمال کریں لیکن ۱۲ سال کے کم عمر بچوں میں اسپرین یا ڈسپرین کبھی استعمال نہ کی جائے۔ کیوں کہ اس سے جگر اور دماغ کی بیماری ہو سکتی ہے۔ مچھلی کا تیل یا شہد بچوں کے لئے اچھی غذا ہے۔ اور یہ نظام تنفس کے امراض کو روکنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ بہت ایسے امراض ہیں جن میں اینٹی بائیوٹیکس دواؤں کے استعمال کا کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ ان کی ضرورت وائرس سے ہونے والی انفیکشن میں بالکل نہیں ہوتی۔ اگر اوپر دی گئی ہدایت پر عمل کرنے سے بچے کا بخار کم نہ ہوا اور وائرس لینے میں رکاوٹ بدستور برقرار ہے تو پھر ڈاکٹر سے مشورہ کر کے بچے کا باقاعدہ علاج شروع کروانا چاہئے۔ تاکہ باقاعدہ تشخیص کر کے صحیح علاج کیا جاسکے۔ سردیوں کے موسم میں بچوں کی طرح بڑے بھی مختلف بیماریوں اور چیسٹ انفیکشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جان لیوا خشک کھانسی اور بلغمی کھانسی پیچھا نہیں چھوڑتی، گلے میں سوجن کی وجہ سے آواز نہیں نکلتی۔ زکام کی وجہ سے ہر وقت ناک بہتا رہتا ہے۔ دمہ کے مریضوں میں انفیکشن کی وجہ سے دمہ کے جتن میں شدت آجاتی ہے۔ انسانی جسم کا مدافعتی نظام بہت مضبوط ہے۔ جب بھی جسم پر کوئی حملہ ہوتا ہے تو سب سے پہلے جسم کی کوشش ہوتی ہے اس کا مقابلہ کیا جائے۔ کھانسی کا آنا بھی اسی مدافعتی نظام کا ایک حصہ ہے۔ کھانسی کے ذریعہ سانس کی نالی کے اوپر والے حصے میں جمی ہوئی بلغم باہر نکلتی ہے۔ جس سے سانس لینا آسان ہو جاتا ہے۔ کھانستے رہنے سے سانس کی نالی صاف ہوتی رہتی ہے۔ اس بلغم کا اخراج نہ ہو تو سانس کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں اور یوں سانس پھولنے اور دمہ کی بیماری کے حملے ہونے لگتے ہیں۔ اس لئے اس طرح کی کھانسی کو روکنے کے لئے دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔ اصل میں کھانسی کی دوا صرف اور صرف اس وقت استعمال کرنا چاہئے جب اس کے ساتھ ساتھ دوسری تکالیف ہوں یعنی بخار یا کوئی اور انفیکشن جن کا علاج بہت ضروری ہے۔ بعض اوقات گرم پانی اور نمک کے غرارے کرنے یا پھر بھاپ لینے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ مختلف قسم کی نت نئی کھانسی دوائیں حقیقتاً کھانسی روکنے میں ذرا بھی مدد نہیں کرتیں۔ ان کا بے جا استعمال صرف اور صرف پیسے کا ضیاع ہے۔ اس لئے ان کے استعمال کرنے سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ بعض نام نہاد حکیم اور جعلی ڈاکٹر ذرا سے زکام میں مختلف دواؤں کی کاک ٹیل بنا کر دیتے ہیں جن میں درد کرنے والی دوا، الرجی کے لئے دوا اینٹی بائیوٹیک دوا اور سٹرائیڈ شامل ہوتے ہیں اگرچہ اس سے فوری افاقہ ہو جاتا ہے لیکن ان دواؤں کی مضر اثرات کی وجہ سے بعد میں خاصے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، زکام یا فلو ایک وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے جس پر مختلف قسم کی ادویات کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس کا سب سے بہتر علاج بھاپ لینا ہے۔ بھاپ لینے وائرس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ زکام کے دوران وٹامن سی کا استعمال بھی فائدہ مند ہے وٹامن سی کے لئے اور رینج جوس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ گلے کی مختلف تکالیف کے لئے دواؤں کا استعمال کرتے وقت اس بات کا تعین کرنا بہت ضروری ہے کہ کون سی دوا دی جائے۔ معمولی گلا خراب ہونے یا گلے میں خارش ہونا کوئی بڑا مسئلہ نہیں، کھانے پینے میں احتیاط برتنے اور بہت زیادہ گرم اشیاء کھانے سے بھی گلا خراب ہو جاتا ہے جو ایک آدھ دن بعد خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ دمہ بچوں اور بڑوں کے لئے ایک تکلیف دہ بیماری ہے اس میں بار بار سانس اکھڑتا ہے جو بعض حالتوں میں خطرناک بھی ہو سکتا ہے۔ دمہ بعض اوقات الرجی کرنے والی اشیاء مثلاً گرد، ہاؤس مائٹ، پولن گرمیں یا کھانے پینے کی چیزوں سے ہوتا ہے یا پھر انفیکشن کی وجہ سے ہوتا ہے۔ سانس کی نالیوں میں بلغم جمع ہو جاتا ہے۔ ان حالتوں میں سب سے بہتر علاج الرجی کرنے والے عناصر سے پرہیز اور انفیکشن کو کنٹرول کرنا ہے۔ سردی کی آمد سے قبل ہی والدین کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں کی دیکھ بھال کے انتظامات شروع کر دیں۔ خصوصاً کھانے پینے اور پوشاک پر خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ یقین جانئے جتنا پرہیز اور احتیاط سے کام لیں گے اتنا ہی بیماریوں اور انفیکشن سے بچے دور رہیں گے۔ ہومیو پیتھی دواؤں میں Aconite 30 اور Arsenic Iod 30 کا استعمال کریں۔

Intiha Pasandi Ki RokTham me Community Ka Kirdar

انتہا پسندی کی روک تھام میں کمیونٹی کا کردار

شدت پسندی ہمارے دور کے سب سے پیچیدہ مسائل میں سے ایک بن کر ابھری ہے، جو نسلی، مذہبی اور سیاسی حدود سے ماورا ہو کر معاشروں کو متاثر کر رہی ہے۔ اگرچہ یہ لفظ اکثر خوف اور تقسیم کا احساس پیدا کرتا ہے، لیکن شدت پسندی کے بارے میں عوامی بحث و مباحثہ زیادہ تر سنسنی خیزی پر مبنی ہوتا ہے، نہ کہ حقیقی فہم پر۔ میڈیا کی کہانیاں، سیاسی بیانات اور حتیٰ کہ سوشل میڈیا کے رجحانات بھی اسے ایک ناگزیر یا یکساں خطرے کے طور پر پیش کرتے ہیں جو بعض مخصوص گروہوں سے منسلک ہے، جس سے معاشرتی دوریاں بڑھتی ہیں اور مسئلہ مزید سنگین ہو جاتا ہے۔ درحقیقت، پائیدار حل خوف یا جلد بازی پر مبنی ردعمل میں نہیں، بلکہ برادریوں کو تعلیم، ہمدردی اور سماجی شمولیت کے ذریعے با اختیار بنانے میں مضمر ہیں، تاکہ وہ خود اس مسئلے کی روک تھام کی پہلی صف بن سکیں۔

شدت پسندی یکا یک پیدا نہیں ہوتی: ایک تدریجی عمل ہے جو ذاتی محرومیوں، شناخت کے بحران، سماجی تنہائی یا محسوس کی جانے والی ناانصافی جیسے عوامل سے متاثر ہوتا ہے، وہ سنسنی خیز رپورٹنگ جو پوری برادریوں یا مذاہب کو نشانہ بناتی ہے، نہ صرف اس پیچیدہ مسئلے کی نوعیت کو مسخ کرتی ہے بلکہ ان افراد کو بھی مزید تنہا کر دیتی ہے جو بصورت دیگر مدد یا رہنمائی حاصل کر سکتے تھے۔ جب میڈیا اور پالیسی ساز شدت پسندی کو ”ہم بمقابلہ وہ“ کے بیانیے میں پیش کرتے ہیں، تو وہ باہمی بداعتمادی کو گہرا کرتے ہیں اور برادریوں اور حکام کے درمیان تعاون کو مزید مشکل بنا دیتے ہیں۔ تعمیری مکالمہ اس بات کے اعتراف کا متقاضی ہے کہ مذہب یا پس منظر سے قطع نظر، عوام کی اکثریت انتہا پسندی کو مسترد کرتی ہے اور پرامن زندگی گزارنا چاہتی ہے، لہٰذا توجہ الزام تراشی سے ہٹا کر برادریوں کو با اختیار بنانے پر مرکوز ہونی چاہئے۔ حکومتوں، سول سوسائٹی، اساتذہ اور مذہبی رہنماؤں کو آگاہی، تعلیم اور مکالمے کے ذریعے انتہا پسند نظریات کے خلاف مزاحمت پیدا کرنے کے لئے مل کر کام کرنا ہوگا۔

خاندان اور مقامی نیٹ ورک اکثر نوجوانوں کے رویوں میں آنے والی تبدیلیوں کے ابتدائی مشاہد بن جاتے ہیں۔ والدین، اساتذہ اور رہنماؤں کو اس بارے میں آگاہی دینا کہ کون سی ابتدائی علامات خطرے کی نشاندہی کر سکتی ہیں۔ جیسے سماجی طور پر الگ تھلگ رہنا، آن لائن انتہا پسندانہ مواد سے واسطہ رکھنا، یا عدم برداشت میں اضافہ، نوجوانوں کو انتہا پسندی کی راہوں پر پھسلنے سے بچا سکتا ہے۔ تاہم، اس آگاہی کو خوف یا بدنامی کا سبب نہیں بننا چاہئے، انتہا پسندی کو ابتدا سے ہی مجرمانہ مسئلہ سمجھنے کے بجائے اسے ایک سماجی اور نفسیاتی مسئلہ کے طور پر دیکھنا چاہئے، جسے بروقت مداخلت سے درست کیا جاسکتا ہے۔ مشاورت کی سہولیات، نوجوانوں کے کلب اور کمیونٹی میں رہنمائی کے پروگرام ایسے محفوظ مقامات بن سکتے ہیں جہاں افراد اپنے احساسات کا اظہار کر سکیں اور اپنی جذباتی توانائی کو مثبت سمت میں استعمال کر سکیں۔

انتہا پسندانہ پروپیگنڈے کے خلاف سب سے مضبوط دفاع تعلیم ہے، خصوصاً ایسی تعلیم جو تنقیدی سوچ، ہمدردی اور اخلاقی استدلال کو فروغ نہ دے۔ اسکولوں اور کمیونٹی مراکز کو ایسے پروگرام شامل کرنے چاہئیں جو طلبہ کو یہ سکھائیں کہ غلط معلومات پر سوال کیسے کریں، اور تنوع کی قدر کیسے کریں۔ ان علاقوں میں جہاں انتہا پسند گروہ مذہبی بیانیے کا غلط استعمال کرتے ہیں، وہاں یہ نہایت ضروری ہے کہ مذہبی رہنما اپنے مذہب کی حقیقت اور رحمت و شفقت پر مبنی تعلیمات کو فروغ دینے میں تعمیری کردار ادا کریں۔ جب مذہبی تعلیم ذمہ داری کے ساتھ دی جائے تو وہ غلط تعبیرات کا ازالہ کر سکتی ہے اور یہ وضع کر سکتی ہے کہ امن، انصاف اور رحمت ہی تمام مذاہب کی حقیقی روح ہیں۔

ڈیجیٹل دور نے شدت پسندی کے نئے راستے کھول دیئے ہیں۔ آن لائن ایکو چیمبرز، گمراہ کن ویڈیوز اور الگورتھم پر مبنی فیڈز افراد کو تنہائی کا شکار بنا سکتی ہیں اور انہیں انتہا پسندانہ نظریات کے اثر میں لے آتی ہیں۔ اس خطرے سے نمٹنے کے لئے ضروری ہے کہ حکومتیں اور مقامی برادریاں مل کر ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دیں۔ خاص طور پر نوجوانوں کو یہ سکھایا جائے کہ وہ معلومات کی تصدیق کیسے کریں، پروپیگنڈے کو کیسے پہچانیں، اور نقصان دہ مواد کی رپورٹ کیسے کریں۔ اسی کے ساتھ ساتھ میڈیا اداروں کو اخلاقی رپورٹنگ کے اصول اپنانے چاہئیں۔ تشدد کو سنسنی خیز انداز میں پیش کرنے یا شناخت کی بنیاد پر الزام تراشی کرنے کے بجائے، صحافت کو استقامت، بین المذاہب تعاون اور اصلاح حال کی کہانیوں کو اجاگر کرنا چاہئے۔ تعمیری کہانیاں امید کو جنم دیتی ہیں اور یہ دکھاتی ہیں کہ شدت پسندی سے نجات ممکن ہے۔

شدت پسندی کا مقابلہ کرنے کے لئے نچلی سطح پر مصروفیت سب سے موثر طریقہ ہے۔ کمیونٹی تنظیمیں، مساجد، مندر، گرجا گھر اور مقامی غیر سرکاری ادارے ایسے کھلے فورمز، نوجوانوں کے میلوں اور بین الثقافتی مکالموں کا اہتمام کر سکتے ہیں جو اعتماد اور باہمی وابستگی کو فروغ دیتے ہیں۔ جب افراد خود کو معاشرے میں قابل قدر محسوس کرتے ہیں تو انتہا پسند نظریات اپنی کوشش کھو بیٹھتے ہیں۔ متعدد ممالک کی مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مقامی رہنماؤں کے درمیان شراکتی پروگراموں اور کمیونٹی پولیسنگ نے انتہا پسند گروہوں کی بھرتی کے عمل کو موثر طور پر کم کیا ہے۔ جب شہری حکام پر اعتماد کرتے ہیں تو وہ خدشات کے اظہار اور اپنے محلوں کے تحفظ کے لئے اجتماعی طور پر کام کرنے کے زیادہ خواہش مند ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ جن افراد کو پہلے سے شدت پسندی نے متاثر کیا ہے، ان کی بحالی اور سماجی شمولیت کو سزا پر مبنی طریقوں پر ترجیح دی جانی چاہئے۔ تربیت، تعلیم اور نفسیاتی معاونت ایسے افراد کو اپنی زندگیاں ازسرنو تعمیر کرنے میں مدد دیتی ہے، اور یوں یہ دوسروں کو بھی اسی راہ پر چلنے سے باز رکھتی ہے۔

معاشی و سماجی پسماندگی اکثر بنیاد پرستی کا ایک چھپا ہوا محرک ہوتا ہے۔ وہ نوجوان جو تعلیم، روزگار یا سیاسی شرکت سے محروم محسوس کرتے ہیں، انتہا پسند بھرتی کے لئے زیادہ کمزور ہوتے ہیں۔ حکومتوں اور سول سوسائٹی کو جامع ترقی میں سرمایہ کاری کرنی چاہئے، جو ہنر کی تربیت، کاروباری مواقع اور شہری شرکت کے مواقع پیدا کرے، ایک ایسا معاشرہ جو وقار، انصاف اور مساوی مواقع فراہم کرتا ہے، نفرت اور ناراضگی کے پھیلاؤ کو کم کرتا ہے۔ جب نوجوانوں کو امید اور مقصد ملتا ہے تو تشدد کی نظریاتی گرفت کمزور پڑ جاتی ہے۔

بنیاد پرستی کی روک تھام صرف ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں، یہ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومتوں کو منصفانہ پالیسیوں اور انصاف کے نظام کو یقینی بنانا چاہئے؛ مذہبی رہنماؤں کو ہمدردی اور اتحاد پر زور دینا چاہئے۔ اساتذہ کو کھلے ذہن کی پرورش کرنی چاہئے۔ اور میڈیا کو ذمہ داری سے رابطہ کرنا چاہئے۔ سب سے بڑھ کر، کمیونٹیز کو خود ہوشیار، ہمدرد اور فعال رہنا چاہئے۔ بنیاد پرستی کے خلاف لڑائی نگرانی یا سنسر شپ سے نہیں، بلکہ انسانی تعلقات کو مضبوط کرنے، ایک دوسرے کو سننے، رہنمائی کرنے اور سمجھنے سے شروع ہوتی ہے۔

ایک پرامن اور مضبوط معاشرہ تعمیر کرنے کے لئے ہمیں خوف کی جگہ علم اور دشمنی کی جگہ مکالمے کو دینا ہوگا۔ سنسنی خیزی تقسیم پیدا کرتی ہے، مگر فہم و ادراک اتحاد کو جنم دیتے ہیں۔ جب خاندانوں، اساتذہ، مذہبی رہنماؤں اور خود نوجوانوں کو با اختیار بنایا جائے تو معاشرے شدت پسندی کے خلاف سب سے مضبوط ڈھال بن سکتے ہیں۔ تعلیم، شمولیت اور ہمدردی پر مبنی تعمیری، رحمدل اور کمیونٹی پر مرکوز کوشش ہی پائیدار امن کے جانب واحد مستحکم راستہ فراہم کرتی ہیں۔

انشاء وارثی
فرانکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: ایس آئی آر کے دباؤ

انتقال کی درست وجہ کے بارے میں پوچھے جانے پر انھوں نے کہا کہ ہم پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ لاپتہ بی ایل او کے بارے میں چندر شیکھر شریواستو کا کہنا ہے کہ وہ بھویہ سٹی میں رہتے ہیں اور نام نارائن داس سونی ہے۔ وہ بغیر کسی کو بتائے گھر سے نکل تھے اور 6 دنوں سے لاپتہ ہیں۔ پولیس اور سونی کے گھر والے ان کی تلاش کر رہے ہیں۔ اس درمیان مہلوک بی ایل او پانڈے کی بیوی ریکھا اور گھر کے دوسرے لوگوں نے افسران کو بتایا کہ وہ ٹیلا کھیڑی کے پرائمری اسکول میں تعینات تھے اور انھیں ووٹر لسٹ کی ڈیوٹی دی گئی تھی۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے شوہر پر کام کا بہت بوجھ تھا۔ اس وجہ سے انھیں ہر رات اسائنمنٹ پورا کرنے کے لیے زیادہ گھنٹے کام کرنا پڑتا تھا۔ انھوں نے کہا کہ پانڈے کو ڈیڈ لائن مکمل کرنے کے لیے فون پر مستقل ہدایات ملتی تھیں۔

بقیہ: آدھار میں ہوگی بڑی

نہیں ہو سکے گا۔ یہاں تک کہ اگر آپ ہوٹل یا سم کارڈ کی بکنگ کے لیے اپنا آدھار کارڈ دیتے ہیں، تب بھی اس اصول کے آنے کے بعد غلط استعمال پر لگام لگ سکے گی۔ یو آئی ڈی اے آئی دسمبر 2025 تک اس اصول کو نافذ کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس کے لئے یو آئی ڈی اے آئی جلد ہی آدھار کا نیا موبائل ایپ لانچ کرے گی۔ یہ ایپ آدھار رکھنے والوں کو بغیر فوٹو کاپی کے اپنی ڈیجیٹل شناخت شیئر کرنے، تمام معلومات کی تصدیق کرنے کی سہولت دے گا اور کاغذ کے بغیر ڈیجیٹل طور پر محفوظ ہوگا۔ اس ایپ میں خاندان کے زیادہ سے زیادہ 5 ممبران کی تفصیلات شامل کی جاسکتی ہیں۔ آپ بغیر کسی پریشانی کے ڈیجیٹل طور پر آدھار کارڈ کی تفصیلات کو محفوظ طریقے سے شیئر کر سکتے ہیں۔ ڈیٹا سکیورٹی کے لیے ایک کلک بائیو میٹرک لاک اینڈ ان لاک سسٹم ہوگا۔ اگر نیا آدھار کارڈ آتا ہے تو بہت سی چیزیں بدل جائیں گی۔ اس کارڈ میں صرف ایک فوٹو اور کیو آر کوڈ ہو سکتا ہے جس کے ساتھ نام پرنٹ بھی دیا جاسکتا ہے۔ کیو آر کوڈ کو کسٹم ایپ یا یو آئی ڈی اے آئی کے تصدیق شدہ ٹول سے ہی اسکین کیا جاسکتا ہے۔ آدھار پر فوٹو کا استعمال کرتے ہوئے تصدیق کا طریقہ آہستہ آہستہ ختم کیا جائے گا۔ فی الحال آدھار کارڈ میں نام، آدھار نمبر، فوٹو، کیو آر کوڈ ہوتے ہیں لیکن مستقبل میں اس میں سے نمبر کو بھی ہٹایا جاسکتا ہے۔ آدھار کارڈ میں اس تبدیلی کو بہت اہم سمجھا جا رہا ہے کیونکہ اس کے غلط استعمال میں نمایاں کمی آنے کا امکان ہے۔ یہ تبدیلی ضروری ہے کیونکہ آدھار کارڈ کے بار بار کاپی ہونے کی وجہ سے ڈیٹا کے غلط استعمال کا خطرہ زیادہ رہتا ہے۔ ایسی صورتحال میں کارڈ میں یہ تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ کیو آر کوڈ پر مبنی توثیق سے یہ زیادہ محفوظ معلوم ہوتا ہے۔ ساتھ ہی کارڈ پر کم معلومات ہونے سے بھی یہ زیادہ محفوظ رہے گا۔

بقیہ: اسرائیلی افواج نے جنگ

رام اللہ کے قریب، شہید ہوئے۔ فلسطینی ریڈ کریسنٹ نے اطلاع دی کہ اس کے طبی کارکنوں نے رات کے دوران کفر عقب سے 2 زخمیوں کو منتقل کیا، جن میں سے ایک کو انتہائی سنگین گولی کا زخم اور دوسرے کو سینے میں گولی لگنے کا زخم تھا۔ عمر المربو کے دوست عدی الشرفا، جو اس کی شہادت کے چشم دید گواہ ہیں، انہوں نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ وہ دونوں سڑک پر موجود تھے، جب اسرائیلی فوج نے چھاپے کے دوران فائرنگ شروع کر دی۔ ان کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے بغیر کسی اشتعال انگیزی کے فائرنگ کی۔ الشرفا نے کہا کہ المربو سینے میں، دل کے مقام پر گولی لگنے سے گرے اور موقع پر ہی شہید ہو گئے، وہ زور دے کر کہتے ہیں کہ ان کا دوست کسی جھڑپ میں شریک نہیں تھا اور نہ ہی پتھراؤ کر رہا تھا۔ قصبہ کفر عقب بظاہر غیر قانونی طور پر ضم کیے گئے مشرقی یروشلم کا حصہ ہے، مگر اسرائیل کی علیحدگی دیوار نے اس علاقے کو کاٹ دیا ہے، جس کے باعث یہاں کے رہائشیوں کو نہ یروشلم کی بلدیہ اور نہ فلسطینی اتھارٹی سے بنیادی خدمات میسر ہیں۔ محصور جنوبی غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس کی فورسز نے جمعہ کے روز 5 فلسطینیوں کو قتل کیا، یہ اموات جنوبی غزہ کے اس علاقے میں ہوئیں جو اسرائیلی فوجی کنٹرول میں ہے اور جسے نام نہاد یلو لائن کے مشرق میں بتایا جاتا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ہلاکتوں کو جواز قرار دینے کے لیے 'فوری خطرے' کا دعویٰ کیا، یہی بہانہ اسرائیلی فوج کئی بار اپنی جارحیت کو درست ثابت کرنے کے لیے استعمال کرتی رہی ہے، حالانکہ فلسطینی مزاحمتی گروہوں نے جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے غزہ میں اپنی کارروائیاں معطل رکھنے کی تصدیق کی ہے۔

بقیہ: اتر پردیش میں ڈرگ

ہے۔ افسران نے بتایا کہ جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی سے چلنے والی شیلی انٹر پرائزز کے ذریعے جونپور کے 12 فارموں کو کروڑوں روپے کی کوڈین سیرپ سپلائی کی جا رہی تھی۔ شیلی انٹر پرائزز شبھم جیسوال کے والد بھولا پرساد کے نام پر رجسٹرڈ ہے اور تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ اسی فرم کے ذریعے غیر قانونی کوڈین سیرپ کی اسمگلنگ کا پورا نیٹ ورک قائم کیا گیا تھا۔ محکمہ فوڈ اینڈ ڈرگ کی ایک ٹیم نے جونپور میں چھاپہ مار کر کوڈین سے بنے کھانسی کے سیرپ کی 189,000 بوتلیں ضبط کی ہیں، جن کی مالیت 42 کروڑ روپے سے زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ یہ اب تک کی سب سے بڑی ریکوری میں سے ایک ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ اس غیر قانونی دھندے کی جڑیں اتر پردیش، جھارکھنڈ، بہار، نیپال اور یہاں تک کہ بنگلہ دیش تک پھیلی ہوئی ہیں۔ تحقیقاتی رپورٹ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ جونپور میں 12 دوا کمپنیوں نے شیلی انٹر پرائزز سے لاکھوں بوتلیں خریدیں، جس کے عوض انہیں نقد ادائیگی کی گئی تھی۔ ڈرگ انسپکٹر کی تحریر پر جونپور پولیس اسٹیشن میں شیلی انٹر پرائزز سمیت 12 فرموں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ سنسنی خیز معاملے میں مزید کارروائی اور ممکنہ گرفتاریوں کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق شبھم جیسوال کو اس پورے غیر قانونی نیٹ ورک کا ماسٹر مائنڈ مانا جا رہا ہے، جس کا سنڈیکیٹ کوڈین کف سیرپ کی سپلائی کو نشے کے بازار میں کروڑوں روپے کمانے کے لیے استعمال کرتا تھا۔ تفتیشی ایجنسیاں اب نیٹ ورک سے وابستہ دیگر لوگوں کی شناخت کے لیے فائنشل ٹریل اور بینک اکاؤنٹس کی چھان بین میں مصروف ہیں۔

مسلمان اب اپنی قوت پر انتخابات جیتنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: اویسی

سیمانچل کے عوام نے مجلس کو کامیاب کیا، میں اس کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں

ٹھاکر گنج (اے این بی) اے آئی ایم آئی ایم کے قومی صدر، بیرسٹر اسدالدین اویسی نے اسمبلی انتخابات کے بعد سیمانچل کا دو روزہ دورہ کیا۔ جمعہ کے روز انہوں نے کٹیہار ضلع کے بلرام پور، پورنیہ ضلع کے امور کے ساتھ ساتھ کشن گنج ضلع کے کوچادھامن دورا کیا۔ اسی کڑی میں سنیچر کے روز بہادر گنج اسمبلی حلقہ کے لوہاگارا اور ٹھاکر گنج اسمبلی حلقہ کے کلبھرٹ چوک میں عوام سے مخاطب ہوے۔ یہ اویسی کا انتخابی نتائج کے بعد پہلا سیمانچل دورہ تھا، جہاں بڑی تعداد میں کارکنان اور عام لوگوں کی بھیڑ جمع ہوئی۔ کلبھرٹ چوک میں منعقد اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اویسی نے کہا کہ سیمانچل میں اے آئی ایم آئی ایم کے پانچ امیدواروں کی جیت پارٹی کے لیے ایک تاریخی کامیابی ہے۔ انہوں نے ٹھاکر گنج میں ملے بڑے عوامی حمایت کے لیے خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا ٹھاکر گنج کے عوام نے ہمارے امیدوار غلام حسنین کو 463,76 ووٹ دے کر عوام نے بتا دیا کہ ان کا اعتماد ہمارے ساتھ ہے۔ یہ اللہ کا فیصلہ ہے کہ ہم یہاں سے جیت نہ سکے، لیکن ہمارے حوصلے کمزور نہیں ہوئے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے پانچ برسوں میں ٹھاکر گنج سے اے آئی ایم آئی ایم کا ایم ایل اے ضرور منتخب ہوگا۔ اویسی نے کہا کہ سیمانچل کی حقیقی ترقی اور مسلمانوں کی حالتِ حق میں بہتری ہی ہماری جدوجہد کا مقصد ہے۔ جب سیمانچل ترقی کرے گا اور یہاں کے عوام کے چہروں پر خوشی آئے گی، تب ہی ہم اپنی کامیابی سمجھیں گے۔ پٹنہ سے دہلی تک ہم آپ کی آواز اٹھاتے رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیمانچل کے لوگوں نے پورے ہندوستان کو یہ پیغام دے دیا ہے کہ مسلمان اب اپنی قوت پر انتخابات لڑنے اور جیتنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیمانچل میں اے آئی ایم آئی ایم کی کامیابی کی گونج اتر پردیش، بنگال سمیت پورے ملک میں سنائی دے رہی ہے۔ اویسی نے وعدہ کیا کہ پارٹی سیمانچل سے دوری نہیں اختیار کرے گی۔ الیکشن ختم ہو جانے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم واپس نہ آئیں۔ ہم بار بار آئیں گے، آپ کے مسائل اٹھائیں گے، اور ہمارے ایم ایل اے اسمبلی میں سیمانچل کی آواز مضبوطی سے پیش کریں گے۔ اس موقع پر ریاستی صدر اخترالایمان، اے آئی ایم ضلع صدر نسیم، پارٹی لیڈر اشتیاق احمد، حافظ وقاری حسن منظر، مکھیا نمائندہ رسم الدین، سماجی کارکن محمد ظفر، شمش آغاز، آصف جیلانی، محمد فرید، ظہور رضوی، محمد نعمانی سمیت بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔

نالندہ کے رکن اسمبلی شرون کمار نے 7 ویں مرتبہ وزیر کے طور پر حلف لیا

جدوجہد سے اقتدار تک، سیاسی سمت 1995 سے نالندہ کے ایم ایل اے جگنائک کے آشیرواد سے ملی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے نالندہ اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے شرون کمار نے جمعرات کے روز 7 ویں مرتبہ وزیر کے طور پر حلف لیا۔ بہار کی سیاست میں شرون کمار کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ وزیر شرون کمار کا سیاسی سفر جدوجہد، لگن اور عوامی خدمت کی منفرد مثال ہے۔ انہوں نے 1995 میں اپنے پہلے الیکشن میں صرف 2,400 ووٹ حاصل کیے تھے۔ جمعرات کو انہیں بہار حکومت میں پھر وزیر کے طور پر مقرر کیا گیا۔ وہ 1995 سے مسلسل نالندہ حلقہ سے انتخابات میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔ اس بار انہوں نے کانگریس امیدوار کو 33,000 ووٹوں سے شکست دی۔ شرون کمار کی سیاسی سمت جنانائک کرپوری ٹھاکر کے آشیرواد سے ملی، جو 1974 کی جے پی تحریک کے دوران ہزاری باغ جیل میں ٹھاکر سے ملے تھے۔ انہوں نے پہلی بار 1985 میں نالندہ اسمبلی ضمنی انتخاب لوک دل کے ٹکٹ پر لڑا تھا۔ اس وقت اسمبلی سیٹ کے لیے دو اہم لوگ امیدوار کے دوڑ میں تھے، لیکن کرپوری ٹھاکر نے شرون کمار کو ٹکٹ دے کر سب کو حیران کر دیا۔ پہلا الیکشن صرف 2,400 ووٹوں لانے نے کے بعد شرون کمار نے کرپوری سے ملنے نہیں گئے تھے۔ کرپوری ٹھاکر نے انہیں بلوایا اور کہا کہ ہم الیکشن میں پارٹی ٹکٹ الیکشن جیتنے کے لیے نہیں بلکہ لیڈر بننے کے لیے دیتے ہیں، یہ آپ کے کٹر حامی ہیں جنہوں نے آپ کو ووٹ دیا، یہی لوگ ایک دن آپ کو ایم ایل اے بنائیں گے۔ کرپوری ٹھاکر کی اس رہنمائی نے شرون کمار کو نئی توانائی بخشی اور اس کی زندگی کو بدل دیا۔ اس نے گاؤں دیہات کا دورہ کرنا شروع کر دیا، عوامی خدمات میں مصروف ہو گئے اور 1990 میں انہوں نے جنتا دل کے ٹکٹ پر 000,50 سے زیادہ ووٹ حاصل کیے، لیکن رام نریش پرساد سنگھ آزاد امیدوار سے ہار گئے۔ 1993 میں شرون کمار کی کوششوں کی بدولت اس وقت کے وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو نے وین کو بلاک بنایا اور ذاتی طور پر اس کا افتتاح کیا۔ اس سے شرون کمار کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ 1994 میں جب نتیش کمار اور جارج صاحب نے ایک نئی پارٹی جنتا دل بنائی، شرون کمار نے جنتا دل بہار کے جنرل سکریٹری کے عہدے پر فائز تھے پھر استعفیٰ دے دیا اور سمتا پارٹی میں شامل ہو گئے۔ 1995 کے اسمبلی انتخابات میں شرون کمار نے نالندہ اسمبلی سیٹ سے 44,000 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ تب سے وہ نتیش کمار کے قابل اعتماد ساتھی رہے ہیں۔ 2005 میں نتیش کمار کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد شرون کمار نے جے ڈی یو کے چیف وہپ کے طور پر کام کیا۔ حالانکہ انہیں نتیش کی کابینہ میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب جیتن رام مانجھی 2014 میں وزیر اعلیٰ بنے تب ناراض شرون کمار نے اپنی سرکاری گاڑی واپس کر دی۔ یہ تو سمجھ میں آتا ہے کہ وہ نتیش کی کابینہ میں نہیں تھے، لیکن یہ ناقابل قبول ہے کہ وہ مانجھی کی کابینہ میں نہیں تھے۔ تاہم کابینہ کی توسیع کے دوران انہوں نے رورل ورکس، رورل ڈیولپمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر ڈپارٹمنٹ میں اتنی محنت کی کہ محکمہ کا پورا بجٹ خرچ ہو گیا اور ایک پیسہ بھی واپس نہیں ہوا۔

نالندہ کالج کے پرنسپل نے فاتحین اور رنرز اپ رگبی اور کھو-کھو کھلاڑیوں کا اعزاز دیا

کھلاڑی محنت کریں اور میڈل لائیں، ہم سہولیات فراہم کریں گے اور ریاستی حکومت ملازمت دے گی

بہارشریف (مرشد دسنوی) JNL Khagaul patna میں منعقد کھو کھو کھیلوں میں نالندہ کالج کے طلباء نے بہتر کارکردگی کیا کر مظاہرہ پیش کیا ہے۔ پرنسپل پروفیسر سنیتا سنہا نے ہفتے کے روز نالندہ کالج کی رگبی اور کھو کھو ٹیموں کے کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا جنہوں نے پٹنہ میں پاٹلی پترا یونیورسٹی (پی پی یو) کے انٹر کالج اسپورٹس مقابلے میں کامیابی حاصل کی۔ اس نے پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی رگبی کھلاڑی چنچن کماری اور دوسری پوزیشن حاصل کرنے والی ریشم کماری اور آشا کماری کو اعزاز سے نوازا۔ اس نے رنرز اپ کھو کھو ٹیم کے کپتان سور بھ کمار اور کھلاڑیوں لیش چوہان، سنجیت کمار، آلوک کمار، وشواجیت کمار، نیرج کمار، ریشو کمار، شنکر کمار، سنتو کمار، سونو کمار ساحل اور سونو کمار کو سرٹیفکیٹ بھی پیش کیے۔ انہوں نے اسپورٹس ٹیچر اور کوچ دلیپ کمار پٹیل کی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر پرنسپل نے کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مختلف کھیلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کو ان کی تیاری اور تربیت کے لیے خصوصی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ پرنسپل صاحبہ نے کہا کہ ریاستی حکومت اب کھلاڑیوں کو ملازمت دے رہی ہے اور حکومت کا یہ اعلان ہے کہ میڈل لاؤ ملازمت پاؤ۔ انہوں نے تمام کھلاڑیوں کی کاوشوں اور محنت کی تعریف کی۔ اس موقع پر کوچ دلیپ کمار پٹیل، ڈاکٹر مرتیونجے سنگھ اور ونے کمار بھی موجود تھے۔

بیگوسرائے پولیس نے انکاؤنٹر میں زخمی ہونے والے جرائم پیشہ کے ٹھکانے پر چھاپہ مارا، منی گن فیکٹری کا پردہ فاش

بیگوسرائے: نئی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی بیگوسرائے پولیس مجرموں کے خلاف کارروائی میں قدم بڑھا رہی ہے۔ بیگوسرائے پولیس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کے درمیان مشترکہ آپریشن کے نتیجے میں انکاؤنٹر ہوا۔ مقابلے میں ایک مجرم کو گولی مار کر شدید زخمی کر دیا گیا۔ بدنام زمانہ مجرم پر گاؤں کے سربراہ کے بیٹے کو قتل کرنے کا الزام ہے۔ یہ واقعہ صاحب پور کمل تھانہ علاقہ کے تحت شالیگرام گاؤں میں پیش آیا۔ زخمی مجرم کی شناخت شیودت رائے ولد راج کشور رائے کے طور پر کی گئی ہے جو تیگھرا تھانہ علاقہ کے تحت بنہارا گاؤں کے ساکن ہے۔ پولیس نے بڑی مقدار میں ہتھیار، 370,000 روپے نقد اور بڑی مقدار میں کوریکس کھانسی کا شربت بھی برآمد کیا۔ زخمی مجرم بیگوسرائے صدر اسپتال میں زیر علاج ہے۔ علاج کے بعد اسے پولیس کی تحویل میں چھوڑ دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ بیگوسرائے پولیس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ صاحب پور کمل تھانہ علاقے کے شالیگرام گاؤں میں ایک منی گن فیکٹری چل رہی ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر بیگوسرائے پولیس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے مشترکہ چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران جرائم پیشہ افراد نے پولیس پر فائرنگ کر دی۔ ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پولیس نے بھی جوابی فائرنگ کی جس سے ایک مجرم زخمی ہو گیا۔ اس کے بعد پولیس نے منی گن فیکٹری کا معائنہ کیا، جہاں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور نیم تیار شدہ ہتھیار برآمد ہوئے۔ ایک کاربائن بھی برآمد ہوئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ بیگوسرائے پولس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کو اطلاع ملی تھی کہ مفرور مجرم شیودت رائے صاحب پور کمل تھانہ علاقہ کے شالیگرام گاؤں کے نزدیک ہتھیار خریدنے آیا ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر بیگوسرائے پولیس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے مشترکہ چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران مجرم نے پولیس پر فائرنگ کر دی۔ اپنے دفاع میں پولیس نے جوابی فائرنگ کی جس سے بدنام زمانہ مجرم شیودت رائے زخمی ہو گیا۔ اور کچھ مجرم موقع سے فرار ہو گئے۔

قومی لوک عدالت میں گرام کچہری سے متعلق مقدمات کو نمٹانے کو یقینی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی کے پروگرام کے مطابق اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی پٹنہ کی ہدایات کے مطابق اس سال کی آخری قومی لوک عدالت کا انعقاد ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کے ذریعے 13 دسمبر 2025 کو کیا جا رہا ہے یہ قومی لوک عدالت پورنیہ کی سول کورٹ کے ساتھ ساتھ بنمنکھی کی عدالت ڈی سی ویژن میں منعقد کی جائے گی۔ اور جیسی قابل تعزیر فوجداری مقدمات .N.I ایکٹ کیسز بینک لون ریکوری کیسز موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسز لیبر کے تنازعات بجلی اور پانی کے بلز، ازدواجی تنازعات (سوائے طلاق کے) حصول اراضی کے معاملات تنخواہ اور پنشن کے معاملات، صارفین سے متعلقہ معاملات، ریونیو سے متعلق معاملات اور دیگر سول سوٹس کو مصالحت کے ذریعے طے کیا جائے گا۔ شری کنہیا چودھری، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور چیئرمین ضلع قانونی خدمات اتھارٹی، پورنیہ کی ہدایات پر قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ گرام کچہری سے متعلق مقدمات کو نمٹانے کو یقینی بنانے کے لیے آج 22 نومبر 2025 کو شری سنیل کمار کی صدارت میں ایک میٹنگ بلائی گئی جس میں ضلعی انتظامیہ کے سکریٹری سنیل کمار پی کے حکام، افسران موجود تھے پنچایتی راج محکمہ میٹنگ میں شری ابھے کمار بلاک پنچایت راج افسر دھمدھا اور شری چندن کمار بلاک پنچایت افسر پورنیہ نے شرکت کی۔ بنمنکھی اور سری نگر کے راج افسران عامور سے محترمہ نوتن کماری بھوانی پور اور روپولی سے مسٹر روپیش کمار اور بیسی سے محمد ظفر اقبال بلاک پنچایت راج افسر، نے میٹنگ میں شرکت کی گرام کچہری میں زیر التواء زیادہ سے زیادہ مقدمات کی نشاندہی کرنے کی ہدایات دی گئیں جو کہ تصفیہ کے قابل ہوں نشاندہی شدہ مقدمات میں فریقین کو جلد از جلد نوٹس جاری کیے جائیں موجود تمام بلاک پنچایت راج افسران کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے متعلقہ گرام کچہریوں کے سرپنچ کے ساتھ میٹنگ کریں زیادہ سے زیادہ معاملات میں لوک عدالت سے قبل میٹنگ کریں اور متعلقہ سب ڈویژنل سول کورٹ میں منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت میں مقدمات کی کارروائی کریں۔

خواتین، نوجوانوں اور عام لوگوں کے آشیرواد این ڈی اے کو زبردست اکثریت حاصل ہوئی: وجے کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا جو پٹنہ میں این ڈی اے NDA حکومت کی حلف برداری کے بعد پورنیہ واپس آئے منگل کو بنمانکھی میں اپنے آبائی گھر گئے یہاں انہوں نے آنجہانی سماجی کارکن اور عقیدت مند منگل چند کھیمکا کو منگل چند چوک میں ان کے مجسمہ پر پھولوں کی مالا چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے آباؤ اجداد سے آشیرواد حاصل کیا اس کے بعد بجرنگ بلی مندر کے احاطے میں مقامی شہریوں اور کارکنوں نے پرنیہ میں بھاری اکثریت سے جیتنے پر ایم ایل اے کا پرتپاک استقبال کیا اور مبارکباد دی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی کھیمکا نے پورنیہ، بنمانکھی دھمدھا قصبہ اور روپولی کے لوگوں کا این ڈی اے کو تاریخی حمایت کے لیے اظہار تشکر کیا انہوں نے کہا کہ بہار کی خواتین نوجوانوں اور عام لوگوں کے آشیرواد کی وجہ سے اس بار این ڈی اے کو زبردست اکثریت حاصل ہوئی ہے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ایک قابل اور موثر کابینہ تشکیل دی گئی ہے۔ نئی حکومت ترقی کی رفتار کو مزید تیز کرے گی اور سرکاری اسکیموں کے فائدے ہر گھر تک پہنچیں گے ایم ایل اے وجے کھیمکا نے کہا کہ وہ پورنیہ کی ترقی کے لیے اپنے عزم کو مزید مضبوط کریں گے انہوں نے کہا کہ ان کی ترجیحات واضح ہیں۔ پورنیہ میں ہائی کورٹ بنچ کا قیام ریلوے کراسنگ پر فلائی اوور اور اوور برج کی تعمیر اور شہر کو اسمارٹ سٹی کے طور پر تیار کرنا انہوں نے کہا کہ پورنیا کی ترقی کا عزم ضرور پورا کیا جائے گا انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور این ڈی اے حکومت کی قیادت میں پورنیہ کی ترقی کے عزم کو یقینی طور پر پورا کیا جائے گا

بی جے پی نے مہیلا مورچہ کی ضلع صدر نشا کشیپ اور سابق ضلع جنرل سکریٹری سیا شرن آریہ کے انتقال پر سوگ کا اظہار

بہارشریف (اے این بی) ہفتے کا دن نالندہ میں بی جے پی کارکنوں کے لیے ایک افسوسناک دن تھا، جس میں ان کے بی جے پی خاندان کے دو افراد کھو گئے۔ مہیلا مورچہ کی ضلع صدر نشا کشیپ، غازی پور کے پاواپوری کے رہنے والے مادھولال کشیپ کی بیوی، جمعہ کی رات اچانک اس وقت انتقال کر گئیں جب علاج کے لیے پٹنہ لے جایا جا رہا تھا۔ اس نے ایک بچے کو جنم دیا لیکن نیمونیا بیماری کے باعث اس کا انتقال ہو گیا۔ بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال میں اس نے ایک نومولود بچے کی پیدائش کے بعد اس کی طبیعت خراب ہو گئی اور اسے بہتر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ تاہم وہ راستے میں ہی دم توڑ گئی۔ بی جے پی کے ضلع دفتر میں ضلع صدر راجیش کمار کی قیادت میں بی جے پی کارکنوں نے مہیلا مورچہ کی ضلعی صدر نشا کشیپ کی میت کو خراج عقیدت پیش کیا اور نم آنکھوں کے ساتھ انہیں آخری رسومات کے لیے روانہ کیا۔ موقع پر ہی انہوں نے اپنے شوہر مادھولال کشیپ اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے تسلی دی۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے بچپن کے رضا کار اور بی جے پی کے سابق جنرل سکریٹری، نالندہ، ہلسا کے کنج پر، کے رہنے والے آنجہانی سیتا رام کے بیٹے سیا شرن آریہ کے انتقال کی المناک خبر نے پارٹی کو تہہ تیغ کر دیا وہ کافی عرصے سے بیمار تھے اور مختلف ہسپتالوں میں علاج کے باوجود صحت یاب نہیں ہو سکے۔ انہوں نے پٹنہ کے ایک ہسپتال میں آخری سانس لی۔ کل 23 نومبر 2025 کو دوپہر 12 بجے بی جے پی ضلع دفتر میہانور میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ ضلع صدر راجیش کمار نے کہا کہ چند گھنٹوں میں خاندان کے دو افراد کو کھونے کا درد ناقابل برداشت ہے۔ ان دل دہلا دینے والے واقعات نے بی جے پی کے ہر کارکن کو گہرا دکھ پہنچایا ہے۔ ان کا نقصان پارٹی کے لیے ناقابل تلافی ہے۔ ہم تمام کارکنان سے ان کی سکون کے لیے دعا گو ہیں اور دکھ کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ کے لوگوں کو ہمت سے کام لینے کی بات کہی۔ بی جے پی کا پورا خاندان دکھ کی اس گھڑی میں ان کے خاندان کی ہر ممکن مدد کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس موقع پر ضلع بی جے پی صدر راجیش کمار سمیت بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان نے شرکت کی اور اپنے ساتھی کارکن کو پھولوں کے ہار اور پارٹی جھنڈا پیش کر کے انہیں آخری الوداع دیا۔ اس افسوسناک واقعات پر ضلع بھر کے بی جے پی کارکنوں نے تعزیت کا اظہار کیا۔

جمعیت علماء جوکی ہاٹ اور فاربس گنج بلاکوں نے جمعیت کی تحریک کا دوبارہ آغاز کیا

ارریہ: (اے این بی) گزشتہ دنوں جمعیت علماء ارریہ کی مقامی یونٹ جمعیت علماء جوکی ہاٹ بلاک کی ایک میٹنگ مدنی جامع مسجد بھیبھڑا چوک، جوکی ہاٹ اور دوسری نشست فاربس گنج کے مدرسہ رحمانیہ ننکار رام پور فاربس گنج میں منعقد ہوئیں، جن میں دونوں بلاکوں کے تمام عہدیداران سمیت جمعیت علماء ارریہ ضلع کے جنرل سکریٹری مفتی محمد اطہر القاسمی اور جمعیت علماء بہار کے آرگنائزر مولانا محمد سلمان قاسمی شریک ہوئے، جوکی ہاٹ میٹنگ کی سرپرستی قاری امتیاز احمد نے، صدارت مولانا مفتی رضوان رشید قاسمی حیدرآباد نے، نظامت کی ذمہداری کو مولانا کاشف نسیم نے اور فاربس گنج میٹنگ کی صدارت مولانا غیاث الدین نعمانی کی۔ دونوں میٹنگز میں آرگنائزر نے منظم مکاتب کے قیام اور امید پورٹل پر اوقاف کی جائیدادیں اپلوڈ کرنے کے طریقے پروجیکٹر کے ذریعے بڑی عمدگی سے سمجھایا جبکہ تحفظ ختم نبوت اور رد شکیلت کے حوالے سے بلاک جوکی ہاٹ کے گاؤں دیہات میں مستقل تحریک چلانے کی تجویز منظور ہوئی اور ساتھ ہی جمعیت علماء ارریہ کی تحریکات کو زمینی سطح پر نافذ کرنے کے لئے پنچایت سطح پر مقامی کمیٹیوں کی تشکیل کا خاکہ بھی بتایا گیا۔ تحفظ ختم نبوت اور فتنہ شکیلت کی روک تھام کے لئے سنگورا گاؤں میں موجود شکیلی سے درجن بھر علماء کے وفد کے ساتھ فوری ملاقات کی گئی، بالمشافہ ملاقات سے یقین کامل ہو گیا کہ یہ افواہ نہیں حقیقت ہے۔ کیونکہ وفد کی موجودگی میں ان شکیلیوں نے علی الاعلان دعویٰ کیا کہ ہاں ہم نے شکیل بن حنیف خان کے ہاتھوں پر بیعت کی ہے اور یہ کہ یہ بیعت قیامت تک کے لئے ہے۔ وفد کے قرآن وسنت کی روشنی میں لاکھ سمجھانے بجھانے کے باوجود انہوں نے اپنے عقیدے سے توبہ کرنے سے مکمل انکار کر دیا۔ اس موقع سے گاؤں کے سینکڑوں مسلمان بھی جمع ہو گئے جنہیں شکیلت کے حوالے سے جمہور علماء اہلسنت والجماعت کا متفقہ فتویٰ پڑھ کر سنایا گیا اور مسلمانوں کو اپنے نوجوانوں کے ایمان و عقیدے کی حفاظت کی خاطر اس فتنے کی سرکوبی کے لئے متحدہ موقف اختیار کرنے کی دعوت دی گئی اور جلد ہی آپسی مشاورت کے ذریعے اس فتنے کے سد باب کے لئے منظم لائحہ عمل تیار کرنے کو کہا گیا اور یقین دلایا گیا کہ ان شاءاللہ جمعیت علماء ارریہ کی پوری ٹیم فتنے کی سرکوبی تک مسلمانوں کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ منظم مکاتب کے قیام کے حوالے سے فی الوقت جوکی ہاٹ بلاک میں گیارہ 11 مثالی و منظم مکاتب کے لئے ذمے داران نے اپنے اپنے نام پیش کئے جن میں بھگوان پور پنچایت کے تحت مفتی محمد اطہر القاسمی کے دروازے پر ایک اور جوائنٹ سکریٹری حافظ محمد راغب نعمانی کی نگرانی میں شیخ الہند چوک ترکیلی میں ایک، بلاک صدر قاری امتیاز احمد کے گاؤں ارتیا سمریا میں دو 2، جمعیت علماء بلاک پلاسی کے سکریٹری مولانا فیاض احمد راہی مفتاحی و مولانا محمد واصف قاسمی استاذ دارالعلوم صدیق نگر ڈینگا چوک پلاسی کی نگرانی میں پلاسی حلقے میں دو 2 اور جوائنٹ سکریٹری مولانا ارشد جمال سبطلی کی پنچایت کرسیل میں پانچ 5 منظم مکاتب کے قیام کا عزم لیا گیا اور جلد ہی ان سب کے آغاز کا ارادہ کیا گیا۔ جمعیت علماء بہار کے آرگنائزر نے اوقاف کی جائیدادیں امید پورٹل پر اپلوڈ کرنے کے حوالے سے بتایا کہ ابھی پورٹل پر صرف وہی جائیدادیں اپلوڈ کی جاتی ہے۔

مہیش کمار کی قیادت میں پورنیہ کے قصبہ میں تجاوزات ہٹایا گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع پورنیہ کے نگر پریشد قصبہ علاقے میں ٹرینی آئی اے ایس مہیش کمار IAS کی قیادت میں سابقہ انتظامی معلومات کی بنیاد پر انسداد تجاوزات مہم کے ایک حصے کے طور پر پہلے سے مطلع شدہ تجاوزات والوں سے تجاوزات ہٹا دی گئیں اس مہم میں سرکل آفیسر ریتا کماری ایگزیکیٹو آفیسر دیپک کمار، ریونیو آفیسر محمد حبیب جونیئر الیکٹریکل انجینئر ششی شیکھر آزاد، ریونیو عملہ بڑی تعداد میں پولیس افسران اور سڑکوں سے تجاوزات ہٹانے کے لیے بلڈوزر اور جے سی بی شامل تھے۔ یہ دیکھ کر بہت سے تجاوزات کرنے والوں کو انتظامیہ کی کارروائی سے خوف آنے لگا وارڈ نمبر 16 اور 17 میں مودی ٹول پر واقع پہلے سے زیر تعمیر نالے کے مقام پر تجاوزات ہٹانے کا کام شروع ہوا مقامی باشندوں نے ٹرینی آئی اے ایس مہیش کمار سے اتفاق کرتے ہوئے اپنی تجاوزات کو ہٹانے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرنا شروع کیا اس موقع پر موجود تھے بین الاقوامی ویشیہ مہاسمیلن کے ضلع صدر بمبم ساہ، بی جے پی لیڈر منوج کمار مودی، ڈپٹی چیف کونسلر سبھاش کمار اور کئی عوامی نمائندوں نے انتظامیہ کے کاموں پر اظہار تشکر کیا۔ بین الاقوامی ویشیہ مہاسمیلن کے ضلع صدر بمبم ساہ نے مودی ٹول پر نالے کی کمی کی وجہ سے پانی جمع ہونے پر غور سے بحث کرتے ہوئے ڈرین کی تعمیر کا مطالبہ کیا ٹرینی آئی اے ایس مہیش کمار اور ایگزیکیٹو آفیسر دیپک کمار نے ضرورت پر غور کرتے ہوئے کہا کہ وہ دو دن کے اندر مودی ٹول پر آدھی تعمیر شدہ نالی کے ساتھ سڑک کے مغربی جانب کچے نالے کو ہموار کرنے کا کام شروع کریں گے۔

ادھر پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم کے مطابق ضلع پورنیہ میں اسکول اور کالج کی لڑکیوں کی حفاظت کے لیے کام کرنے والی فلائنگ پٹرول نے پورنیہ کے مختلف اسکولوں کالجوں اور پارکوں کا دورہ کیا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے احکامات کے مطابق جرائم پر قابو پانے اور سماج دشمن عناصر کی سرکوبی کے مقصد سے مختلف تھانوں کی حدود میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی اور گاڑیوں/ مشکوک افراد کی چیکنگ کی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے حکم کے مطابق پورنیہ پولیس نے ضلع پورنیہ کے مختلف تھانہ علاقوں میں زیورات کی دکانوں کا معائنہ کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم کے مطابق پورنیہ پولیس نے ضلع پورنیہ کے مختلف تھانہ علاقوں میں مالیاتی اداروں کا معائنہ کیا۔ کل 21 نومبر 2025 کو پورنیہ کی معتزز عدالت نے چھ ملزمان کو 03 سال قید کے ساتھ ساتھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔

نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ آر ٹی آئی بیداری آرگنائزیشن آف انڈیا کے قومی سکریٹری پورنیہ ضلع دفتر پہنچے

پورنیہ (اے این بی) نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ آر ٹی آئی اویرنیس آرگنائزیشن آف انڈیا کے میڈیا سیل کے نیشنل سکریٹری مسٹر وبھوتی سنگھ جلال گڑھ کے ضلع دفتر پہنچے پہنچے پر سب سے پہلے ان کا استقبال شال پہنا کر کیا گیا اس کے بعد قومی سکریٹری مسٹر سنگھ نے دفتر کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور آنے والے ایکشن پلان کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی تمام نئے تعینات ہونے والے عہدیداروں کو تقرری نامہ بھی دیا گیا انہوں نے کہا کہ بہار میں پورنیہ کے عہدیداروں کی تعداد سب سے زیادہ ہے اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ یہ سبھی تنظیم کے مفاد میں بے لوث اور بے لوث ہو کر کام کرتے ہیں۔ اس موقع پر تنظیم کے ساتھ یوتھ ونگ کے قومی نائب صدر مسٹر دھیرج کمار شمشیر عالم ضلع صدر، میڈیا سیل پورنیہ کسان سیل کے ریاستی صدر مسٹر سندیپ کمار آر ٹی آئی سیل کے ریاستی سکریٹری مسٹر آنند وشواس، ہیلتھ سیل کے ریاستی کوآرڈینیٹر مسٹر بیجناتھ کمار ریاستی نائب صدر مسٹر سدانند جھا ضلع صدر مسٹر یوش کمار اے ایم اے، بھودکمار اور دیگر بھی موجود تھے۔

شیوہر میں آئی ڈی ایس کی نئی برانچ کا افتتاح

شیوہر (اے این بی) کیریئر گائیڈینس اور ایڈمیشن کونسلنگ کے شعبے میں سرگرم معروف ادارہ آئی ڈی ایس ایڈمیشن ایڈوائزر کی نئی برانچ کا افتتاح شیوہر ضلع کے سینٹرل بینک روڈ واقع چھوٹی رانی کمپلیکس میں کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں مقامی لوگوں، اساتذہ، سماجی کارکنوں اور بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس برانچ کے کھلنے سے شیوہر اور آس پاس کے دیہی علاقوں کے طلبہ کو صحیح کیریئر رہنمائی، ایڈمیشن گائیڈینس، ملک و بیرون ملک کے کالجوں اور کورسز کی معلومات ایک ہی جگہ پر آسانی سے میسر ہوں گی۔ اب بہتر مشورے کے لیے طلبہ کو بڑے شہروں کا رخ نہیں کرنا پڑے گا۔ شیوہر برانچ کے ڈائریکٹر محمد شمیم نے کہا کہ ادارے کا مقصد ہے کہ ہر طالب علم کو اس کی صلاحیت کے مطابق صحیح سمت اور درست معلومات فراہم کی جائیں تا کہ وہ اپنے مستقبل کے لیے بہتر فیصلہ کر سکے۔ آئی ڈی ایس کے ڈائریکٹر انجینیئر محمد دلشاد نے بتایا کہ ان کی ٹیم ہر طالب علم اور سرپرست تک مستند، قابل اعتماد اور محفوظ مشورہ پہنچانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔

تیز رفتار آٹو، ای رکشہ سے ٹکرایا، بورے میں گوشت ملنے پر ہنگامہ

سیتامڑھی: ہفتہ کی صبح پرسونی تھانہ علاقہ کے پرشورام پور چوک میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب ایک تیز رفتار ٹیمپو نے چوراہے پر کھڑے ایک الیکٹرک رکشہ کو سیدھا ٹکر مار دی۔ خوش قسمتی سے حادثے کے وقت ڈرائیور رکشہ میں موجود نہیں تھا تاہم زوردار شور نے لوگوں کو جائے وقوعہ پر پہنچا دیا۔ ٹیمپو کی رفتار اور ڈرائیور کے گھبرائے ہوئے رویے کو دیکھ کر لوگوں کو شک ہوا کہ وہ کوئی غیر قانونی سامان لے کر بھاگ رہا ہے یا زیر اثر گاڑی چلا رہا ہے۔ لوگوں نے ٹیمپو کو گھیر لیا اور گاڑی کا معائنہ کیا۔ گوشت سے بھری گاڑی کو دیکھ کر ہجوم اور بھی مشتعل ہو گیا۔ چند منٹوں میں درجنوں لوگ جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے۔ ہجوم نے ڈرائیور کو پکڑ لیا اور اسے یرغمال بنا لیا اور اسے چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ بھیڑ ڈرائیور سے پوچھ گچھ کرتی رہی، جب کہ ٹیمپو کے ارد گرد کشیدگی بڑھ گئی۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر پارسونی پولیس اسٹیشن کو فون کر کے واقعہ کی اطلاع دی۔ ہجوم تیزی سے بڑھتا گیا کیونکہ لوگوں نے اس واقعے کو فلمایا اور دوسروں کو فون پر کال کی۔

بھاگلپور: خصوصی چیکنگ مہم کے تحت 840 بغیر ٹکٹ مسافر پکڑے گئے، 5.75 لاکھ سے زائد جرمانہ وصول

بھاگلپور (اے این بی) بہار میں مشرقی ریلوے کے مالدہ ڈویژن کی جانب سے صاحب گنج۔ بھاگلپور اور جمال پور۔ بھاگلپور ریل سیکشن پر چلائی گئی خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم کے دوران گزشتہ دو دنوں میں کل 840 بغیر ٹکٹ مسافروں کو پکڑا گیا ہے اور اس مہم کے تحت ان مسافروں سے کل 5,75,225 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ مشرقی ریلوے کے پرنسپل چیف کمرشیل منیجر ڈاکٹر ادے شنکر جھا نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ خصوصی مہم بھاگلپور، صاحب گنج، پیر پینتی، کہلگاؤں، سلطان گنج، ابھے پور اور جمال پور جیسے اہم اسٹیشنوں پر چلائی گئی۔ دو دنوں تک جاری اس مہم میں اپ اور ڈاؤن دونوں سمتوں میں چلنے والی تمام ایکسپریس اور پسنجر ٹرینوں میں وسیع پیمانے پر ٹکٹ جانچ کی گئی۔ مہم کی قیادت مالدہ کے اے سی ایم (کمرشیل) تاپس کمار وشواس نے کی۔ اس دوران علاقائی ریلوے افسران، اسٹیشن ڈائریکٹر، کمرشیل سپروائزر اور ٹکٹ انسپکٹرز کی ٹیموں نے مشترکہ طور پر کارروائی کی۔ پوری مہم میں ریلوے پروٹیکشن فورس نے اہم تعاون فراہم کیا۔ ڈاکٹر جھا کے مطابق اس مہم کا براہ راست اثر مالدہ ڈویژن کے مختلف ریلوے سیکشنوں میں دیکھا گیا ہے، جہاں بغیر ٹکٹ سفر میں کمی درج کی گئی ہے اور اہم اسٹیشنوں کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اسٹیشنوں پر ٹکٹ کاؤنٹر کی بھیڑ کم کرنے کے لیے مسافروں کو خودکار ٹکٹ وینڈنگ مشینیں اور ریل ون موبائل ایپ کے ذریعے آن لائن ٹکٹ بکنگ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ریلوے مسلسل مسافروں کو ان خدمات کے زیادہ استعمال کے لیے بیدار بھی کر رہا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲۳ رنومبر ۲۰۲۵ء

اسرائیل کے برے دن قریب آ گئے

فوجی افسروں کا استعفیٰ جاری

اسرائیل جس طرح سے گزشتہ 26 مہینوں سے غزہ میں فلسطینیوں کے خون کی ہولی کھیلتا آ رہا ہے اور 72000 سے زائد فلسطینیوں کا قتل عام کر چکا ہے جس میں 56000 کے قریب کمسن بچے ہیں ظالم اسرائیلی فوجوں نے نسل کشی کرتے ہوئے حاملہ عورتوں کے پیٹ میں گولیاں ماری اور لاشوں کو ٹھوکر مار کر بڑے سے گڈھے میں پھینکتا رہا ہے اور اسرائیلی فوجوں کی اس بربریت کے ویڈیوز اور تصویر میں برطانوی اخبار دی گارجین نے شائع کی ہے اور برطانوی خواتین نے اس کے خلاف زبردست احتجاجی ریلی نکالی اور مطالبہ کیا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو فی الفور انٹرنیشنل کریمنل کورٹ میں پیش کیا جائے۔ اسرائیلی فوجی اس حد تک چلے گئے کہ بمباری کے خوف سے فلسطینی بھاگ کر لبنانی سرحد پار کر گئے تو بمبار طیاروں نے وہاں بھی پیچھا نہیں چھوڑا۔ دوسری طرف امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے لئے اسرائیل جو کچھ بھی کر رہا ہے اس میں اس کی کوئی خطا نہیں ہے کیونکہ وہ حماس کے خلاف جنگ شروع کر چکا ہے اور جنگ میں کچھ بھی ہو جائے، کسی کو کچھ کہنا نہیں ہے بلکہ انہوں نے تو اسرائیلی صدر سے اپیل بھی کی ہے کہ نیتن یاہو پر جو رشوت خوری اور کرپشن کے بڑے بڑے الزامات ہیں اور اسرائیلی عدالت میں اس کے خلاف کیس درج ہے تو ڈر اسرائیل کو لازم ہے کہ وہ نیتن یاہو کو معاف کر دے اور اس کے خلاف کوئی بھی کارروائی نہ کرے کیونکہ جو بھی خطا اس سے ہوئی ہے وہ قابل سزا ضرور ہے مگر وہ بالکل معصوم ہے اور میں صدر امریکہ ہوتے ہوئے گزارش کر رہا ہوں کہ نیتن یاہو کے خلاف جتنے بھی کیس ہیں ان سبھوں کو ڈسمس کیا جائے۔ اسرائیل 7 اکتوبر 2023 سے حماس کے خلاف آمادۂ جنگ ہے اور حماس کا خاتمہ کرنے کے نام پر اسرائیلی فوجوں نے فلسطینیوں کی نسل در نسل کو قتل کر دیا ہے اور شروع دن سے صدر امریکہ (سابق صدر جو بائیڈن اور موجودہ صدر ٹرمپ) سے خطرناک جنگی ہتھیار، جنگی طیارے، برین گن، اسٹین گن اور جنگی ہیلی کاپٹر حاصل کرتا رہا ہے۔ جو بائیڈن کے بارے میں پتہ چلا کہ انہوں نے اسرائیل کے سرپرست ہونے کے نام پر 50 ارب ڈالر کے ہتھیار جنگی ہیلی کاپٹر فراہم کئے اور دوسری طرف جب ڈونالڈ ٹرمپ صدر بنے تو نیتن یاہو ان کے کالے پالک بن گئے اور اس طرح سے ٹرمپ کا قصیدہ پڑھا کہ ٹرمپ نہ صرف نیتن یاہو کے گرویدہ ہو گئے بلکہ انہیں اپنے احباب اعلیٰ میں شامل کر لیا ور وقفے وقفے سے 300 کروڑ، 900 کروڑ اور 2000 کروڑ تک ہتھیار اسرائیل کو فراہم کئے اور اپنی قوم کو الو بنایا کہ نیتن یاہو نے خریداری کی ہے۔ ٹرمپ ویسے تو ایک انٹرنیشنل کاروباری ہیں اور ہندستان سمیت 151 ممالک پر امریکہ نے اپنی من مانی چلائی ہے جیسے اس وقت اعلان کر دیا ہے جو بھی ملک اسرائیل پر نگاہ غلط ڈالنے کی کوشش کرے گا اسے امریکہ سے نمٹنا ہوگا۔ بہرکیف ساری دنیا کی سیاست، خارجہ پالیسی، امور داخلی سلامتی وغیرہ سب کچھ بڑی تیزی سے اور بھرپور انداز میں تبدیل ہوتا جا رہا ہے اور اس وقت بیشتر ممالک ایک دوسرے سے بھرپور منافرت کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور ایسا لگ رہا ہے ساری دنیا کے لوگ ایک بڑی جنگ جیسے تیسری عالمگیر جنگ دیکھنا چاہتے ہیں لیکن وہ اس حقیقت سے واقف نہیں ہیں کہ اگر تیسری عالمگیر جنگ چھڑی تو وہ نیوکلیائی جنگ ہوگی اور ایک نیوکلیائی بم دس لاکھ لوگوں کا صفایا کر سکتی ہے اور اسی نیوکلیائی ہتھیاروں کے بل بوتے پر امریکہ، برطانیہ، فرانس، چین، روس اور جرمنی پوری انسانیت کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں اور اس وقت ایران جن خود کو نیوکلیائی ہتھیار سے مرصع کرنا چاہتا ہے تو امریکہ کے سر پر لگی اور پتہ نہیں کہاں جا کر بجھی۔

اسرائیل جو سوا دو سال سے جنگ میں مصروف ہے اور بیک وقت غزہ، یمن، لبنان میں بمباری کرتا رہا ہے، ایران میں بھی بمباری کر چکا ہے اور اسرائیلی بم نے سفارتخانے کے 11 عملے کو ہلاک کیا جس کے جواب میں ایران میزائیلی حملے کئے اور ان حملوں کو اسرائیل نے تضحیک آمیز نام دیتے ہوئے کہا کہ ایران نے کچھ پھلجھڑیا چھوڑی تھیں جسے ہم نے فضا میں ہی مار گرایا لیکن اس وقت اسرائیل پر برا وقت آ چکا ہے جب فوجوں کی تنخواہ روک دی گئی ہے اور تنخواہ نہ ملنے کے سبب سے فوج کے سینکڑوں عملے مستعفی ہو چکے ہیں ایسے میں نیتن یاہو نے اسرائیلی پارلیمنٹ میں اپنے گمراہ کن بیان کے ذریعہ لوگوں کی توجہ بھٹکانے کی کوشش کی لیکن فوجی افسروں کے مراعات میں کمی لانے کے باعث فوج کے اندر نیتن یاہو کے خلاف شدید بد مزدگی پیدا ہو گئی ہے۔ استعفیٰ دینے والوں میں 600 سے زیادہ فوجی افسران ہیں جو بغیر تنخواہ اور مراعات کے نہ ملنے سے استعفیٰ دے چکے ہیں۔ اس دوران اسرائیلی پارلیمنٹ (کینسٹ) میں گرما گرم بحث ہوئی جب اپوزیشن پارٹیوں کی طرف سے طعنے اور لن ترانی کرنے والے اسرائیلی وزراء کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ ان لوگوں کی وجہ سے اسرائیلی بالکل تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا ہے۔ لیکن اسرائیلی حکومت کی سرگرمیاں ایک دوسری کہانی بھی پیش کر رہی ہے کہ اسرائیل ابھی مزید دو برسوں تک شدید جنگ لڑنے کی تیاری کر چکا تھا لیکن فوجی افسروں کے استعفے کی خبر نے انہیں بھونچکا کر کے رکھ دیا ہے۔ (خ الف ف)

رنگِ چمن

سابق وزیر اعظم حسینہ واجد مشکل میں گھِر گئیں

افضال انصاری

تقدیر حسینہ واجد کو یہ کس موڑ پر لے آئی ۔حکومت گئی، ملک چھوڑنا پڑا اور اب زندگی سولی پر لٹکی ہے۔ بنگلہ دیش کی خصوصی عدالت انٹرنیشنل کرائم ٹریبونل (ICT) نے انہیں 17 جولائی تا 5 اگست 2024 میں طلبا کی تحریک کو جارحانہ طریقے سے کچلنے کے جرم میں موت کی سزا دی ہے۔ اُس 19 دن کے احتجاج کے دوران حکومت کی جابرانہ کارروائیوں میں 1400 سے زیادہ طلبا کی جا نیں گئیں۔ خصوصی عدالت نے اسے انسانیت کے خلاف جرم قرار دیتے ہوئے سوموار 17 نومبر کو اپنا فیصلہ سنایا۔ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم حسینہ واجد کے ساتھ اُن کے وزیر داخلہ اسدالزماں خاں کمال کو بھی سزائے موت دی گئی ہے۔ پولیس کے سابق انسپکٹر جنرل چودھری عبداللہ المامون سرکاری گواہ بن گئے تو تختہ دار پر چڑھنے سے بچ گئے۔ انہیں 5 برس قید کی سزا ملی ہے۔ حسینہ واجد نے خصوصی عدالت کے فیصلے پر اپنے ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ پر انسانیت کے خلاف جرم کا الزام بالکل بے بنیاد اور غیر مناسب ہے۔ حالات گرفت سے نکل گئے اور ہم ان پر قابو نہ پا سکے۔ جو جانیں گئیں ان کا ہمیں بہت ملال اور غم ہے۔ لیکن یہ کہنا درست نہیں ہے کہ یہ پہلے سے سوچا ہوا حملہ تھا اور میں یا میرے کسی لیڈر نے اس کا حکم دیا۔

لاؤ تو قتل نامہ میرا، میں بھی دیکھ لوں
کس کس کی مہر ہے سرِ محضر لگی ہوئی
(فیضؔ)

قانون کا ستم دیکھئے کہ سزا کیلئے اس دن کا انتخاب کیا گیا جب حسینہ واجد کی شادی کی سالگرہ تھی۔ ان کا عقد ایٹمی انرجی کے سائنسداں ایم اے واجد میاں سے 1967 میں 17 نومبر کو ہوا تھا۔ شیخ حسینہ واجد اور اسدالزماں خاں کمال دنوں اس وقت ہندوستان میں ہیں۔ انہوں نے 5 اگست 2024 کو بنگلہ دیش سے نکل کر یہیں پناہ لیا۔ محمد یونس کی قائم مقام حکومت نے ایک پریس بیان میں دونوں ممالک کے درمیان معاہدہ حوالگی (Extradtion Treaty 2013) کے تحت انہیں بنگلہ دیش کو سونپ نے کی درخواست کی ہے۔ کیا حکومتِ ہند اس گذارش کو مان لے گی؟ سوال ہی نہیں اٹھتا۔ ہندوستان کی تمام سیاسی پارٹیاں حسینہ واجد کے خلاف سنائے گئے فیصلے سے سخت ناراض ہیں۔ لیڈروں کا کہنا ہے کہ یہ ناجائز، غیر قانونی اور نا قابلِ عمل ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اس فیصلے کو واپس لیا جائے۔

مقدمے کی سماعت حسینہ واجد کی غیر موجودگی میں ہوئی۔ ان کو دفاع کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ اُس روز راجدھانی ڈھاکہ میں آسمان بالکل خالی نظر آ رہا تھا۔ پرندے نہ جانے کہاں دبک گئے تھے۔ عام آدمی کی زندگی اپنے معمول پر تھی۔ سڑکوں پر رینگتی ہوئی رکشے گاڑیاں اور پیدل چلتے ہوئے راہ گیروں کی بھیڑ میں کہیں یہ ہلچل نہیں تھی کہ آج ایک اہم فیصلہ ہونے والا ہے۔ مگر ڈھاکہ یونیورسٹی کا ماحول بہت الگ تھا۔ وہاں ہر طرف سنسنی چھائی تھی۔ بڑے پردے پر ٹریبونل کے اجلاس کی کاروئی براہ راست دکھائی جا رہی تھی۔ طلبا اس کے سامنے کھڑے عدالت کی رائے آنے کے منتظر تھے۔

انٹرنیشنل کرائم ٹریبونل، ایک خصوصی عدالت ہے جس کا بنیادی مقصد آزادی کی لڑائی کے ملزموں کو قانونی کاروئی کے ذریعہ سزا دلوانا تھا۔ اس کے جج بنگلہ دیش کے شہری ہیں اور سماعت ملک کے اندر ہی ہوتی ہے۔ انٹرنیشنل کا لفظ جوڑنے کی وجہ یہ ہے کہ قصورواروں کی رہائش بیرونی ممالک میں تھی۔ حسینہ واجد اور اسدالزماں ہندوستان میں ہیں اس لیے ٹریبونل میں ہی ان کے خلاف مقدمے چلائے گئے۔ یہ دو شاخوں میں تشکیل کی گئی ہیں۔ پہلا ICT -1 جس میں حسینہ واجد اور اسدالزماں خاں کے فیصلے سنائے گئے اور دوسرا ICT -2 جہاں دیگر قصورواروں کے خلاف قانونی کاروائی ہوگی۔ دونوں عدالت کے منصف الگ ہیں۔ غلام مرتضیٰ مجمدار ICT -1 کے جج ہیں جب کہ ICT -2 کی ذمہ داری چودھری نذر الاسلام کو دی گئی ہے۔

انٹرنیشنل کرائم ٹریبونل (ICT) کی بنیاد 1971 کی نسل کشی (Genocide) کے مقدمے کیلئے بنگلہ دیش کے بانی اور حسینہ واجد کے والد شیخ مجیب الرحمان نے 1973 میں رکھی تھی۔ پارلیمنٹ میں انٹرنیشنل کرائم ٹریبونل ایکٹ بنگلہ دیش کے نام سے قانون پاس ہوا مگر یہ سرد خانے میں پڑا رہا۔ اس آئین کو دیکھنے کی ضرورت بھی محسوس نہیں ہوئی۔ بنگو بندھو شیخ مجیب 1974 میں اسلامک کانفرنس میں شرکت کیلئے لاہور گئے تو ڈھاکہ لوٹنے پر انہوں نے پاکستان سے تعلق کو بہتر کرنا چاہا۔ لہٰذا 1971 کی نسل کشی کے خلاف ایک بھی مقدمہ دائر نہیں ہوا اور یہ سانحہ تاریخ کے صفحات میں گم ہو گیا۔ شیخ مجیب کے بعد جنرل ضیاالرحمان، عبدالستار، جنرل ارشاد اور خالدہ ضیا نے باگ ڈور سنبھالا مگر کسی نے بھی اس موضوع کو نہیں چھیڑا۔ حسینہ واجد بھی اپنی پہلی مدت میں اس قانون سے دامن بچائیں مگر 2008 کے جاتیو سنسد کے الیکشن میں وہ اس کو اپنے انتخابی منشور (Manifesto) میں شامل کر لیں۔ چنانچہ اُن کے وزیر اعظم بننے پر انٹرنیشنل کرائم ٹریبونل کو سامنے لایا گیا اور 1971 کی جنگِ آزادی کی پاکستان نواز تنظیمیں جماعت اسلامی، البدر، الشمس کے رہنماؤں اور رضا کاروں کے خلاف قانونی کاروائی شروع کی گئی۔ وزیر اعظم حسینہ واجد کے دور میں 2013- 2016 کے درمیان جماعت کے کئی رہنماؤں کے خلاف مقدمے ہوئے اور انہیں پھانسی پر چڑھایا گیا۔

شیخ حسینہ واجد کے خلاف سزائے موت کا فیصلہ قانون کی آڑ میں ایک قتل ہے۔ ان کی حکومت نے جو کیا وہ تشدد اور احتجاج پر قابو پانے کیلئے تھا۔ یہ قدم جمہوری قانون کے دائرے کے اندر تھا۔ اسے ملک دشمن نہیں کہا جا سکتا۔ حالات گرفت سے نکل گئے اور وہ ان پر قابو نہ پا سکیں۔ لیکن رضا کاروں اور جماعت نے پاکستان کا ساتھ دے کر ملک کے خلاف غداری کی تھی۔ دونوں کے درمیان کوئی مشابہت نہیں۔ ایک ملک مخالف اور دوسرا اس کے حق میں ہے۔ بنگلہ دیش کی نگراں حکومت کا یہ قدم یک طرفہ اور آمرانہ ہے۔ انٹرنیشنل کرائم ٹریبونل براہ راست حکومت کے زیر اثر ہے اور وہی فیصلہ سنایا گیا جو اسے کہا گیا۔ حکومت کی مرضی سے ہٹ کر رائے دینا اس کے اختیار میں نہیں تھا۔ ٹریبونل کا فیصلہ کیا ہوگا یہ ایک کھلا راز اور آئینے کی طرح صاف تھا۔ پھانسی اس کا واحد نشانہ تھا۔ سزائے موت سے الگ دوسرا فیصلہ حکومت کو نامنظور ہوتا۔ معزز جج سے جو کہا گیا انہوں نے اس پر عمل کیا۔ یہ مقدمہ سپریم کورٹ میں دائر ہوتا تو یہ فیصلہ نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆

مسلمانوں کو مخلص قیادت اور مضبوط تنظیمی ڈھانچے کی ضرورت

عادل فراز

آرایس ایس ہندوستان کی معروف متنازع سماجی تنظیم ہے۔ جب کہ یہ ایک سیاسی تنظیم ہے لیکن ا؟ رایس ایس نے ہمیشہ اپنی سیاسی سرگرمیوں سے انکار کیا۔ اس تنظیم کے سربراہ موہن بھاگوت نے کئی بار کہا ہے کہ سنگھ سیاست میں مداخلت نہیں کرتی اور نہ بی جے پی سے اس کا کوئی سیاسی رابطہ ہے لیکن اگر کوئی اس سے مدد کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ دریغ نہیں کرتے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا بی جے پی کے علاوہ کسی دوسری سیاسی جماعت نے بھی ان سے مدد کا مطالبہ کیا تو انہوں نے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ اگر بی جے پی کے علاوہ کسی دوسری جماعت نے کبھی سنگھ سے مدد کا مطالبہ کیا تو وہ انکار نہیں کریں گے۔ اس پر تو زیادہ بحث نہیں کی جا سکتی کہ آیا سنگھ بی جے پی کے علاوہ کسی دوسری سیاسی جماعت کی پشت پناہی کرے گا یا نہیں، لیکن بھاگوت نے یہ اعتراف تو کر ہی لیا تھا کہ بی جے پی کو ان کی پشت پناہی حاصل ہے۔ وہ یہ اقرار کریں یا نہ کریں کہ بی جے پی ان کی حمایت کے بغیر اقتدار میں نہیں آ سکتی مگر پورا ملک اس حقیقت سے بخوبی واقف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سنگھ کے سو سال مکمل ہونے پر وزیر اعظم مودی نے لال قلعہ سے یوم آزادی کے موقع پر اس کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے۔ صرف اتنا ہی نہیں تاریخی حقائق کے برعکس ہندوستان کی آزادی میں بھی سنگھ کے کردار کو کافی سراہا۔ ظاہر ہے جہاں حکومت اپنی منشا کے مطابق نصاب اور تاریخ میں تبدیلیاں کروا رہی ہو وہاں اس طرح کے دعوے بھی کچھ دیر کے لئے حقیقت مان لئے جاتے ہیں، ورنہ سنگھ کی اصلیت کسی سے چھپی نہیں ہے۔ اس وقت بی جے پی کے بجائے اقتدار سنگھ کے ہاتھوں میں ہے اور تمام لیڈران اس کی کٹھ پتلی ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو وزیر اعظم کبھی لال قلعہ کی فصیل سے تاریخی حقائق کے برخلاف سنگھ کی تعریف نہیں کرتے۔

راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آرایس ایس) کی بنیاد 1925ء میں ناگپور میں ڈاکٹر کیشور بالی رام ہیڈگوار نے رکھی۔ البتہ اس کے نظریہ سازوں میں سب سے زیادہ اہمیت دامودر ساورکر کی ہے جس سے ہیڈگوار بھی کافی متاثر تھے۔ انہیں ساورکر کو آج 'ویر ساورکر' کہہ کر متعارف کروایا جا رہا ہے جب کہ انہیں انگریزوں کی حمایت حاصل تھی۔ آرایس ایس کو دنیا کی سب سے بڑی غیر سرکاری تنظیم کہا جاتا ہے۔ لیکن اعداد و شمار عوامی نہ ہونے کی وجہ سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کتنے لوگ اس کیڈر کن ہیں۔ آرایس ایس کوئی رجسٹرڈ تنظیم نہیں ہے اور اس وجہ سے اس کی شفافیت اور جوابدہی کی کمی پر اکثر تنقید کی جاتی ہے۔ آرایس ایس کی فنڈنگ پر بھی مسلسل سوال اٹھتے رہے ہیں۔ حالیہ کچھ سالوں میں کانگریس نے ان کی فنڈنگ کی شفافیت پر پر سوال اٹھائے ہیں کیونکہ سنگھ انکم ٹیکس ریٹرن فائل نہیں کرتا۔ ان کے مطابق 'اپنی مدد آپ' کے تحت چلنے والی کوئی بھی تنظیم اس کے دائرے میں نہیں ا؟تی کیونکہ اس میں باہر سے کوئی پیسہ نہیں لیا جاتا، خواہ کوئی سنگھ کے کام کے لیے رضا کارانہ طور پر چندہ ہی کیوں نہ دے۔ آرایس ایس کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ گرو دکشنا (گرو کے اعزاز میں دی گئی رقم) کے ذریعے اپنے اخراجات پورے کرتا ہے۔ ان کے رضا کار زعفرانی پرچم کو اپنا گرو مانتے

ہوئے سال میں ایک بار گرو دکشنا دیتے ہیں۔ ان کے اس دعوے کی اپوزیشن جماعتوں نے ہمیشہ تنقید کی اور ان کی فنڈنگ کی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ البتہ یہ کام فی الوقت مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔

آرایس ایس کا بنیادی مقصد ہندوستان میں ایک متحد، مضبوط اور 'ہندو راشٹر' یعنی ہندو قوم کے نظریے پر مبنی ریاست قائم کرنا ہے۔ آرایس ایس خود کو ایک 'سماجی و ثقافتی تنظیم' کے طور پر پیش کرتی ہے، مگر اس کے نظریات اور عملی سرگرمیوں نے ہندوستان کی سیاست کا رخ طے کیا ہے۔ گو کا آرایس ایس کے تحریری منشور میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جس پر اعتراض کیا جا سکے کیونکہ ان کا منشور کاغذ کے بجائے عملی میدان میں نظر آتا ہے۔ مسلمانوں کی تنظیموں کے برعکس جو اپنے تمام اغراض و مقاصد کو کاغذ پر نقل کر کے اپنی پیٹھ آپ تھپتھاتے ہیں لیکن ان کو کبھی عملی جامہ نہیں پہنا سکے۔ سنگھ کا مرکزی نظریہ 'ہندوتوا' کے ایجنڈے کا نفاذ ہے جس کے مطابق بھارت ایک جغرافیائی ملک نہیں بلکہ ایک 'ہندو تہذیب وثقافت' کا حامل ملک ہے۔ اسی بنا پر بھاگوت ہمیشہ کہتے ہیں کہ ہندوستان کا ہر وہ شہری ہندو ہے جس کے آباؤ اجداد ہند نژاد رہے ہیں۔ اسی نظریے کے تحت سنگھ 'گھر واپسی' کی تحریک چلاتا ہے تا کہ آبائی ہند نژاد مسلمانوں کو ہندو بنایا جا سکے۔ ان کے مطابق بھارتی ثقافت دراصل ہندو ثقافت ہے اور دیگر مذاہب یا ثقافتیں بیرونی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ بھارت میں صرف ہندو ثقافت کو اپنانا چاہیے اور بیرونی ثقافتوں کے لئے یہاں کوئی گنجائش نہیں۔ اس تنظیم کا پورا ڈھانچہ قدیم ہندو آئین کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے اور وہ آئین ہند کو 'منوسمرتی' کے مطابق ڈھالنا چاہتے ہیں۔ سنگھ کا دعویٰ ہے کہ وہ ذات پات اور طبقاتی نظام کو ختم کرنا چاہتے ہیں مگر جس مذہبی کتاب کو ہندوستان میں رائج کرنے کی وہ بات کرتے ہیں اسی نے طبقاتی نظام کی بنیادوں کو مضبوط کیا ہے۔ ان کے مطابق ہندوستان کے تمام غیر ہندو باشندے جیسے مسلمان اور عیسائی یا تو ہندو ثقافت کو مکمل طور پر قبول کریں یا پھر دوسرے درجے کے شہری بن کر رہیں۔ ا؟ج کل ان کی سرگرمیاں اس میدان میں زیادہ دیکھی جا رہی ہیں۔

آرایس ایس کو باضابطہ کسی سیاسی یا سماجی تنظیم کے طور پر رجسٹرڈ نہیں کرایا گیا مگر بی جے پی کو اس کی سیاسی شاخ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ سنگھ اس سے انکار کرتی رہی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ بی جے پی کو اس وقت تک سیاسی پشت پناہی دیتے رہیں گے جب تک وہ ہندو قوم پرستی کے نظریے پر عمل پیرا ہے۔ بی جے پی کے علاوہ بھی ا؟ رایس ایس کی ذیلی شاخیں ہیں لیکن اس کو بھی اعلانیہ تسلیم نہیں کیا جاتا۔ ان میں وشو ہندو پریشد، جو مذہبی تحریکات کے لئے جانی جاتی ہے۔ بجرنگ دل نوجوانوں کی متحرک تنظیم ہے۔ بھارتیہ مزدو سنگھ اور بھارتیہ کسان سنگھ کسانوں اور مزدوروں کو جوڑنے کے لئے بنائی گئی ہیں۔ آرایس ایس کی سب سے نمایاں تحریک 1980 میں رام مندر کی تعمیر کے لئے شروع ہوئی تھی جس کو 2014 میں بی جے پی حکومت بننے کے بعد کامیابی ملی جب سپریم کورٹ نے تاریخی شواہد کے برخلاف 'آستھا' کی بنیاد پر بابری مسجد کی جگہ رام مندر بنانے کا فیصلہ سنایا۔ اس فیصلے پر سیاسی اثر صاف تھا جس کا اعتراف اس وقت کے چیف جسٹس رنجن گوگوئی نے بھی کیا اور پھر چندر چوڑ بھی جانے انجانے میں اس طرف اشارہ کر گئے۔ 2014 میں بی جے پی حکومت کی تشکیل کے بعد آرایس ایس کو مزید تقویت حاصل ہوئی اور اب یہ تنظیم بھارت کی سیاست، صحافت، تعلیمی اور سرکاری اداروں پر گہرا اثر رکھتی ہے۔

آرایس ایس مسلمانوں کو 'درانداز' تصور کرتی ہے، یعنی وہ اس زمین کے 'اصل باشندے' نہیں بلکہ 'حملہ ا؟وروں' کی نسل ہیں۔ یہ جملے وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی زبان سے اکثر سننے کو ملتے ہیں جو دراصل سنگھ کا بنیادی ایجنڈہ ہے۔ ان کا موقف ہے کہ اسلام نے ہندوستانی ثقافت کو نقصان پہنچایا، اس لیے مسلمانوں کو اپنی شناخت ہندو تہذیب میں ضم کر دینی چاہیے۔ اسی تناظر میں وہ اسلامی تعلیمات پر مسلسل حملہ ور رہتے ہیں اور مسلمانوں کے اسلامی تشخص کو ختم کر کے ہندو ثقافت کو ان پر تھوپنا چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ مسلم پرسنل لاء کے بجائے مسلمان اور ہندو ایک آئین پر عمل کریں جس کے لئے یکساں سول کوڈ لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مسلمانوں کو دبانے اور کچلنے کے لئے این آر سی کو نافذ کرنے کی بات کی جا رہی ہے۔ ان کے سوشل بائیکاٹ کا اعلان کر کے سماجی طور پر انہیں تنہا کرنے کا عمل جاری ہے۔ اس میں بی جے پی کے قد آور لیڈر بھی شامل ہیں جو ہمیشہ 'دیش کے غداروں کو، گولی مارو..' جیسے نعرے لگاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اس راہ میں سب پر سبقت لے گئے۔ اتر پردیش سنگھ کے نظریات کی تجربہ گاہ بن چکی ہے۔ جب بھی انہیں کسی سیاسی اور سماجی لایحہ؟ عمل کو جانچنا اور پرکھنا ہوتا ہے تو سب سے پہلے اتر پردیش میں اس کا تجربہ کیا جاتا ہے۔

مختصر یہ کہ آرایس ایس کے نظریات ہندوستان کے سماج اور سیاست پر گہرا اثر رکھتے ہیں۔ اس تنظیم کے نظریات اور پالیسیاں بھارت کے سیکولر ڈھانچے اور اقلیتوں کے حقوق کے منافی ہیں۔ اس تنظیم نے بھارت میں سیاسی اور سماجی تشکیل کے بجائے انتشار کو جنم دیا ہے۔ اس وقت ہندوستان میں جو سماجی اور سیاسی افراتفری موجود ہے اس کی ذمہ داری اسی پر عائد ہوتی ہے، جس کیخلاف سیکولر خیال لوگ مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں۔ مسلمان اس تنظیم کے سامنے اس لئے بے بس نظر آتے ہیں کیونکہ ان کے پاس قیادت کا فقدان ہے۔ آرایس ایس کی طرح فعال اور قوم کو متحد رکھنے کے لئے کوئی تنظیم موجود نہیں ہے۔ جب تک مسلمان اس خلا کو پر نہیں کرتے ان کے مسائل بھی حل نہیں ہوں گے۔

پروفیسر حسین احمد کی کتاب "بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ" پر ایک نظر

پروفیسر ڈاکٹر توقیر عالم
رابطہ نمبر: 9934688876

سرزمین بہار اردو زبان وادب کا ہمیشہ سے حسین گہوارہ رہی ہے۔ یہاں کی پر فضا آب و ہوا اور پرکیف ماحول اردو زبان وادب کو بہت راس آئی جس کی وجہ سے وہ خوب پلی بڑھی، نشوونما پائی، برگ وبار لائی پھل پھول دیئے اور ایسے تناور درخت اور سایہ دار شجر کی شکل اختیار کرگئی جس کے گھنیری چھاؤں کے نیچے ایسے ایسے شعراء، ادباء، مصنفین، مؤلفین، خطباء، مؤرخین، سیرت و سوانح نگار اور ناقدین کے خوشبودار غنچے کھلے جن کی خوشبوؤں نے نہ صرف بہار بلکہ پوری دنیا کے مشام جان کو معطر کیا اور ابتدائی زمانہ سے لے کر عصر حاضر تک نہ جانے کتنی عظیم شخصیات منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہوئیں جنہوں نے اس زبان "اردو معلیٰ" کی آبیاری کی اور اس کے گیسو کو سنوارنے نکھارنے اور سجانے میں اپنا تن من دھن سب کچھ نچھاور کردیا اور اس کو فروغ دینے اور عالمی ادب کے معیار تک پہنچانے میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔

بہار میں اردو زبان وادب کی تاریخ پر اس سے قبل بھی ڈاکٹر مظفر اقبال، پروفیسر اختر اورینوی اور پروفیسر کلیم احمد عاجز نے بھی قلم فرسائی کی ہے اور ان حضرات نے حتی المقدور بہار میں اردو زبان و ادب کی تاریخ مرتب کر کے یہاں کے ادباء، شعراء، مصنفین اور مؤلفین کے عظیم کارناموں کو اجاگر کرنے کی کامیاب کاوشیں کی ہیں۔ پروفیسر سید شاہ حسین احمد کی یہ تصنیف "بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ" اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کتاب میں ابتداء سے 1857ء تک بہار میں اردو نثر اور اردو شاعری کے آغاز وارتقاء ادباء، شعراء اور نثر نگاروں کے احوال و آثار، ان کے حالات زندگی، سیرت و سوانح اور علمی اور قلمی کاوشوں کا تذکرہ شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے اور ان کے علمی کارناموں کو سمجھنے اور پرکھنے کے لئے ان کے نمونۂ کلام کو بھی پیش کردیا گیا ہے۔ مصنف کے پیش نظر بہار میں اردو زبان وادب کی مکمل تاریخ مرتب کرنے کا ارادہ ہے وہ بتدریج اس کام کو انجام دینا چاہتے ہیں۔ یہ تصنیف دراصل مکمل تاریخ اردو ادب کی پہلی جلد ہے۔ دوسری جلد 1858 سے 1947ء جبکہ تیسری جلد 1948ء سے تاحال ادباء، شعراء اور مصنفین و مؤلفین کے تذکرے پر مشتمل ہوگی۔ اس حقیقت سے کوئی شخص انکار نہیں کرسکتا کہ اگر یہ پروجیکٹ پایۂ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے تو بہار میں اردو زبان و ادب کی پوری تاریخ مرتب ہوجائے گی اور ریسرچ اسکالرز اور تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے ایک وقیع تحفہ ثابت ہوگا۔

"بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ" چار ابواب پر منقسم ہے۔ پہلا باب بہار میں اردو نثر 1857ء تک اس عنوان کے تحت حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری سے لے کر 1857 تک اردو نثر کی تحریروں اور نگارشات کا ذکر کیا گیا ہے۔ فاضل مصنف نے لکھا ہے کہ حضرت عشق علی شاہ کی ایک ضخیم کلیات خانقاہ شاہ ارزانی، پٹنہ میں موجود ہے جس کا دیباچہ اردو اور فارسی میں لکھا گیا ہے۔ اس کی تاریخ تصنیف 1216ء تحریر ہے۔ فاضل مصنف نے اسے صوبہ بہار میں پہلا باضابطہ اردو تحریری نمونہ قرار دیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ اس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ بہار میں یہ اردو زبان و ادب کا پہلا نمونہ ہے اس کے علاوہ بھی انہوں نے مزید دس سے زیادہ ایسے نمونوں کو پیش کیا ہے جو کتابی شکل میں موجود تھے لیکن اب وہ نایاب ہیں۔ ان کتابوں کا انہوں نے تعارف بھی کرایا ہے اور حوالہ بھی دیا ہے۔ اسی طرح 1857 سے قبل اردو میں لکھے گئے خطوط، اردو درخواستوں اور اردو اخباروں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور اس کا نمونہ بھی دیا گیا ہے۔ 1857 سے قبل بہار میں لکھے گئے اردو شاعروں کے تذکرے کا بھی تعارف کرایا گیا ہے اس ضمن میں آٹھ تذکرہ نگاروں کا ذکر موجود ہے۔

دوسرا باب "بہار میں اردو شاعری 1700ء تک" "اس باب میں کچھ ایسے اشعار اور شاعروں کے کلام کی تحقیق کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن کا ذکر تاریخ کی کتابوں میں اب تک نہیں آیا ہے۔ اشعار کی حجیت پر تفصیلی اور تحقیقی بحث کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری اور مولانا مظفر شمس بلخی اور دوسرے ناموں سے منسوب شعراء کے اشعار کی تحقیق بھی پیش کی گئی ہے۔ تیسرے باب میں 1701ء سے 1800ء تک کے شعراء وادباء اور مصنفین و محققین کے احوال وآثار بحث و تحقیق کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں اور ان کے نگارشات کا نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ شعراء و ادباء کی ترتیب میں سن وفات کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ اس باب کے ضمن میں میر محمد باقر حزیں سے لے کر شاہ کمال علی کمال تک تقریبا 31 شعراء وادبا کی حالات زندگی قلم بند کی گئی ہیں اور ان کے کلام کا نمونہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ ان کے مطالعہ سے ان کے دور کی سماجی، سیاسی، علمی اور ثقافتی حالات کی عکاسی ہوتی ہے۔ پروفیسر اختر اورینوی نے میر محمد باقر علی حزیں کے متعلق لکھا ہے کہ وہ دہلی کے رہنے والے تھے اور محمد شاہ بادشاہ کے درباری شاعر تھے۔ جب بادشاہ نادر علی خاں نے دہلی پر حملہ کیا تو وہ دہلی کو خیرباد کہ کر عظیم آباد (پٹنہ) منتقل ہو گئے تھے۔ شورش نے ان کو ساکن عظیم آباد ثابت کیا ہے اور پروفیسر سید شاہ حسین احمد نے اس کو صحیح قرار دیا ہے اور بتایا ہے کہ دہلی لکھنے کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ وہ اپنے والد کے قتل کے بعد دہلی منتقل ہو گئے تھے اور بہت دنوں تک خواجہ محمد خاں کے ساتھ رہے تھے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ حزیں نے عظیم آباد میں اردو شاعری کی بنیاد رکھی ہے۔ چوتھے باب میں 1801 سے 1857 تک کے شعراء وادبا اور مصنفین و مؤلفین کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس باب میں کل 36 شعراء وادبا کی حالات زندگی اور ان کے علمی کارناموں کا تذکرہ کیا گیا ہے اور ان کی علمی خدمات کو شرح وبسط کے ساتھ چھان پھٹک کر قلمبند کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ان کا نمونۂ کلام بھی پیش کیا گیا ہے۔ فاضل مصنف کی کتاب "بہار میں اردو زبان کا ابتدائی زمانہ" کے مطالعے سے عظیم آباد میں اردو زبان وادب کے آغاز وارتقاء پر بھرپور روشنی پڑتی ہے۔ عظیم آباد کا لسانی ماحول کیا تھا؟ وہاں کے شعراء وادبا کس طرح کی زبانیں استعمال کرتے تھے ؟ان کی تمثیلات و استعارات اور تشبیہات کا معیار کیا تھا؟ وہ اپنے کلام میں صنائع وبدائع اور علم البیان کو کس طرح استعمال کرتے تھے؟ اس دور کی اردو زبان کیسی تھی؟ فصاحت و بلاغت کس حد تک پائی جاتی تھی؟ اردو زبان وادب پر کس حد تک علاقائی زبان کے اثرات مرتب ہوئے تھے؟ اس عہد کے شعراء وادبا کے سوچنے سمجھنے کا انداز کیا تھا؟ ان کے افکار وخیالات کی رفعت کیسی تھی؟ ان کے موضوعات ومضامین کیا ہوتے تھے؟ ان کا اسلوب نگارش کیا تھا؟ یہاں کے شعراؤ ادباء نے کس حد تک دہلی اور لکھنوء کے شعراؤ ادباء کے افکار ونظریات سے متاثر تھے؟ اور ان کی اپنی خصوصیات و امتیازات کیا تھیں؟ حقیقت یہ ہے کہ ان تمام چیزوں پر اس کتاب نے روشنی ڈالی ہے اس لئے یہ کہنا غیر مناسب نہیں ہوگا کہ یہ کتاب بہار میں اردو زبان وادب کا ابتدائی زمانہ کی تاریخ پر دستاویزی حیثیت کی حامل ہے اور مصنف فاضل نے نہایت عرق ریزی سے یہ کتاب کو تصنیف کی ہے۔ عظیم آباد کے شعراء وادبا کے طرز اسلوب پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر اختر اورینوی رقمطراز ہیں کہ "زبان و بیان کے طرز اور اسلوب اظہار کے اعتبار سے بہار کے اردو ادب پر ہندوستانیت کا رنگ چوکھا رہا ہے۔ اردو زبان و ادب کی روایات کے دو اہم دھارے ہیں، ہندوستانیت اور عجمیت، "بہار میں آٹھویں صدی عیسوی تک خصوصاً طرز و اسلوب کے لحاظ سے ہندوستانیت کو غلبہ حاصل رہا ہے۔ بعد ازاں توازن کی صورت پیدا ہوئی۔ اس صوبہ میں عرب عجمیت کو کبھی کامل فوقیت حاصل نہیں ہوئی۔ تیسری خصوصیت یہ ہے کہ بہار کی شاعری میں موضوع سخن، فضا اور زبان کے اعتبار سے مقامی رنگ چمک اور بہاری آہنگ گونج اٹھتا ہے۔" (بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقاء ص 330) اس حوالہ سے پروفیسر حسین احمد کی رائے ملاحظہ ہو: یہ بھی حقیقت ہے کہ عظیم آباد کی شاعری کا مزاج ابتداء ہی سے نیم عارفانہ اور نیم عاشقانہ رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ بہاری شعراء ابتداء ہی سے کچھ دہلی اور کچھ لکھنوٴ کے مقلدر ہے اور اکثر عظیم آبادی شعراء اپنا سلسلہ شاعری دہلوی شاعر سے ملانا اپنے لئے باعث فخر سمجھتے رہے۔ (بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ، ص310)

"بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ" جو دراصل 1857 تک کی صورتحال پر مشتمل ہے۔ بہار کے اردو شعراء پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ اردو نثر نگاروں پر تفصیل کے ساتھ روشنی نہیں ڈالی گئی ہے۔ بہار میں اردو نثر کا تذکرہ ص15 سے صفحہ 47 تک پر مشتمل ہے جبکہ شاعری کا حصہ صفحہ 48 سے 306 تک پر پھیلا ہوا ہے۔ صفحہ 309 تا 317 پر کتاب کا ماحصل اور خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

پروفیسر موصوف سجادہ نشیں خانقاہ شاہ ارزانی پٹنہ کے مشہور ومعروف محقق، مصنف اور تجربہ کار ذی استعداد استاذ ہیں۔ وہ درس وتدریس، بحث وتحقیق اور تصنیف وتالیف کا طویل تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ ہمہ وقت علمی مشاغل میں مصروف رہتے ہیں۔ نہایت یکسوئی کے ساتھ علم و ادب کے کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ انہوں نے اس کتاب کی بحث و تحقیق میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے اس لئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ تحقیق واستناد کے لحاظ سے یہ کتاب مراجع اور مصادر کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کی اشاعت سے قبل بھی موصوف کی متعدد تصنیفات وتالیفات منظر عام پر آچکی ہیں اور اہل علم سے داد تحسین وصول کرچکی ہیں۔ "بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ" 328 صفحات پر مشتمل ہے۔ سرورق خوبصورت اور کاغذ دیدہ زیب اور عمدہ ہے۔ اس کا انتساب پروفیسر رئیس انور سابق صدر شعبۂ اردو متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے نام کیا گیا ہے۔ کتاب کی قیمت 500 روپے ہے۔ ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے۔ طلباء، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کے لئے یہ بیش بہا قیمتی تحفہ ہے۔ اس میں ان کو قدیم شعراء وادباء اور مصنفین و محققین کے علاوہ ایسے شعراو ادبا سے آشنائی ہونے کا موقع فراہم ہوگا جن کا تذکرہ اب تک دوسری کتابوں میں بآسانی نہیں مل سکتا ہے۔

اس کتاب کی اشاعت سے مصنف نے اردو اسکالرز اور اردو زبان وادب کے شیدائیوں پر احسان عظیم کیا ہے اور ان کو بے شمار کتابوں کے مطالعے سے بے نیاز کردیا ہے ہمیں پوری امید ہے کہ اہل علم حضرات اس کتاب کو قدر کی نگاہوں سے دیکھیں گے اور فاضل مصنف کی جانکاہی اور ژرف نگاہی کی ستائش کریں گے۔

☆☆☆

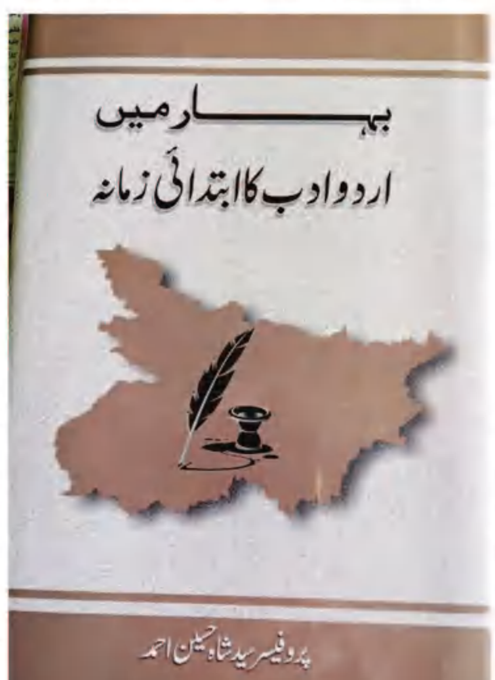

شیخ حسینہ کو سزائے موت کا حکم: کیا ہندوستان شیخ حسنہ واجد کو حوالے کردے گا؟

ڈاکٹر محمد عبدالرشید جنید

آخر کار ہندوستان میں پناہ حاصل کرنے والی بنگلہ دیش کی سابقہ وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کو انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل نے "انسانیت کے خلاف جرائم" اور نہتے مظاہرین پر فائرنگ کے الزامات پر سزائے موت کا حکم دیا ہے۔ بنگلہ دیش کے بانی شیخ مجیب الرحمان کی سیاسی جانشین اور کئی برسوں تک بنگلہ دیش کے سیاسی اُفق پر حکومت کرنے والی شیخ حسینہ کا گذشتہ برس اگست میں طلبہ کے احتجاجی مظاہروں کے بعد زوال شروع ہوا اور پھر انہوں نے ہندوستان پناہ حاصل کرلی۔ شیخ حسینہ واجد دو مرتبہ بنگلہ دیش کی وزارتِ عظمیٰ کے منصب پر فائز رہ چکی ہیں۔ وہ پہلی مرتبہ سنہ 1996 سے 2001 تک وزیر اعظم رہیں۔ بعدازاں وہ سنہ 2009 سے سنہ 2024 تک اس منصب پر فائز رہیں۔ شیخ حسینہ واجد نے دو دہائیوں تک بنگلہ دیش پر حکومت کی اور وہ ملک میں سب سے طویل دورانیے کے لیے وزیر اعظم رہنے والی سیاسی رہنما ہیں۔ شیخ حسینہ کو اکثر بنگلہ دیش کی معیشت کو ترقی دینے کا کریڈٹ دیا جاتا ہے لیکن حالیہ برسوں میں ان پر آمرانہ طرز حکمرانی اختیار کرنے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ شیخ حسینہ سنہ 1947 میں مشرقی بنگال میں پیدا ہوئی تھیں اور سیاست ان کے خون میں رچی بسی ہوئی تھی۔ وہ قوم پرست رہنما شیخ مجیب الرحمان کی صاحبزادی ہیں، جنھیں بنگلہ دیش کا 'بنگلہ بندھو' یعنی 'بابائے قوم' قرار دیا جاتا ہے۔ ان کی قیادت میں ہی بنگلہ دیش پاکستان سے علیحدہ ہوا تھا اور وہ 1971 میں ملک کے پہلے صدر بنے تھے۔ سنہ 1975 میں فوجی بغاوت کے نتیجے میں شیخ مجیب الرحمان اور ان کے خاندان کے متعدد ارکان کو قتل کر دیا گیا تھا۔ اس حملے میں صرف شیخ حسینہ اور ان کی چھوٹی بہن ہی بچ پائے تھے کیونکہ وہ اس وقت ملک میں نہیں تھیں۔ انھوں نے اس دوران ہندوستان میں جلاوطنی کی زندگی گزاری اور 1981 میں واپس بنگلہ دیش لوٹیں اور اپنے والد کی جماعت عوامی لیگ کی سربراہ مقرر ہوگئیں۔ انھوں نے جنرل حسین محمد ارشاد کی فوجی حکومت کے دوران دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر جمہوریت کی حمایت میں احتجاجی مظاہرے کیے۔ اس تحریک نے شیخ حسینہ کو مقبولیت کی بلندی پر پہنچا دیا اور وہ ایک قومی رہنما بن کر ابھریں۔ وہ 1996 میں پہلی مرتبہ ملک کی وزیر اعظم بنیں۔ اس دوران انھوں نے انڈیا کے ساتھ پانی کی شیئرنگ کی ڈیل طے کی اور ملک کے جنوب مشرقی علاقوں میں لڑنے والے عسکریت پسندوں کے ساتھ امن معاہدے پر دستخط کیے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ان کی حکومت پر نہ صرف کرپشن کے الزامات لگتے رہے بلکہ وہ انڈیا سے زیادہ قربت کی وجہ سے تنقید کا نشانہ بھی بنتی رہیں۔ سنہ 2001 میں وہ اپنی سابق اتحادی جماعت بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی رہنما بیگم خالدہ ضیا سے الیکشن میں شکست کھا گئیں اور انھیں وزیر اعظم کا منصب چھوڑنا پڑا۔ بنگلہ دیش کی سیاست پر یہ دونوں خواتین تقریباً پچھلی تین دہائیوں سے چھائی رہیں اور انھیں ملک میں 'جنگجو بیگمات' کے نام سے پکارا جانے لگا۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ ان دو رہنماؤں کی لڑائی کے سبب نہ صرف ملک میں بم دھماکے ہوئے، لوگ لاپتہ ہوئے اور لوگوں کا ماورائے عدالت قتل ہونا ملک میں معمول بن گیا۔ سنہ 2009 میں ایک عبوری حکومت نے ملک میں انتخابات کروائے اور شیخ حسینہ واجد ایک مرتبہ پھر ملک کی وزیر اعظم منتخب ہو گئیں۔ بتایا جاتا ہیکہ اپنے سیاسی سفر کے دوران بطور اپوزیشن رہنما شیخ حسینہ متعدد مرتبہ گرفتار ہوئیں اور ان پر حملے بھی ہوئے۔ کئی مرتبہ انھیں ملک بدر کرنے کی کوشش بھی کی گئی اور مبینہ کرپشن کے سبب ان پر عدالتی مقدمات بھی قائم کیے گئے۔ واضح رہیکہ بنگلہ دیش کا شمار دنیا کے سب سے زیادہ غریب ممالک میں ہوتا تھا لیکن سنہ 2009 کے بعد شیخ حسینہ کی قیادت میں ملک کی معیشت میں بہتری آتی ہوئی نظر آئی۔ اب اس کا شمار خطے میں سب سے زیادہ تیزی سے آگے بڑھتی ہوئی معاشی طاقتوں میں ہوتا ہے، جس کی ترقی کی رفتار انڈیا سے بھی تیز بتائی جاتی ہے جبکہ پاکستان کو تو بہت پیچھے چھوڑ دی ہے۔ ورلڈ بینک کے مطابق گذشتہ ایک دہائی میں تقریباً ڈھائی کروڑ لوگ غربت کی لکیر سے باہر آئے ہیں۔ ملک میں سب سے زیادہ ترقی کپڑوں یعنی گارمنٹس کے شعبے میں نظر آئی اور بنگلہ دیش میں بنائے گئے کپڑے کو یورپ، شمالی امریکہ اور ایشیا تک رسائی ملی۔ ملک کی اپنی دولت، قرضوں اور غیر ملکی اداروں سے معاونت کا استعمال کرتے ہوئے شیخ حسینہ نے بڑے ترقیاتی منصوبے شروع کیے تھے، جن میں دو ارب 90 کروڑ ڈالر کی لاگت سے بننے والا 'پدما برج' بھی شامل ہے۔ ملک میں پُرتشدد مظاہرے شاید شیخ حسینہ واجد کے سیاسی کیریئر کا سب سے بڑا چیلنج تھے اور اس سے قبل ملک میں ہونے والے انتخابات بھی تنازعات کا شکار ہوئے تھے۔ ان انتخابات کے نتیجے میں شیخ حسینہ کی جماعت لگاتار چوتھی مرتبہ اقتدار میں آئی تھی۔ ان کے استعفے کے مطالبات کیے جاتے رہے لیکن شیخ حسینہ نے مزاحمت جاری رکھی۔ انھوں نے احتجاجی مظاہرین کو نہ صرف 'دہشگرد' قرار دیا بلکہ اپیل کی کہ 'ان دہشگردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے۔ یہ یہاں بات قابل ذکر ہیکہ 'بنگلہ دیش میں سرکاری نوکری کو اچھی تنخواہ کی وجہ سے کافی اہمیت دی جاتی ہے تاہم تقریباً نصف نوکریاں، جن کی تعداد لاکھوں میں بتائی جاتی ہیں، مخصوص گروہوں کے لیے مختص ہیں۔ سرکاری نوکریوں کا ایک تہائی حصہ ان افراد کے اہلخانہ کے لیے مخصوص بتایا جاتا ہے جنھیں بنگلہ دیش میں 'آزادی کی جنگ کا ہیرو' مانا جاتا ہے۔ تاہم ملک میں طلبہ اور دیگر احتجاجی مظاہرین کا کہنا تھا کہ یہ نظام متعصبانہ ہے اور سرکاری نوکری صرف میرٹ کی بنیاد پر ہی ملنی چاہیے۔ طلبہ کا یہ احتجاج حکومت مخالف ملک گیر تحریک میں بدل گیا اور پھر دنیا میں کورونا وائرس کی وبا پھیلنے کے بعد بنگلہ دیش میں بھی اس کے معاشی طور پر برُے اثرات مرتب ہوئے یعنی مہنگائی میں بے تحاشہ اضافہ ہوا، زرِ مبادلہ کے ذخائر کم ہو گئے تھے اور بیرونی قرضہ تقریباً دوگنا بڑھ گیا۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور غربت کی اصل وجہ شیخ حسینہ کی حکومت کی بدانتظامی ہے جبکہ بنگلہ دیش کی ترقی میں بھی شیخ حسینہ کا اہم رول بتایا جاتا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ماضی میں ملک کی معاشی کامیابیوں کا فائدہ صرف انھیں ہی ہوا ہے جو عوامی لیگ کا حصہ تھے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس دوران ملک میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہوتی رہیں اور جمہوریت کا معیار گرتا گیا۔ وہ شیخ حسینہ پر آمرانہ طرزِ حکمرانی اختیار کرنے کا الزام لگاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سابق بنگلہ دیشی وزیر اعظم نے اپنے سیاسی مخالفین اور میڈیا پر پابندیاں عائد کیں۔ شیخ حسینہ اور ان کی حکومت ان الزامات کی تردید کرتے رہے ہیں۔ اب جبکہ شیخ حسینہ کو سزائے موت سنائے جانے کے فیصلے کے بعد بنگلہ دیش میں سکیورٹی سخت کردی گئی ہے کچھ علاقوں میں احتجاج کی اطلاعات بھی ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ شیخ حسینہ کو ملنے والی سزا پر عمل درآمد اور اس سزا کے بنگلہ دیش پر پڑنے والے اثرات دیرپا ہونگے۔ کیونکہ ملک میں فروری میں عام انتخابات بھی ہونے والے ہیں۔ نئی دہلی سے بی بی سی کی نامہ نگار ڈیوتا گپتا کے مطابق شیخ حسینہ کو سنائی جانے والی سزا انڈیا اور بنگلہ دیش کے تعلقات کا نیا امتحان ہو گا۔ اُن کے مطابق دونوں ملکوں کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ موجود ہے، لیکن شیخ حسینہ کا کیس دونوں ملکوں کے درمیان ایک بہت ہی پیچیدہ سفارتی حقیقتوں کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ شیخ حسینہ نے اس فیصلے کو سیاسی بنیادوں پر آنے والا فیصلہ قرار دیا ہے۔ لہذا نئی دہلی کو اس معاملے میں متوازن حکمت عملی طے کرنا ہو گی۔ انڈیا کی وزارتِ خارجہ نے شیخ حسینہ کو سزائے موت سنائے جانے پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ انڈیا نے یہ فیصلہ دیکھا ہے اور قریبی ہمسایہ ہونے کے ناطے انڈیا، جمہوریت، امن، استحکام اور شمولیت سے متعلق بنگلہ دیشی عوام کے مفادات کے لیے پرعزم ہے۔ فیصلہ آنے سے قبل شیخ حسینہ کے فرزند نے روئٹرز کو دیئے گئے بیان میں کہا کہ اگر عوامی لیگ پر سے پابندی نہ اٹھائی گئی یا ان کے حلاف کوئی سخت فیصلہ آیا تو ان کی جماعت ان انتخابات کا راستہ روکے گی۔ اب دیکھنا ہیکہ بنگلہ دیش کے حالات کیا موڑ اختیار کرتے ہیں اور کیا واقعی شیخ حسینہ کو سنائے جانے والے فیصلے پر عمدرآمد ہوگا۰۰۰؟

ولیعہد محمد بن سلمان سے صحافی جمال خاشقجی کے قتل پر سوال

ولیعہد شہزادہ محمد بن سلمان کے دورے کے موقع پر ایک صحافی نے ولیعہد سے صحافی جمال خاشقجی کے قتل سے متعلق سوال کیا۔ جس پر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ سعودی عرب کے ولیعہد محمد بن سلمان 2018 کے دوران صحافی جمال خاشقجی کے قتل سے لاعلم تھے۔ بی بی سی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ امریکی انٹیلیجنس رپورٹ کی نفی ہے جس میں معلوم ہوا تھا کہ سعودی ولیعہد نے قتل کی منظوری دی تھی۔ محمد بن سلمان نے کہا کہ استنبول کے سعودی قونصل خانے میں خاشقجی کا قتل 'بڑی غلطی' تھا۔ اس سے قبل رپورٹر کے سوال پر ٹرمپ نے تبصرہ کیا تھا کہ خاشقجی 'بہت متنازعہ تھے۔ کئی لوگ انھیں پسند نہیں کرتے تھے۔ چاہے آپ انھیں پسند کریں یا نہ کریں، چیزیں ہوجاتی ہیں۔' ٹرمپ کا کہنا تھا کہ 'انھیں (محمد بن سلمان کو) اس بارے میں کچھ نہیں پتا تھا۔۔۔ آپ کو ایسا سوال پوچھ کر ہمارے مہمان کو شرمندہ نہیں کرنا چاہیے۔' اس کے بعد محمد بن سلمان نے ٹرمپ سے کہا کہ وہ اس سوال کا جواب دینا چاہتے ہیں۔ محمد بن سلمان نے کہا کہ 'یہ بڑی غلطی تھی اور ہم کوشش کررہے ہیں کہ دوبارہ ایسا نہ ہو۔' اب جبکہ سعودی عرب امریکہ میں ایک ٹریلین ڈالرز کی سرمایہ کاری کرنے والا ہے اس موقع پر ماضی کو فراموش کرکے مستقبل کے لائحہ عمل کو تقویت دینا ہے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی شہزادہ محمد بن سلمان کو اپنا بہترین دوست قرار دے کر امریکی صحافی کو خاموش کرنے اور امریکی انٹیلجنس رپورٹس کو نظرانداز کرنے کی کوشش کی ہے۔ خیر سعودی عرب نے جس طرح مشرق وسطیٰ میں امن و سلامتی کیلئے فلسطین اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کررہا ہے اور امریکہ سے اسرائیل کو دوریاستی مسئلہ کا حل نکالنے کی سعی کررہا ہے یہ خوش آئند اقدام ہے۔

ہم خود ہی تباہی کے دہانے پہ کھڑے ہیں

بے نام گیلانی

آج دنیا کا ہر شخص خود کو ارسطو اور افلاطون سے کسی بھی طور کم تصور نہیں کرتا ہے۔ زندگی کے ہر گوشے میں خود کی مہارت اور چودھراہٹ ثابت کرنے کے لئے ہمہ اوقات مصروف وسرگرداں نظر آتا ہے۔ علم وبصیرت کی گویا انتہا اسی پر ہوگئی ہو کررہ گئی ہو۔ آج کا ہر شخص خود کو ماہر سیاسیات ومنطق وفلسفہ حیات بھی تصور کرتا ہے اور جنگ بہادر بھی۔ علم وبصیرت میں اپنی انفرادیت کا قائل ہے تو فن مبحث میں خود کو طاق تصور کرتا ہے۔ خواہ سند کے لحاظ سے وہ صفر ہی کیوں نہ ہو۔ الغرض ہر شخص خود کو یکتۂ روزگار ہی تصور کرتا ہے اور دوسرے کو جاہل وقت۔ معاصر انسانوں کی اس فہم وفکر سے ایک جانب تکبر وخوش فہمی کی بو باس آتی ہے تو دنیا پر سبقت لے جانے کی ہوس بھی ظاہر ہوتی ہے۔ ایسے میں عام انسان تذبذب ووساوس کا شکار ہوکررہ جاتا ہے کہ سامنے والے پر یقین کرے یا اس کی باتوں کو دیوانے کی بڑ تصور کر کے اس سے صرف نظر کرے۔ لیکن یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اہل سیاست پر عوام کے کسی بھی ردعمل کا کوئی اثر ہی نہیں ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ اہل سیاست عوام کو اس لائق ہی سمجھتے ہیں کہ ان کی باتوں یا ردعمل کو قابل اعتنا بھی سمجھا جائے۔ ان کی نگاہوں میں عوام کی کوئی قدر وقیمت واہمیت ہی نہیں ہے۔ وہ عوام کو دنیا کی سب سے بیوقوف و نادان مخلوق ہی تصور کرتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ یہ مسلمانوں کو استعمال تو کرتے ہیں لیکن انہیں ان کے حقوق دینے کے حق میں نظر نہیں آتے ہیں۔ ویسے ان نام نہاد سیکولر لیڈران نے بی جے پی کو مسلمانوں کا قاتل بنا کر پیش کیا۔ مسلمان بھی ان کے اس منصوبہ بند فریب کے شکار ہوکررہ گئے۔ اس کا واضح سبب بی جے پی کی مسلم دشمنی کی بڑے پیمانے پر ان کے ذریعہ کی گئی تشہیر ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمانوں میں علم وفہم کی آج بھی بہت کمی ہے۔ ظاہری بات ہے کہ جہاں علمیت کا فقدان ہوگا وہاں فہم کی بھی کمی ہوگی۔ کیونکہ علم سے ہی فہم میں کشادگی آتی ہے۔ جو انسان علم وفہم سے عاری ہوگا اس کے معاملات کا دگرگوں ہونا لازمی ہے۔ اس ترقی یافتہ عہد میں بھی مسلمان بہت حد حصول علم سے قاصر ہیں۔ اس کے بہت سارے اسباب ہیں۔ کہیں معاشی کمزوری ہے تو کہیں غیر یقینی حالات تو کہیں معاشرتی امتیازات۔ نام نہاد سیکولر لیڈران نے مسلمانوں کی ان ہی کمزوریوں کا بہت فائدہ ہی نہیں اٹھایا ہے بلکہ اس بہانے ان کا خوب خوب استحصال بھی کیا ہے۔ جان بچانے کے نام پر ان کے قدموں میں غلامی کی بیٹیاں ڈال دیں اور خوب خوب جھولا ڈھلوایا نیز دری بچوائی۔ اچھے اچھے سفید پوش مسلمانوں سے بھی جھولا ڈھلوایا جو کبھی اشرافیہ میں شمار ہوا کرتے تھے۔

پہلے بھی ایسا عمل پزیر ہوتا تھا لیکن پوشیدہ طور پر۔ ان نام نہاد سیکولر لیڈران کا خفیہ ایجنڈ اطشت از بام کبھی نہیں ہوتا ہے۔ گوکہ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ لوگ اس امر کو محسوس کرتے تھے۔ اس دفعہ یعنی بہار اسمبلی انتخاب 2025 میں سارا پوشیدہ راز فاش ہوگیا۔ یہ سازش ٹکٹ کی تقسیم کے عمل سے آئینہ کی مانند بالکل صاف وشفاف اور واضح ہوگیا۔ سب کا ساتھ اور سب کا وکاس جیسا کم وبیش تمام سیاست دانوں کی زبان پرورد ہوتا ہے۔ لیکن جب حقوق دینے کا وقت آتا ہے تو مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھتے ہیں۔ ویسے یہ لیڈران اپنی تقاریر میں کسی دل پھینک محبوب کی مانند مسلمانوں کے لئے چاند ستارے توڑ لانے کی بات تو کرتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ مسلمانوں کو ایک کرسی دینے کے بھی قائل نہیں ہوتے ہیں۔ ابھی حال میں عمل پزیر ہوئے بہار اسمبلی انتخاب کے موقع پر کچھ ایسا ہی عمل پزیر ہوا۔ اس انتخاب میں کئی اتحاد وجود پزیر ہوئے۔ جن میں عظیم اتحاد ایک اہم اتحاد تھا۔ اس اتحاد میں کانگریس اور راجد اہم سیاسی جماعتیں تھیں۔ اس اتحاد میں کل ہند مجلس مسلمین بھی شریک ہونا چاہتی تھی۔ لیکن اس عظیم اتحاد نے اسے نامنظور کردیا۔ معلوم نہیں اس نامنظوری کا کیا سبب ہوا۔ کیونکہ جہاں تک راجد کا سوال ہے تو اس کی فتح یابی مسلمانوں کی رائے دہی پر ہی منحصر کرتی ہے۔ اس کے عہد آغاز سے ہی مسلمانان بہار بوقت انتخاب اسے اپنی رائے دہی سے کامیاب کرتے رہے ہیں اور ایم آئی ایم جو اس میں شمولیت کی متمنی تھی وہ پانچ نشستوں پر قبل ہی سے قابض تھی۔ اس کے باوجود عظیم اتحاد نے اس سے اشتراک کو خارج از امکان کردیا۔ جبکہ اس اتحاد نے ایسی ایسی سیاسی جماعت سے اتحاد کرلیا جس کے نہ پہلے کوئی امکانات تھے اور نہ ہی بعد میں رہے۔ جب انتخاب عمل پزیر ہوا تو وہ ساری جماعتیں نمٹ گئیں۔ لیکن ایم آئی ایم اپنی پانچوں نشستوں کو محفوظ رکھنے میں کامیاب ہوگئی۔ یہ وہ حقیقت ہے جس نے عظیم اتحاد کے سیکولرزم کا بھانڈا پھوڑ کر رکھ دیا۔ ناچیز کے خیال سے ایم آئی ایم کی عظیم اتحاد میں شمولیت سے انکار میں اہم کردار کانگریس کا رہا ہے۔ درحقیقت کانگریس اور بی جے پی دونوں ہی برہمن وادی سیاسی جماعتیں ہیں اور ہر حال میں مسلمانوں کو زیر کرنا چاہتی رہی ہیں۔ وہ تو کہیے کہ ہندوستان کا آئین ہی سیکولر ہے ورنہ آر ایس ایس اور بی جے پی کی مانند یہ بھی مسلم مخالف جذبے کا اظہار باعث شان تصور کرتی۔ اللہ بھلا کرے آئین ساز کمیٹی خصوصاً آنجہانی ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا جن کی دور رس نگاہوں نے ہندوستان کے مستقبل کی تصویر 1950 سے قبل ہی دیکھ لی تھی۔ وہ تصویر حقیقت بن کر آج پیش نگاہ ہے۔ چنانچہ معاصر عہد میں کانگریس کی حقیقی تصویر واضح طور پر نظر آنے لگی ہے۔ یہ دیگر سیاسی جماعتوں کی مانند مسلمانوں کا ووٹ تو چاہتی ہے لیکن مسلمانوں کو اقتدار میں شراکت دار بنانے کے حق میں نہیں ہے۔ چنانچہ یہ آج اپنے سب سے بدترین دور سے گزر رہی ہے۔ اسی طرح کا حال کم وبیش راجد کا ہے۔ یہ بھی کانگریس کے زیر سایہ مسلمانوں سے فاصلے بنائے رکھنے میں ہی راحت محسوس کرتی ہے تا کہ اسے بھی کچھ مسلم مخالف ووٹ حاصل ہو سکے۔ یہ سب کے سب بی جے پی کے پیروکار ہو چکے ہیں۔ حیرت کی انتہا تو اس وقت نہیں رہتی ہے جب اپنی اپنی چانکیہ گری یہ لوگ ایک دوسرے پر آزمانے لگتے ہیں۔ 2025 کا بہار اسمبلی انتخاب اس امر کی زندہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مثال ہے۔ وزیر اعلیٰ بہار جنہوں نے بی جے پی کی وفاقی حکومت کو بچانے کے لئے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کی پروا نہیں کی اور NRC,CAA اور waqf amendment bill کی حمایت کرتے ہوئے اس وفاقی حکومت کو حمایت جاری رکھی۔ اس کا واحد سبب یہ نظر آتا ہے کہ موصوف کی نگاہ میں مسلمانان اب قابل اعتماد نہیں رہے حقیقت بھی یہی ہے کہ رائے دہی کے معاملے میں اب مسلمانوں پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ یہ سب اپنے معمولی معمولی ذاتی مفاد کے لئے اپنی وفاداری فروخت کرنے میں ذرہ برابر بھی تامل سے کام نہیں لیتے ہیں۔ ناچیز کے اس قول پر بہت سارے مسلم اہل قلم کو سخت اعتراض ہوگا۔ ناچیز ان حضرات سے کہنا چاہتا ہے کہ اے سی دیوان خانے میں قہوہ کی چسکیوں کے ساتھ حقائق پر روشنی نہیں ڈالی جاسکتی ہے۔ اس کام کے لئے انہیں اے سی دیوان خانے سے باہر آ کر کھلی نگاہوں سے مشاہدہ کرنا ہوگا تب ہی حقائق تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے اب اگر مسلمانوں کا حال زار دیکھنا ہے تو بلا امتیاز مذہب وملت کچھ ایسے لیڈران کی دہلیز پر قدم رنجہ فرمانا ہوگا جو مسلم دشمنی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے ہیں۔ ویسے لیڈران کے دروں پر کتنے ہی مسلمانان کرسیاں صاف کرتے نظر آجائیں گے۔ سب سے افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ وہاں کثیر تعداد میں صاحبان ریش بھی نظر آجائیں گے جو مسلم معاشرے کے خود ساختہ ٹھیکیدار بنے بیٹھے ہیں۔ یہاں مسلمانوں کے ظرف وضمیر کا یہ عالم ہوگیا ہے کہ ان کے اقدار واقتدار کا ذکر خیر ہی بیکار ہے۔ یہ مسلمان اب اس قدر بے حس ہو چکے ہیں کہ انہیں معلوم ہی نہیں ہے کہ ملت اسلامیہ اور ہمارے دین محمدی کا کون دوست ہے اور کون دشمن۔ انہیں تو بس چند سکوں سے غرض رہ گئی جن سے شام کا ناشتہ بھی ممکن نہیں۔ ویسے یہ بھی خواب سنجوئے ہوئے ہیں کہ ایم ایل اے یا ایم پی ہوں گے۔ یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ایک سمت امت محمدیہ خود اپنی قیمت اتنا کم لگانے لگی ہے کہ اس سے ان کا کوئی بھی مسئلہ حل ہوتا ہوا نظر نہیں آتا ہے۔ ایسے لوگوں کی معاشرے میں کیا قدر وقیمت ہوسکتی ہے۔ سو لوگ اپنے قدموں میں خود ہی مسلسل کلہاڑی مارے جارہے ہیں۔ ان کے اس کردار کے کیا اثرات خود ان کی اولادوں پر مرتب ہورہے ہیں اور ان کی نسل نو کا کیا حشر ہونے والا ہے اس امر سے وہ بالکل ہی غافل ہیں۔ اب تو بس یہی کہا جاسکتا ہے کہ اللہ ان پر رحم فرمائے اور عقل سلیم سے نوازے امین۔ ہماری بے ضمیرو بے حسی کے چرچے تو اب ہر سمت ہیں۔ ہم قوم و ملت کی فکر سے تو بہت قبل ہی آزاد ہو چکے تھے۔ اب اپنی نسلوں کی فکر سے بھی آزاد ہو چکے ہیں۔ اب ہمارا مقصد عین نہ آخرت ہے اور نہ جماعت وجمعیت بلکہ محض دال روٹی کی فکر تک سمٹ کررہ گیا ہے۔ کیا کسی قوم کے لئے اس سے زیادہ پستی بھی ہوسکتی ہے۔

حادثے کے باوجود تیجس ہندوستانی اختراعات کا مظہر

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) دبئی ایئر شو میں جمعہ کے روز ایروبیٹک ڈسپلے کے دوران ہندوستان کے تیجس ہلکے لڑاکا طیارے کے ڈرامائی حادثے کے بعد، فضائیہ کے اندرون ملک تیار ہورہے اس جنگی طیارے کے پروگرام کو اس وقت ایک دھچکا لگا جب یہ منصوبہ عالمی پیمانے پر مسلسل اعتماد حاصل کررہا تھا اور اس کا شمار ترقی پذیر دنیا کے سب سے پُرعزم اور کامیاب فضائی منصوبوں میں ہو رہا تھا۔ یہ واقعہ یقیناً سکیورٹی اور فضائی قابلیت پر سوالات اٹھائے گا لیکن یہ حادثہ ایسے کئی برسوں کے بعد پیش آیا ہے جن میں تیجس اور دیگر دفاعی منصوبوں نے خاموشی سے ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں کو ازسرنو تشکیل دیا اور دفاعی اختراعات میں ملک کی ساکھ مضبوط کی۔ تیجس کے علاوہ ہندوستان نے برہموس سپرسونک کروز میزائل، آکاش اور آکاش-این جی میزائل سیریز کا بھی کامیابی سے تجربہ کیا جو آپریشن سندور کے دوران پاکستان کے خلاف حملوں میں مؤثر ثابت ہوئے۔ اس کے علاوہ ارجن مین بیٹل ٹینک، جدید توپ خانہ اے ٹی اے جی ایس گنز، کے 9-وجر-ٹی ہاؤٹزر اور ٹاٹا-ایئربس، سی 295 منصوبے کو بھی کامیابی سے آزمایا گیا۔ جس نے ہندوستان کو ایک ابھرتی ہوئی دفاعی پیداواری صلاحیت کے حامل ملک کی حیثیت سے مزید تقویت بخشی۔ تیجس حادثے کو ہندوستان کی مجموعی دفاعی اختراعات اور مینوفیکچرنگ کامیابیوں کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے اور اس تناظر میں کہ دنیا کے طیارہ سازی کے کئی کامیاب پروگرام بھی اپنے سفر کے دوران کئی بڑے جھٹکوں کا سامنا کرچکے ہیں۔

تیجس پروگرام کا سفر طویل اور پیچیدہ رہا ہے۔ تاہم ایک ایسے ترقی پذیر ملک کے لیے اس کے سنگ میل یقیناً غیر معمولی ہیں جس نے بغیر کسی بیرونی اشتراک کے گھریلو سطح پر تیجس کا آغاز کیا۔ مارچ 2024 میں ایک اہم پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب تیجس ایم کے 1 اے نے اپنی پہلی پرواز مکمل کی۔ اس ورژن میں جدید اے ای ایس اے رڈار، الیکٹرانک وارفیئر سوئٹ، بہتر رکھ رکھاؤ اور وسیع جنگی صلاحیتیں شامل ہیں۔ عالمی سپلائی چین میں رکاوٹوں کے باوجود جنہوں نے مغربی مینوفیکچررز کو بھی متاثر کیا ہندوستان نے یہ تکنیکی اپ گریڈ بروقت حاصل کیا، جو فائٹر ایئرکرافٹ انجینئرنگ میں بڑھتی ہوئی پختگی کا مظہر ہے۔ یہ رفتار اس سال بھی جاری رہی جب ہندوستان نے مزید 97 ایم کے 1 اے طیاروں کا معاہدہ کیا، جس سے ہندوستانی فضائیہ کے تیجس طیاروں کی مجموعی تعداد 200 سے زائد ہوگئی۔ اس نے تیجس کو امریکہ اور چین کے بعد دنیا کے سب سے بڑے سنگل انجن فائٹر بیڑوں میں شامل کردیا۔ بنگلورو، ناسک اور کوئمبٹور میں ایچ اے ایل کی پروڈکشن لائنز کو اس توسیع یافتہ بیڑے کو چھ سال میں فراہم کرنے کے لیے اپ گریڈ کیا جارہا ہے جو ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی صنعتی ہوابازی کی صلاحیتوں کا اشارہ ہے۔ ناسک کے پلانٹ میں تیجس ایم کے 1 اے کے لیے ایک نئی تیسری پروڈکشن لائن کا افتتاح کیا گیا جس سے مجموعی پیداواری صلاحیت 24 طیارے سالانہ ہوگئی۔ اس سے طیاروں کی فراہمی کی مدت میں نمایاں کمی آئے گی۔ عملی طور پر بھی تیجس درجۂ استناد حاصل کرچکا ہے۔ تیجس کو ہندوستان کے کثیر سطحی فضائی دفاعی نیٹ ورک میں شامل کردیا گیا ہے جس سے مہنگے ایس یو 30 ایم کے آئی اور رافیل طیارے خصوصی مشنوں کے لیے دستیاب ہوگئے اور ہندوستان کی مجموعی جنگی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔ فوجی مشق 'ترنگ شکتی 2024' میں تیجس نے رافیل اور یورو فائٹر ٹائفون کے ساتھ حصہ لیا اور اپنی کارکردگی سے غیر ملکی فضائی افواج کے سربراہوں کو متاثر کیا۔ بہت سے بین الاقوامی مبصرین کے لیے یہ اس بات کا واضح ثبوت تھا کہ تیجس ایک تجرباتی گھریلو منصوبے سے آگے بڑھ کر ایک قابل اعتماد فرنٹ لائن فائٹر کی حیثیت اختیار کرچکا ہے۔ تیجس کے تئیں بین الاقوامی دلچسپی بھی بڑھ رہی ہے ارجنٹینا، مصر اور فلپائن جیسے ممالک نے تیجس کی کارکردگی کا جائزہ لیا ہے جبکہ ارجنٹینا نے اسے JF-17 اور FA-50 جیسے ہم پلہ طیاروں کے ساتھ شارٹ لسٹ کیا ہے۔ کئی ترقی پذیر ممالک کے لیے جو ایک سستا اور جدید طرز کا فائٹر چاہتے ہیں جو بڑی طاقتوں کی جغرافیائی اور سیاسی پابندیوں سے آزاد ہو، تیجس ایک موزوں قیمت والا اور پرکشش متبادل ہے۔ تیجس کی برآمدات سے ہندوستان کے اپنے بیڑے کے ہر یونٹ پر آنے والی لاگت میں کمی آئے گی اور اگلے سلسلے کے تیجس ایم کے 2 اور اے ایم سی اے اسٹیلتھ فائٹر کے فروغ کے عمل میں بھی تیزی آئے گی۔ اس پروگرام کے پس پردہ تکنیکی فروغ بھی خود طیارے کی طرح ہی اہم ہے۔ تیجس میں مقامی طور پر تیار کردہ کواڈرو پلیکس ڈیجیٹل فلائی بائے وائر کنٹرول سسٹم، جدید مشن اویونکس اور ایسے ہائی ٹمپریچر کمپوزٹ میٹریلز شامل ہیں جو چند ہی ممالک کے پاس موجود ہیں۔ آسترا بی وی آر میزائل کی کامیاب آزمائشیں، ہوا میں ایندھن بھرنے کی صلاحیت اور بحری ورژن کے لیے اسکی جمپ ٹیک آف یہ سب ایسی تکنیکی مہارت کی عکاسی کرتے ہیں جس کا ہندوستان دو دہائی پہلے تصور بھی نہیں کرسکتا تھا۔ اس پروگرام نے ایک دیسی سپلائی چین بھی بنائی ہے، جس میں بی ای ایل جیسی کمپنیاں اپنی تاریخ کے بڑے اویونکس آرڈرز حاصل کر رہی ہیں۔ یہ وسیع تر تناظر جمعہ کے روز ہوئے دبئی حادثے کے اثرات کو سمجھنے کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔ دنیا میں کوئی جدید فائٹر پروگرام چاہے F-16 ہو یا میراج 2000 اپنے ابتدائی برسوں یا ایروبیٹک مظاہروں کے دوران حادثات سے خالی نہیں رہا۔ ایسے واقعات اگرچہ سنجیدہ ہوتے ہیں لیکن ایک جنگی طیارے کی تشکیل اور توثیق کے طویل اور تدریجی مراحل سے گزرنے والے عمل کا حصہ ہیں۔ اب اہمیت اس بات کی ہے کہ تحقیقات کتنی شفاف ہوتی ہیں اور ہندوستان کتنی جلدی نتائج کی بنیاد پر اقدامات کرکے اندرونی حلقوں اور ممکنہ غیر ملکی خریداروں کو مطمئن کرتا ہے۔ دبئی کا حادثہ ایک دھچکا ضرور ہے لیکن اس سے ہندوستان کی بنیادی پیش رفت کم نہیں ہوتی۔ تیجس اب بھی ہندوستان کے اس عزم کی علامت ہے کہ وہ اختراعات، تیاری اور مقابلے کے ذریعے دنیا کے سب سے مشکل تکنیکی میدان میں اپنا مقام بنانا چاہتا ہے۔

نئے لیبر قوانین پر جے رام رمیش کا ردعمل

بنیادی مزدور حقوق سے متعلق 5 اہم سوالات اٹھائے

نئی دہلی 22 نومبر: مرکز کی جانب سے چار لیبر قوانین کے نفاذ کے بعد کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے مودی حکومت پر سخت تنقید کی ہے اور واضح طور پر کہا ہے کہ ان قوانین کو ایک تاریخی اصلاح کے طور پر پیش کیا جارہا ہے، جبکہ حقیقت میں یہ مزدور طبقے کے بنیادی حقوق اور ضروریات کا حل پیش نہیں کرتے۔ انہوں نے ایکس (سابق ٹوئٹر) پر جاری کردہ اپنے بیان میں کہا کہ پہلے سے موجود 29 لیبر قوانین کو صرف نئی شکل دے کر چار کوڈز میں تبدیل کیا گیا ہے لیکن ان کے قواعد ابھی تک نوٹیفائی بھی نہیں کیے گئے۔ جے رام رمیش نے اپنے بیان میں سوال کیا کہ نئے قوانین مزدوروں کے انصاف کی ان پانچ بنیادی مانگوں کو پورا کر پائیں گے یا نہیں اس کا جواب ابھی تک نہیں ملا ہے، ان کے پیش کردہ پانچ نکات یہ ہیں:

- قومی کم از کم مزدوری 400 روپے روزانہ، جس میں منریگا بھی شامل ہو
- صحت کا حق قانون، جس کے تحت 25 لاکھ روپے کا یونیورسل ہیلتھ کوریج ملے
- شہری علاقوں کے لیے روزگار گارنٹی قانون
- تمام غیر منظم کارکنوں کے لیے جامع سماجی تحفظ، بشمول زندگی اور حادثاتی بیمہ
- سرکاری محکموں کے بنیادی کاموں میں کنٹریکٹ نظام ختم کرنے کی پالیسی

انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کو کرناٹک کی موجودہ حکومت اور سابقہ راجستھان حکومت کے ماڈل سے سیکھنا چاہیے، جنہوں نے گِگ اور پلیٹ فارم ورکروں کے لیے تاریخی قانون سازی کی ہے اور یہ اقدامات نئے لیبر کوڈ نافذ ہونے سے پہلے کیے گئے تھے۔ جے رام رمیش کے مطابق حقیقی اصلاح وہ ہے جو مزدور طبقے کے حالات میں بہتر تبدیلی لائے، نہ کہ صرف قانونی ڈھانچے کی ظاہری ترتیب بدل دے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق یہ ردِعمل ظاہر کرتا ہے کہ لیبر قوانین اب محض صنعتی مسئلہ نہیں رہے بلکہ قومی سیاسی مکالمے کا حصہ بن چکے ہیں۔ اپوزیشن کے نزدیک یہ معاملہ روزگار کے تحفظ، سماجی بہبود کے ڈھانچے، مزدور حقوق اور فلاحی ریاست کے کردار سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ پس منظر کے طور پر، مختلف ٹریڈ یونینوں نے ان قوانین کی مخالفت کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ نئے ضوابط ہڑتال کے حق، اجتماعی سودے بازی اور ملازمت کے تحفظ کو متاثر کرتے ہیں۔ احتجاجی موقف رکھنے والی تنظیموں کے مطابق یہ قوانین محنت کش طبقے کو عارضی، غیر محفوظ اور کنٹریکٹ پر مبنی روزگار کی طرف دھکیل سکتے ہیں۔ اسی سلسلے میں 26 نومبر کو ''یوم احتجاج'' منانے کا اعلان بھی کیا گیا ہے، جبکہ کسان تنظیم سنیوکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) نے بھی اس کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر حملہ کا معاملہ، سپلیمنٹری چارج شیٹ داخل کرے گی دہلی پولیس

نئی دہلی 22 نومبر: دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر حملے کے معاملے میں تیسرے ہفتے ہونے والی عدالتی کارروائی ایک بار پھر ملتوی کردی گئی ہے اور اب سماعت 15 دسمبر کو سیشن کورٹ میں طے کی گئی ہے۔ اس معاملے میں دہلی پولیس نے عدالت کو مطلع کیا ہے کہ وہ جلد ہی سپلیمنٹری چارج شیٹ داخل کرے گی تا کہ کیس کے تمام پہلوؤں کو مکمل طور پر ریکارڈ میں لایا جاسکے۔ پچھلی سماعت کے دوران مجسٹریٹ کورٹ نے مرکزی ملزم راجیش بھائی کھیم جی کے خلاف داخل کی گئی چارج شیٹ کو سیشن کورٹ میں منتقل کرنے کا حکم دیا تھا اور اسی حکم کے تحت فائل اب اعلیٰ عدالت کے سامنے پیش کی جائے گی۔ پولیس کے مطابق ابتدائی چارج شیٹ چند روز قبل تیس ہزاری کورٹ میں ملزمان راجیش بھائی کھیم جی اور سید تحسین رضا کے خلاف جمع کرائی گئی تھی اور اس کے بعد تفتیش کے دوران کچھ اضافی نکات سامنے آنے کی بنیاد پر سپلیمنٹری چارج شیٹ تیار کی جارہی ہے۔ یہ واقعہ 20 اگست کو پیش آیا تھا جب وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اپنے سرکاری رہائش گاہ پر عوامی ملاقات کے سلسلے میں شہریوں سے براہ راست گفتگو کررہی تھیں۔ اسی دوران گجرات سے تعلق رکھنے والے راجیش کھیم جی نے اچانک ان پر حملہ کر دیا جس سے وہاں موجود افراد میں بے چینی پیدا ہوئی۔ سرکاری سکیورٹی عملے نے موقع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو قابو کرلیا اور صورتحال کو مزید بگڑنے سے روک دیا۔ واقعے کے فوراً بعد سول لائنز تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی اور پولیس نے ملزم سے پوچھ گچھ شروع کی۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق راجیش کھیم جی نے اعتراف کیا کہ وہ آوارہ کتوں کے مسئلے پر برہمی کا اظہار کرنا چاہتا تھا اور اسی غصے کے تحت اس نے وزیر اعلیٰ پر حملہ کیا۔ پولیس کی مزید تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ حملے کی منصوبہ بندی میں سید تحسین رضا بھی شریک تھا اور اس نے راجیش کو اس اقدام کے لیے ذہنی طور پر تیار کرنے میں مدد کی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں ملزمان کے خلاف ٹھوس شواہد جمع کر لیے گئے ہیں جن میں موقع کی ویڈیو ریکارڈنگ، عینی شاہدین کے بیانات اور سکیورٹی اہلکاروں کی رپورٹس شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق تفتیش تقریباً مکمل ہے اور اب باقی قانونی کارروائی سیشن کورٹ میں کی جائے گی جہاں دونوں ملزمان کو پیش کرکے فرد جرم عائد کرنے کی کارروائی آگے بڑھائی جائے گی۔ مجسٹریٹ کورٹ کے حکم نامے کے مطابق چارج شیٹ میں حملہ کرنے، سرکاری سکیورٹی عملے کی کارروائی میں مداخلت ڈالنے اور منصوبہ بندی کے ذریعے جرم کرنے جیسے سنگین الزامات شامل ہیں اور ان الزامات کی بنیاد پر سیشن کورٹ میں سماعت ایک اہم مرحلے میں داخل ہورہی ہے۔

نئے لیبر کوڈ نافذ ہونے پر مزدور تنظیموں کا سخت ردِعمل، 26 نومبر کو ملک گیر احتجاج کا اعلان

نئی دہلی 22 نومبر: ملک میں چار لیبر کوڈ نافذ ہونے کے بعد مزدور تنظیموں نے مرکزی حکومت کے خلاف اپنے احتجاجی موقف کو مزید واضح اور مضبوط کرنا شروع کر دیا ہے۔ تنظیموں کا کہنا ہے کہ حکومت نے ان قوانین کو مزدور مفاد کے بجائے کارپوریٹ مفادات کی تکمیل کے لیے نافذ کیا ہے، جس سے محنت کش طبقے کے حقوق، تحفظات اور روزگار کی ضمانت کو شدید نقصان پہنچے گا۔ واضح رہے کہ حکومت نے جمعہ کے روز چار بڑے لیبر کوڈ- مزدوری پر کوڈ (2019)، انڈسٹریل ریلیشن کوڈ (2020)، سوشل سکیورٹی کوڈ (2020) اور آکیوپیشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ (2020) نافذ کردیے ہیں، جس کے نتیجے میں پچھلے 29 علیحدہ لیبر قوانین خود بخود ختم ہوگئے۔ حکومت اسے 'لیبر ریفارم' قرار دے رہی ہے، جبکہ مزدور تنظیموں اور ٹریڈ یونینوں کا الزام ہے کہ یہ تبدیلی 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' کے نام پر مزدور طبقے پر دباؤ بڑھانے اور انہیں غیر محفوظ معاشی ڈھانچے کی طرف دھکیلنے کا ذریعہ ہے۔ مزدور تنظیموں کے مطابق نئے کوڈ صنعتوں میں حفاظتی ضوابط کو کمزور کرتے ہیں، کم از کم مزدوری کے معیار کو پیچیدہ بناتے ہیں اور ویلفیئر کے لازمی انتظامات کو اختیاری شکل دیتے ہیں۔ تنظیموں نے نشاندہی کی کہ ان قوانین کے تحت یونین سازی، اجتماعی سودے بازی، ہڑتال اور احتجاج جیسے بنیادی اور جمہوری حقوق پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں، جو محنت کش طبقے کے لئے سنگین خطرہ ہیں۔ تنظیموں کا کہنا ہے کہ ان کوڈز میں ایسے انتظامات شامل ہیں جو بڑی تعداد میں مزدوروں کو عارضی، ٹھیکہ اور غیر منظم روزگار کے دائرے میں لے آئیں گے، جس سے مستقل ملازمت اور معاشی استحکام کا امکان کم ہوتا جائے گا۔ ان کا الزام ہے کہ یہ معاشی ڈھانچے کو مزید غیر محفوظ بناتے ہیں، جبکہ سرمایہ دارانہ منافع کو اولین حیثیت دیتے ہیں۔ سی پی آئی (ایم ایل) لبریشن نے چاروں لیبر کوڈز کی فوری واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت مزدور طبقے کو کمزور بنا کر ان کے آئینی حقوق کو محدود کرنے کے راستے پر چل رہی ہے۔ پارٹی نے ساتھ ہی طویل عرصے سے تعطل کا شکار انڈین لیبر کانفرنس (آئی ایل سی) کو فوراً بلانے کی بھی مانگ کی ہے، جسے گزشتہ دس برسوں سے منعقد نہیں کیا گیا۔ دوسری جانب مرکزی ٹریڈ یونینوں، آزاد صنعتی فیڈریشنوں اور مختلف مزدور فورمز نے 26 نومبر 2025 کو 'یوم احتجاج' منانے کا اعلان کردیا ہے۔ تنظیموں کو سنیوکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) کی حمایت بھی حاصل ہے، جو حال ہی میں جاری شدہ لیبر فورس پالیسی 2025 کے ڈرافٹ اور نئے کوڈز کی مخالفت کر رہا ہے۔ یونینوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ مزدور مفادات کے تحفظ، معاشی سلامتی اور جمہوری حقوق کے دفاع کے لیے احتجاجی پروگراموں میں بڑی تعداد میں شرکت کریں، تاکہ حکومت پر دباؤ بڑھ سکے اور محنت کشوں کے حق میں پالیسی سازی ممکن ہوسکے۔

☆

قومی راجدھانی میں سانس لینا مشکل، اے کیو آئی پہنچا 439

بچوں اور بزرگوں کے لیے الرٹ جاری

22 نومبر: قومی راجدھانی کی ہوا ہفتہ کو ایک بار پھر زہریلی ہوگئی ہے۔ اے کیو آئی صبح 439 تک پہنچ گیا ہے، جو خطرے کے زمرے میں ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق ہوا کا یہ معیار انتہائی خطرناک ہے۔ اب یہ سنگین سطح سے بھی تجاوز کرچکا ہے۔ اس کی بڑی وجہ ہوا میں پی ایم 2.5 کی سطح 294 اور پی ایم 10 کی سطح 390 مائیکروگرام ہونا ہے۔ اس کے علاوہ دہلی میں آج کم سے کم درجہ حرارت 12 ڈگری سیلسیس اور زیادہ سے زیادہ 25 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ بادل صاف رہیں گے اور دھند اور کہرا صبح وشام نظر آئے گا۔ آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق اگلے تین چار دنوں تک ہوا کے معیار میں بہتری کی کوئی امید نہیں ہے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ 27-28 نومبر کے بعد ہوا کی رفتار میں بہتری ہوسکتی ہے جس سے فضائی آلودگی سے راحت ملنے کا امکان ہے۔ آنے والے وقت میں ہوا کی معمول کی رفتار 10-15 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ ہوسکتی ہے، جو آلودہ ذرات کو دھکیلنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ فی الحال بارش کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے، اس لیے دسمبر کے پہلے ہفتے تک مکمل راحت ملنے کی امید ہے۔ راجدھانی میں گریپ 3 نافذ کئے جانے کے باوجود ہوا زہریلی بنی ہوئی ہے۔ ایسی صورت میں ماہرین نے اسے بچوں، بوڑھوں اور سانس کے مسائل میں مبتلا افراد کے لیے خطرناک قرار دیا ہے۔ اس لیے ایسے لوگوں کو گھر کے اندر ہی رہنا چاہیے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ نومبر کے آخری ہفتے تک سردی کی شدت بڑھ جائے گی۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26 سے 27 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 12 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ جبکہ رات میں درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آسکتی ہے۔ اس دوران صبح وشام دھند اور کہرا رہے گا جس سے مرئیت متاثر ہورہی رہے گی۔ اس وقت ہوا کی رفتار بہت سست ہے جس کی وجہ سے ہوا فی الحال آلودہ ہی رہے گی۔ واضح رہے کہ دہلی حکومت نے آلودگی کو کم کرنے کے لیے راجدھانی میں گریپ-3 سمیت کئی اقدامات نافذ کیے ہیں لیکن اے کیو آئی کی سطح مسلسل خطرے کے نشان سے اوپر ہے۔ اس لئے ایڈوائزری پر عمل کریں اور صرف بہت زیادہ ضروری ہونے پر ہی باہر نکلیں اور میٹرو، پبلک ٹرانسپورٹ، یا ای گاڑی کا استعمال کریں۔

گوئل نے اسرائیل کے وزیرِ زراعت سے ملاقات کی دو طرفہ تعاون کو مضبوط کرنے پر ہوا اتفاق

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) صنعت وتجارت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے اپنے اسرائیل کے سرکاری دورے کے دوران کئی اہم میٹنگیں کیں، جس میں زراعت، ٹیکنالوجی، اختراعات اور تجارت میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط کیا گیا۔ اکیس نومبر، 2025 کو اپنی ملاقاتوں کے دوران، پیوش گوئل نے زراعت میں مزید تعاون کے طریقہ کار پر تفصیلی بات چیت کرنے کے لیے، اسرائیل کے زراعت اور خوراک کی حفاظت کے وزیر، شری ایوی ڈیکٹر سے ملاقات کی۔ وزیر ڈیکٹر نے مسٹر گوئل کو اسرائیل کے 25 سالہ فوڈ سیکورٹی روڈ میپ، بیجوں میں بہتری کی اس کی جدید حکمت عملی، اور زراعت کے لیے پانی کے دوبارہ استعمال کی ٹیکنالوجی میں ملک کی عالمی قیادت کے بارے میں جانکاری دی۔ اپنی مصروفیات کے حصے کے طور پر، مسٹر گوئل نے پیریز سینٹر فار پیس اینڈ انوویشن کا دورہ کیا، جہاں انہیں اسرائیل کے ابھرتے ہوئے تکنیکی ایکو سسٹم کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ اسے ڈرپ اریگیشن سسٹم، اسٹینٹ ٹیکنالوجی، اور آئرن ڈوم سسٹم کے ساتھ ساتھ مستقبل میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور عمیق ورچوئل ریئلٹی سلوشنز کے مظاہرے سمیت کئی بڑی اختراعات دکھائی گئیں۔ انہوں نے پیریز سینٹر کو ایک متاثر کن ادارہ قرار دیا جو تخلیقی صلاحیتوں، اختراعات اور سماجی اثرات کی طرف اسرائیل کے سفر کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے Mobileye کے خود مختار ڈرائیو مظاہرے کے ذریعے نقل وحرکت کے حل میں اسرائیل کی پیشرفت کو بھی محسوس کیا، جس میں اگلی نسل کی نقل وحرکت میں صحت سے متعلق انجینئرنگ پر زور دیا گیا۔ مسٹر گوئل نے کبٹز رامات راچل کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے اس کے تعاون پر مبنی طرز زندگی، پائیدار زرعی طریقوں، اور کمیونٹی سے چلنے والی اختراع کا مشاہدہ کیا۔ ان بات چیت سے اسرائیل کی تکنیکی طاقتوں اور دیہی ترقی اور پائیداری کے بارے میں اس کے نقطہ نظر کے تئیں اس کے نظریے کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم ہوئیں۔ قبل ازیں، 20 نومبر 2025 کو، مسٹر پیوش گوئل نے اسرائیل کے وزیر اقتصادیات مسٹر نیر برکت سے ملاقات کرکے اپنی سرکاری مصروفیات کا آغاز کیا۔ دونوں رہنماؤں نے موجودہ دوطرفہ تجارتی راستوں کا جائزہ لیا اور تعاون کے نئے شعبوں کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد انڈیا-اسرائیل بزنس فورم منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک کے وزراء اور صنعت کے سینئر رہنماؤں نے شرکت کی۔ فورم میں تکنیکی سیشنز اور B2B بات چیت شامل تھی، جو ٹیکنالوجی، اختراع، زراعت، اور جدید مینوفیکچرنگ میں تعاون کو بڑھانے میں نجی شعبے کی مضبوط دلچسپی کی عکاسی کرتی ہے۔ اپنے خطاب کے دوران، مسٹر گوئل نے ہندوستان-اسرائیل تعلقات کی اعتماد پر مبنی بنیاد پر زور دیا اور فنٹیک، ایگری ٹیک، مصنوعی ذہانت، کوانٹم کمپیوٹنگ، مشین لرننگ، فارماسیوٹیکل، خلائی اور دفاع جیسے شعبوں میں اہم مواقع پر روشنی ڈالی۔ مسٹر گوئل نے اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کے ساتھ ایک دو طرفہ میٹنگ بھی کی، جہاں سرمایہ کاری کے روابط کو مضبوط بنانے، مالیاتی ٹیکنالوجی میں تعاون بڑھانے، اور مضبوط اقتصادی تبادلوں کی سہولت کے لیے ریگولیٹری تعاون کو بڑھانے پر بات چیت ہوئی۔ اپنی صنعتی بات چیت کے ایک حصے کے طور پر، وزیر نے بڑی اسرائیلی کمپنیوں جیسے چیک پوائنٹ (سائبر سکیورٹی)، آئی ڈی ای ٹیکنالوجیز (واٹر سلوشنز)، این ٹی اے (میٹرو پروجیکٹس) اور نیٹافم (پریسین ایگریکلچر) کی سینئر قیادت سے ملاقات کی۔ سائبر سکیورٹی تعاون، پانی اور سیوریج کے انتظام، شہری نقل وحرکت کے حل، اور جدید آبپاشی کی ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کی گئی بات چیت -ایسے شعبے جو ہندوستان کی ترقی کی ترجیحات سے قریب سے ہم آہنگ ہیں۔ اس دورے کے دوران ایک اہم سنگ میل ہندوستان اسرائیل آزاد تجارتی معاہدے کے حوالے سے شرائط پر دستخط کرنا تھا۔ دونوں وزراء نے باہمی تجارت، سرمایہ کاری اور تکنیکی تعاون کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مذاکرات ایک متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند ایف ٹی اے کی طرف بڑھیں گے۔ مسٹر گوئل نے بڑے اسرائیلی میڈیا سے بھی بات کی اور ڈائمنڈ کمیونٹی کے ممبروں سے بات چیت کی، جو ہندوستان-اسرائیل تجارتی تعلقات کی بنیاد ہے۔ بعد میں انہوں نے وزیر برکت کے ساتھ ہندوستان-اسرائیل سی ای اوز فورم میں شرکت کی، جہاں انہوں نے باہمی اقتصادی شراکت داری کی مضبوطی، گہرائی اور بڑھتی ہوئی صلاحیت پر زور دیا۔ مسٹر پیوش گوئل کی ملاقاتیں اقتصادی تعلقات کو گہرا کرنے، تکنیکی تعاون کو بڑھانے اور دونوں ممالک کے لیے اسٹریٹجک اہمیت کے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان اور اسرائیل کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔

سمراٹ چودھری بہار میں طاقت کے نئے مرکز بن کر ابھرے

پٹنہ، 22 نومبر: بہار میں این ڈی اے کی نئی حکومت بننے کے بعد طاقت کا توازن واضح ہوتا جا رہا ہے۔ اگرچہ نتیش کمار نے ایک بار پھر وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھال لیا ہے، لیکن ان کی قیادت میں تشکیل دی گئی کابینہ میں طاقت کی مساوات پوری طرح بدلی ہوئی نظر آتی ہے۔ جمعہ کو محکمہ جاتی تقسیم کے بعد، بی جے پی نے وزراء کی تعداد سے لے کر وزارتوں کی الاٹمنٹ تک ہر پہلو سے جے ڈی یو پر برتری قائم کرلی ہے۔ نئی کابینہ میں اہم ہوم پورٹ فولیو نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو سونپا گیا ہے۔ تقریباً بیس سالوں میں یہ پہلا موقع ہے جب نتیش کمار نے وزارت داخلہ کی ذمہ داری چھوڑ دی ہے۔ اس سے ایک طاقتور پیغام جاتا ہے کہ بی جے پی اب واضح طور پر این ڈی اے حکومت میں ڈرائیونگ سیٹ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ نتیش کمار وزیر اعلیٰ ہوسکتے ہیں، لیکن بی جے پی اقتدار کی باگ ڈور سنبھالے ہوئے نظر آتی ہے۔ بہار کی کابینہ میں محکموں کی تقسیم اس بات کا تعین کرتی ہے کہ حقیقی حکمرانی پر کس کی گرفت مضبوط ہے۔ محکمہ داخلہ کو ہمیشہ وزیر اعلیٰ کا ڈومین سمجھا جاتا رہا ہے، کیونکہ اس میں پولیس، انتظامیہ، داخلی سلامتی، اور امن وامان جیسے حساس پہلو شامل ہیں۔ سمراٹ چودھری کو اس کی منتقلی واضح طور پر نتیش کمار حکومت کے مرکز میں بی جے پی کے اقتدار کے راستے کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، بی جے پی کے وزراء کو بااثر اور اعلیٰ بجٹ کے قلمدان دیئے گئے ہیں جیسے کہ زراعت، تعاون، جنگلات اور ماحولیات، سیاحت، محنت کے وسائل، حیوانات، شہری ترقی، اور سڑک کی تعمیر۔ یہ وزارتیں نہ صرف وسیع انتظامی اثرو رسوخ فراہم کرتی ہیں بلکہ دیہاتوں، کسانوں، نوجوانوں اور شہری ووٹروں کو بھی براہ راست متاثر کرتی ہیں۔ اب سمراٹ چودھری کے پاس جرائم پر قابو پانے اور سیماانچل خطے میں سیکورٹی اور دراندازی جیسے حساس مسائل پر فیصلہ سازی کی پوری ذمہ داری ہوگی۔ اس کا تمام ضلعی انتظامیہ اور اعلیٰ حکام پر براہ راست کنٹرول ہوگا۔ نتیش حکومت کے ہر بڑے، ہائی پروفائل فیصلے میں بھی ان کا کردار ہوگا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی مستقبل میں انتظامی سطح پر اپنا اثر ورسوخ نمایاں طور پر بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ جے ڈی یو نے وزارت خزانہ کو اپنے پاس رکھا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب نتیش کمار کے پاس سب سے کم قلمدان ہیں۔ انہوں نے صرف جنرل ایڈمنسٹریشن، کیبنٹ سیکرٹریٹ، ویجیلنس اور الیکشن کے محکمے اپنے پاس رکھے ہیں۔ یہ تمام محکمے وہ ہیں جنہیں وزیر اعلیٰ کے دفتر کی رسمی ذمہ داریاں سمجھی جاتی ہیں۔ وہ ان محکموں کو بھی سنبھالیں گے جو کسی وزیر کو مختص نہیں کیے گئے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نتیش کمار کا کردار زیادہ اتفاق رائے پر مبنی اور نظم ونسق پر مبنی ہوگیا ہے، جب کہ بی جے پی روزمرہ کی انتظامیہ اور حکمرانی کی ڈرائیونگ سیٹ رکھتی ہے۔

ممدانی سے ملاقات میں نیتن یاہو کی گرفتاری پر بات نہیں ہوئی: ٹرمپ

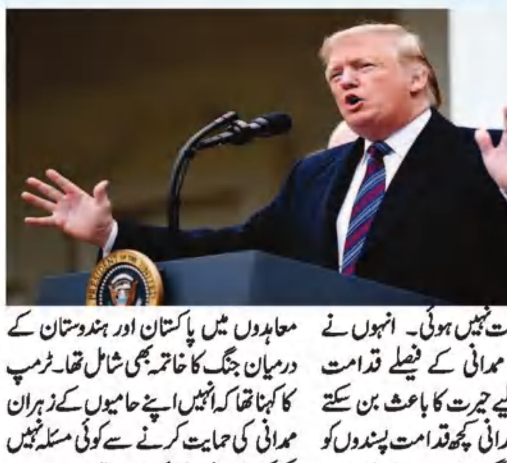

واشنگٹن، 22نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں نیویارک کے نومنتخب میئر زہران ممدانی کی ملاقات ہوئی، اس دوران مشترکہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی صدر نے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ظہران ممدانی سے اچھی اور مؤثر ملاقات رہی، امید ہے ممدانی نیویارک میں معاملات بہتر انداز میں چلائیں گے اور ہم ان کی معاونت کریں گے، ہر ممکن مدد کریں گے تاکہ یہ لوگوں کی امیدوں پر پورا اترسکیں۔ ٹرمپ نے کہا زہران ممدانی نیویارک کے معاملات جتنے بہتر انداز میں چلائیں گے میں اتنا ہی خوش ہوں گا۔ صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو کی گرفتاری سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ زہران ممدانی نیتن یاہو کو گرفتار کریں گے یا نہیں، اس پر بات نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ زہران ممدانی کے فیصلے قدامت پسندوں کے لیے حیرت کا باعث بن سکتے ہیں، امید ہے ممدانی کچھ قدامت پسندوں کو حیران کردیں گے۔ ٹرمپ نے امن اور تنازعات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ آج مشرقِ وسطیٰ میں اُن کی کوششوں کی وجہ سے امن قائم ہوا، ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے دنیا میں 8امن معاہدے کرائے اوران معاہدوں میں پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ کا خاتمہ بھی شامل تھا۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہیں اپنے حامیوں کے زہران ممدانی کی حمایت کرنے سے کوئی مسئلہ نہیں کیونکہ ہم دونوں کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ ہے جنگوں کا خاتمہ۔ اس موقع پر ٹرمپ کے ساتھ موجود زہران ممدانی نے نام لیے بغیر امریکہ کی اسرائیل کو دی جانے والی فنڈنگ کی پالیسی پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے حامی اور ٹرمپ کے حامی اس بات پر متفق ہیں کہ امریکی ٹیکس دہندگان کے پیسوں سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کرنے والے ممالک کی فنڈنگ بند ہونی چاہیے۔ صحافی نے زہران ممدانی سے سوال کیا کہ 'کیا آپ سمجھتے ہیں صدر ٹرمپ فاشسٹ ہیں'؟ صحافی کے سوال پر ممدانی کی وضاحت سے پہلے ہی صدر ٹرمپ نے کہا کہ ممدانی کے فاشسٹ کہنے سے انہیں برا نہیں لگتا۔ امریکی صدر نے ممدانی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ فاشسٹ کہہ سکتے ہیں، کیونکہ وضاحت کرنے سے زیادہ یہ کہنا آسان ہے اور مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے زہران ممدانی نے کہا کہ انہوں نے صدر ٹرمپ سے ملاقات میں غزہ میں ہونے والی نسل کشی پر بھی بات کی۔

دبئی ایئر شو میں کریش ہونے والے تیجس کے پائلٹ کی آخری ویڈیو

دبئی 22 نومبر: دبئی ایئر شو میں ہندوستانی فضائیہ کا تیجس لڑاکا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں پائلٹ ونگ کمانڈر نمنش سیال ہلاک ہوگئے۔ حادثہ دبئی کے المکتوم ایئرپورٹ پر ڈیمو فلائٹ کے دوران پیش آیا۔ ہندوستانی فضائیہ نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے کورٹ آف انکوائری کا حکم دیا ہے۔ دریں اثنا، نمنش سیال کی آخری ویڈیو منظرعام پر آئی ہے اور سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہے۔ ویڈیو میں، ونگ کمانڈر نمنش سیال دبئی ایئر شو میں ہندوستان کے وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ، یو اے ای میں ہندوستان کے سفیر دیپک متل اور وزارت خارجہ میں ہندوستان کے ایڈیشنل سکریٹری (خلیج) اسیم مہاجن کے ساتھ دکھائی دے رہے ہیں۔

انہیں گروپ فوٹو کے لیے پوز دیتے ہوئے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ نمنش سیال ہماچل پردیش کے کانگڑا ضلع کے رہنے والا تھا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دبئی ایئر شو کے دوران پیش آنے والے حادثے پر دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، "دبئی ایئر شو میں ایک فضائی نمائش کے دوران ہندوستانی فضائیہ کے ایک بہادر اور دلیر پائلٹ کے کھو جانے سے مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔ سوگوار خاندان کے ساتھ میری دلی تعزیت ہے۔ پوری قوم اس المناک گھڑی میں ان کے خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ "ہماچل پردیش کے وزیر اعلی سکھوِندر سنگھ سکھو نے بھی حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، "دبئی ایئر شو میں تیجس طیارے کے حادثے میں ہماچل پردیش کے ضلع کانگڑا کے بہادر بیٹے نمنش سیال کی موت کی خبر انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والی ہے۔ ملک نے ایک بہادر، لگن اور دلیر پائلٹ کو کھو دیا ہے۔ میں سوگوار خاندان کے ساتھ گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔" "بہادر بیٹے، سیال جی کی بے مثال ہمت، لگن اور قوم کی خدمت کے جذبے کو دلی خراج تحسین۔

"جمعہ کو دبئی ایئر شو میں ایک بڑا حادثہ پیش آیا جس میں ہندوستانی فضائیہ کے ہلکے جنگی طیارے تیجس شامل تھے۔ فلائنگ ڈسپلے کے دوران طیارہ اچانک کنٹرول کھو بیٹھا اور زمین سے ٹکرا گیا۔ ہندوستان کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انل چوہان اور ہندوستانی مسلح افواج کے تمام رینک نے پائلٹ کی موت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایک بیان جاری کیا۔ سی ڈی ایس نے کہا کہ ہندوستانی فوج اس المناک نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کرتی ہے اور پائلٹ کے خاندان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔

بنگلہ دیش میں زلزلے سے جاں بحق افراد کی تعداد 5 ہوگئی، 100 سے زائد زخمی

ڈھاکہ، 22نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش میں زلزلے سے جاں بحق افراد کی تعداد 5 ہوگئی جبکہ 100 سے زائد زخمی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بنگلہ دیش میں زلزلے سے جاں بحق افراد کی تعداد 5 اور زخمی افراد کی تعداد 100 سے زائد ہوگئی۔ زلزلے کے دوران اچانک عمارت کی ریلنگ گرگئی، جس سے تین راہگیر موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ اسی طرح نارائن گنج کے روپ گنج علاقے میں ایک مکان کی دیوار گرنے سے نومولود ہلاک ہوگئی جبکہ واقعے میں اس کی والدہ کلثوم بیگم اور پڑوسی جیسمین بیگم زخمی ہوئی۔ امریکی جیولوجیکل سروے میں بتایا گیا کہ زلزلہ صبح 10 بجکر 38 منٹ پر نرسنگدی کے قریب آیا، زلزلے کا مرکز ڈھاکا سے 33 کلومیٹر دور تھا اور اس کی 5.5 شدت ریکارڈ کی گئی۔ بنگلہ دیشی محکمہ موسمیات کے مطابق زلزلے کی شدت 5.7 تھی اور اس کا دورانیہ تقریباً 26 سیکنڈ تھا۔ زلزلے کے باعث عمارتیں ہلیں اور شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی حکام اور ریسکیو ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں شروع کرچکی ہیں تاکہ زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کی جاسکے۔

نائیجیریا میں کیتھولک اسکول سے 200 سے زائد طلبہ اغوا

ابوجا، 22نومبر (یو این آئی) نائیجیریا میں مسلح افراد نے کیتھولک اسکول سے 200 سے زائد طلبہ کو اغوا کرلیا۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نائیجیریا میں بڑے پیمانے پر بچوں کے اغوا کا واقعہ جمعہ کو پیش آیا جہاں شمال مغرب میں واقع ایک کیتھولک اسکول سے مسلح افراد نے 227 طلبہ کو اسلحہ کے زور پر اغوا کرلیا۔ رپورٹس کے مطابق کیتھولک اسکول سے طلبہ کی بڑی تعداد کے اغوا کیے جانے کی کرسچن ایسوسی ایشن آف نائیجیریا نے بھی تصدیق کی ہے۔ گزشتہ روز طلبہ کے اغوا کا واقعہ 2024 کے بعد سے اب تک کا سب سے بڑا واقعہ ہے، اس سے قبل 2024 میں کدانا ریاست میں 200 کے قریب طلبہ کو مسلح افراد اغواء کرکے لے گئے تھے۔ کرسچن ایسوسی ایشن کے چیئرمین کے مطابق انہوں نے واقعے کے بعد اس اسکول کا دورہ کیا ہے، اس واقعے کے وقت کچھ طلبہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے تاہم طلبہ کی بڑی تعداد کو مسلح افراد نے اغوا کرلیا۔ کرسچن ایسوسی ایشن کے چیئرمین کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ ہمارے ریکارڈ میں 215 طلبہ اور 12 اساتذہ کو اغوا کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پولیس اور مقامی انتظامیہ نے سینٹ میری اسکول سے طلبہ اور اساتذہ کو اغوا کرنے کے واقعے کی تصدیق کردی ہے۔

جنوبی افریقہ میں جی ٹوئنٹی اجلاس آج سے شروع ہوگا، ٹرمپ کا بائیکاٹ

جوہانسبرگ، 22نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ میں آج سے جی ٹوئنٹی اجلاس شروع ہورہا ہے۔ اجلاس میں شرکت کیلئے ترکیہ اور فرانس کے صدور، برطانوی وزیراعظم اور یورپین یونین کی سربراہ سمیت دیگر رہنما جوہانسبرگ پہنچ گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ہندوستانی وزیراعظم بھی اجلاس میں شرکت کریں گے لیکن امریکہ جی ٹوئنٹی اجلاس میں شرکت نہیں کررہا۔ صدر ٹرمپ نے جنوبی افریقہ میں جی ٹوئنٹی اجلاس ہونے کی وجہ سے بائیکاٹ کا اعلان کیا تھا۔ جی ٹوئنٹی ممالک عالمی جی ڈی پی کا 85 فیصد اور دنیا کی دوتہائی آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔

روس کی یوکرین سے جنگ بندی کیلئے ٹرمپ کے امن منصوبے کی حمایت

ماسکو، 22نومبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین سے جنگ بندی کے لیے امریکی امن منصوبے کی حمایت کردی۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے تصدیق کی کہ اس منصوبے میں روس کے کئی اہم مطالبات کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یوکرین کی جانب سے معاہدے کو مسترد کیے جانے کی صورت میں وہ مزید علاقوں پر قبضہ کرسکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ جیسے حال ہی میں یوکرین کے علاقے کپیانسک پر قبضہ ہوا، ایسا دیگر اہم علاقوں میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ روسی صدر نے یہ بھی کہا کہ امریکی دستاویز میں کچھ ایسی شقیں شامل ہیں جن پر بات چیت کی جاسکتی ہے، پوتن نے ولادیمیر زیلنسکی کو پیغام دیا کہ امریکہ کا یہ 28 نکاتی امن منصوبہ یوکرین کے لیے حتمی امن معاہدے کی بنیاد بن سکتا ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کو امن معاہدہ قبول کرنے کے لیے جمعرات تک کا وقت دیا ہے۔

اپوزیشن لیڈر نوبیل انعام لینے گئیں تو مفرور تصور ہوں گی: وینزویلا

کراکس، 22نومبر (یو این آئی) وینزویلا کی حکومت کا کہنا ہے کہ اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا ماچاڈو اگر نوبیل انعام وصول کرنے جاتی ہیں تو وہ مفرور تصور ہوں گی۔ وینزویلا حکومت کے اٹارنی جنرل نے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر اپوزیشن رہنما نوبیل انعام وصول کرنے ناروے جاتی ہیں تو وہ مفرور تصور کی جائیں گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ماریا کورینا گرفتاری سے بچنے کے لیے روپوش ہیں، ان پر وینزویلا میں سازش کرنے، نفرت بھڑکانے اور دہشت گردی کے الزامات ہیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ماریا کورینا ماچاڈو کی وینزویلا میں آمریت سے جمہوریت کی پرامن کوششوں کو سراہتے ہوئے انہیں اکتوبر میں امن کے عالمی نوبیل انعام سے نوازا گیا تھا۔ انہیں گزشتہ سال وینزویلا میں صدارتی انتخابات میں حصہ لینے سے روک دیا گیا تھا۔

کون ہیں میکسیکو کی فاطمہ، جنھوں نے حسینہ کائنات کا اعزاز اپنے نام کیا؟

میکسیکو 22نومبر: 21 نومبر کو میکسیکو کی فاطمہ بوش 'حسینہ کائنات 2025' کا خطاب اپنے نام کرنے میں کامیاب ہو گئیں۔ خطاب جیتنے کے بعد فاطمہ کو مبارکبادیاں تو مل ہی رہی ہیں، ساتھ ہی ان کا نام بھی سرخیاں بٹور رہا ہے۔ دراصل 'فاطمہ' مسلم نام ہے، اور اسی لیے کچھ لوگ انھیں مسلم سمجھ رہے ہیں۔ حالانکہ فاطمہ کا تعلق اسلام مذہب سے نہیں ہے، بلکہ وہ کیتھولک ہیں۔ فاطمہ بوش کی پیدائش 19 مئی 2000 کو میکسیکو میں ہوئی تھی۔ یعنی موجودہ وقت میں فاطمہ کی عمر محض 25 سال ہے۔ انھوں نے 16 سال کی عمر میں امریکہ کے ورمونٹ جا کر ایک سال کے لیے تعلیم حاصل کی، اور پھر 17 سال کی عمر میں فلور تباسکو کا خطاب اپنے نام کر لیا، جو ایک مقابلہ ؟ حسن تھا۔ اس کے بعد انھوں نے میکسیکو کی ایبرو امریکانا یونیورسٹی سے فیشن میں گریجویشن کیا۔ بعدازاں انھوں نے اٹلی کے میلان میں واقع نابا سے کمپلیمنٹری اسٹڈی کی۔ پھر انھوں نے سماجی خدمت میں دلچسپی لینی بھی شروع کر دی۔ فاطمہ گزشتہ کئی سالوں سے کینسر متاثرہ بچوں کی مدد کر رہی ہیں اور ذہنی صحت سے منسلک کئی پروجیکٹس پر بھی مستقل کام کر رہی ہیں۔ بچپن سے ہی ان کا دماغ انتہائی ذہین رہا ہے اور انھیں 'بیوٹی وِتھ برین' کا لقب دیا گیا۔ فاطمہ کو 'مس تھائی لینڈ' کے ڈائریکٹر نوات اتسارا گریسیل نے شو کے درمیان زبردست ڈانٹ لگا دی تھی۔ اس ڈانٹ سے شو میں شامل دیگر حسینائیں حیران رہ گئی تھیں۔ فاطمہ نے اس عمل سے ناراض ہو کر مخالفت میں اسٹیج سے واک ا؟ؤٹ کر دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی باقی حسینائیں بھی فاطمہ کی حمایت میں واک ا؟ؤٹ کر گئی تھیں اور اسٹیج چھوڑ دیا تھا۔ اس کے باوجود اس شو میں فاطمہ فاتح قرار پائی تھیں۔ اس طرح اپنے حسن اور اپنی خود اعتمادی کے ساتھ وہ ا؟گے بڑھیں۔ اب فاطمہ نے حسینہ ؟ کائنات کے فائنل مقابلہ میں اپنی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ ذہانت کا بھی مظاہرہ کیا، نتیجہ یہ ہوا کہ 'حسینہ ؟ کائنات 2025' کا خطاب ان کے سر سج گیا۔

امریکہ میں نایاب ایچ5این5 برڈ فلو سے انسانی موت کا پہلا کیس

واشنگٹن 22 نومبر: امریکہ میں برڈ فلو کے ایک نایاب اسٹرین ایچ5این5 سے پہلی انسانی موت کی تصدیق کے بعد صحت ایجنسیاں متحرک ہوگئی ہیں، جبکہ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس وقت عام ا؟بادی کے لیے خطرہ نہایت کم ہے۔ واشنگٹن اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ ا؟ف ہیلتھ کے مطابق مرنے والا شخص گریز ہاربر کاو؟نٹی میں رہائش پذیر ایک بزرگ شہری تھا جو پہلے ہی کئی طرح کی پیچیدہ صحت مشکلات کا شکار تھا۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ کمزور مدافعتی نظام اور پہلے سے موجود بیماریوں کی وجہ سے وائرس نے سنگین صورت اختیار کی جس کے نتیجے میں جان لیوا پیچیدگیاں پیدا ہوئیں۔ حکام کے مطابق متاثرہ شخص کا رابطہ براہِ راست گھریلو پرندوں سے تھا۔ اس کے گھر کے پچھلے حصے میں مرغیوں اور دیگر پرندوں کا مشترکہ جھنڈ موجود تھا جبکہ چند دن قبل دو پرندوں کی موت بھی واقع ہوئی تھی۔ صحت افسران کا اندازہ ہے کہ وائرس کی منتقلی کا ذریعہ یا تو متاثرہ گھریلو پرندے تھے یا پھر وہاں ا؟نے والے جنگلی پرندے، جو اس علاقے میں باآسانی داخل ہوسکتے تھے۔ اس پس منظر کے باوجود حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ شخص کے قریبی افراد میں سے کسی میں بھی برڈ فلو کی علامات یا منتقلی کے ثبوت نہیں ملے ہیں۔ سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریونشن (سی ڈی سی) نے کہا ہے کہ اس واقعے کے باوجود عوام کے لیے خطرہ انتہائی کم ہے، تاہم نگرانی کا عمل مزید سخت کیا جا رہا ہے تاکہ وائرس کے ممکنہ تغیرات اور اس کے پھیلاو؟ کے امکانات کا جائزہ لیا جاسکے۔ ماہرین کے مطابق وائرس کا جینیاتی تجزیہ حیرت انگیز تبدیلیوں کی نشاندہی کرسکتا ہے، اسی لیے سائنسی مطالعات جاری ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ امریکہ میں ایچ5این1 اسٹرین 2022 سے مختلف جانوروں اور محدود انسانی ا؟بادی میں پایا جاتا رہا ہے۔ یہ اسٹرین دودھ دینے والی گایوں، جنگلی پرندوں، پولٹری اور چند انسانوں میں بھی دیکھا گیا ہے۔ 2024 سے 2025 کے درمیان ملک میں ایچ 5 برڈ فلو کے 71 انسانی کیس سامنے ا؟ئے جن میں زیادہ تر علامات نہایت ہلکی نوعیت کی تھیں۔ تاہم رواں سال جنوری میں لوزیانا میں ایک شخص کی موت ایچ5این1 کے سبب درج کی گئی تھی۔ ایچ5این5 اسٹرین کو ایچ5این1 سے الگ کرنے والا بنیادی عنصر وہ پروٹین ہے جو وائرس کی سطح پر موجود ہوتا ہے اور اسے متاثرہ خلیے سے نکل کر دیگر خلیوں میں پھیلنے میں مدد دیتا ہے۔ سائنسدان اب اس فرق کے انسانی صحت پر ممکنہ اثرات کا باریک بینی سے جائزہ لے رہے ہیں۔ امریکی محکمہ زراعت کی پچھلی رپورٹوں میں یہ بھی سامنے ا؟یا تھا کہ ایچ5این1 کے کیسز نہ صرف پرندوں بلکہ پہلی بار گایوں اور پھر 2025 میں چوہوں میں بھی پائے گئے، جس سے تشویش پیدا ہوئی تھی کہ چوہوں کی موجودگی انسانی خطرے کو بڑھا سکتی ہے۔ تاہم تازہ ترین معاملہ ایچ5این5 سے متعلق ہے جو پہلی بار کسی انسان میں مہلک ثابت ہوا ہے۔ صحت حکام نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ بیمار یا مردہ پرندوں کو چھونے سے گریز کریں، پولٹری فارم کارکن حفاظتی سامان استعمال کریں، اور بیماری کی علامات پر فوری طبی رابطہ کریں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نگرانی، تحقیق اور حفاظتی ضابطوں پر عمل ہی موجودہ خطرے کو محدود رکھنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس میں نیویارک کے نو منتخب میئر ظہران ممدانی سے ملاقات ہوئی

نیویارک22 نومبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ظہران ممدانی نے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی جس میں نیویارک شہر کو درپیش اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیویارک سٹی کے میئر ظہران ممدانی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے وائٹ ہاؤس پہنچ گئے۔ امریکہ صدر ٹرمپ نے ظہران ممدانی کے ساتھ اوول آفس کی اپنی پہلی ملاقات کو "زبردست" اور "بہت نتیجہ خیز" قرار دیا۔ انہوں نے اپنے سیاسی مخالف کی دل سے تعریف کی، جن کی انہوں نے مہم کے دوران مہینوں تک تنقید کی تھی۔ ٹرمپ نے ریزولیوٹ ڈیسک کے پیچھے سے کہا، "ہماری ابھی واقعی ایک اچھی ملاقات ہوئی، واقعی اچھی، بہت نتیجہ خیز ملاقات۔" ظہران ممدانی ٹرمپ کے پاس کھڑے تھے۔ دونوں بند کمرے کی میٹنگ سے ابھرے، جوان کے پچھلے جھگڑوں کے مقابلے میں ان کے لہجے میں واضح تبدیلی نظر ا؟ئی۔ اوول آفس میٹنگ کی درخواست ایک 34 سالہ ڈیموکریٹک سوشلسٹ ظہران ممدانی نے کی تھی جن کی نیویارک کے سابق گورنر اینڈریو کومو کے خلاف میئر کی دوڑ میں زبردست فتح نے انہیں امریکی سیاست کے مرکز میں پہنچا دیا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اصرار کیا کہ دونوں "اچھے رہیں گے"، حالانکہ وہ مہینوں سے ایک دوسرے کے ساتھ سیاسی جھگڑے والے شراکت داروں کی طرح سلوک کر رہے تھے۔ ٹرمپ نے پہلے کہا تھا کہ انہیں امید ہے کہ ملاقات "بہت سیول" ہوگی۔ انہوں نے انتخابات کے دوران ظہران ممدانی کو بائیں بازو کے ایک بنیاد پرست مشتعل کے طور پر بیان کیا، انہیں "بنیاد پرست بائیں بازو کا پاگل" قرار دیا اور پیش گوئی کی کہ وہ نیویارک کے لیے "ایک تباہی" ثابت ہوں گے۔ تاہم، جمعہ کی صبح، انہوں نے اپنا لہجہ نرم کیا، ایک ریڈیو انٹرویور سے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ ہم بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔ ہم دونوں چاہتے ہیں کہ نیویارک مضبوط ہو۔" ظہران ممدانی، ایک ڈیموکریٹک سوشلسٹ جو یکم جنوری کو اپنا عہدہ سنبھالیں گے، نے وائٹ ہاؤس کے اجلاس سے استدعا کی تھی کہ وہ قابل استطاعت مسائل، رہائش کے دباؤ، اور عوامی تحفظ کے بارے میں بات کرے، ان علاقوں میں جہاں انہیں اور ٹرمپ کو عوامی سطح پر بہت کم مشترک جگہ ملی ہے۔ وہ امیگریشن، پولیسنگ اور وفاقی فنڈنگ پر باقاعدگی سے جھگڑتے رہے ہیں۔ ظہران ممدانی نے جمعرات کو کہا، "میں 8.5 ملین سے زیادہ لوگوں کی زندگی کو مزید سستی بنانے کے لیے کسی کے ساتھ بھی کام کروں گا جو اس شہر کو گھر کہتے ہیں۔"

ممدانی کی ٹرمپ سے دلچسپ ملاقات مشترکہ طور پر کام کرنے کی خواہش کا اظہار

واشنگٹن، 22نومبر (یو این آئی) مہینوں تک ایک دوسرے سے متعلق توہین آمیز بیانات کے بعد آخرکار جمعہ کو زہران ممدانی اور ڈونلڈ ٹرمپ کا وائٹ ہاؤس میں ایک دوسرے کا آمنا سامنا ہوا۔ دونوں نے غیر متوقع طور پر ایک دوستانہ ملاقات، ایک دوسرے کی تعریف کی اور نیویارک میں جرائم اور مہنگائی کے کنٹرول کے لیے تعاون کا عہد کیا گیا۔ اوول آفس میں میڈیا سے گفتگو میں صدر ٹرمپ نے زہران ممدانی کو میئر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کی اور کہا ممدانی نیویارک کے لیے بہترین کام کریں گے اور ہم اُن کی ہر طرح سے مدد کریں گے۔ امریکی صدر نے کہا وقت کے ساتھ چیزیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں، زہران ممدانی سے متعلق رائے تبدیل ہوئی ہے، ملاقات کے بعد میں اب نیویارک میں رہنا پسند کروں گا، میرے ووٹرز نے بھی میئر کے الیکشن میں ممدانی کو ووٹ دیے ہیں، امید ہے وہ نیویارک کے لیے بہترین کام کریں گے۔ میئر نیویارک زہران ممدانی نے کہا کہ امریکی صدر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، ملاقات مثبت رہی، صدر ٹرمپ سے نیویارک کے مسائل پر بات ہوئی ہے، شہر میں مہنگائی کم کرنے پر بھی ٹرمپ سے بات ہوئی، ٹرمپ کے ساتھ مل کر نیویارک کی ترقی کے لیے کام کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ سے ملاقات میں اختلافات کی بجائے مشترکہ مفادات پر بات ہوئی ہے، اس بات پر گفتگو ہوئی کہ نیویارک کے شہریوں کی زندگی کیسے بہتر کی جائے۔ زہران ممدانی نے کہا نیویارک میں جرائم کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوششیں کریں گے، صدر ٹرمپ نے کہا ہم دونوں نیویارک میں جرائم کا خاتمہ چاہتے ہیں، ممدانی نیتن یاہو کو گرفتار کریں گے یا نہیں، اس بارے میں بات نہیں ہوئی، میرا خیال ہے کہ ممدانی کچھ قدامت پسند لوگوں کو حیران کردیں گے۔ اسی کے ساتھ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران میئر نیویارک زہران ممدانی سے صحافی نے ٹرمپ سے متعلق دلچسپ سوال پوچھ لیا، ممدانی کی جانب سے وضاحت سے قبل ہی امریکی صدر بولنا شروع ہوگئے۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق میئر نیویارک زہران ممدانی سے صحافی نے سوال کیا کہ صدر ٹرمپ امن کے لیے کام کررہے ہیں ایسے میں آپ نے امریکی حکومت پر غزہ میں نسل کشی کا الزام کیوں عائد کیا؟ صدر ٹرمپ نے صحافی کے سوال پر ممدانی کی وضاحت سے قبل ہی بولنا شروع کردیا اور کہا کہ ممدانی کے انہیں فاشسٹ کہنے سے انہیں برا محسوس نہیں ہوا۔ امریکی صدر نے کہا کہ ٹھیک ہے، آپ کہہ سکتے ہیں، کیونکہ وضاحت کرنے سے زیادہ یہ کہنا آسان ہے، مجھے اعتراض نہیں۔ اس موقع پر میئر نیویارک زہران ممدانی نے صحافی کے سوال کے جواب میں کہا کہ انہوں نے صدر ٹرمپ سے ملاقات میں غزہ میں اسرائیلی نسل کشی اور امریکی حکومت کی جانب سے فنڈز فراہمی پر گفتگو کی۔ نیوریارک میئر نے کہا کہ صدر ٹرمپ کو بتایا کہ نیویارک کے شہری چاہتے ہیں ان کے ٹیکس کی رقم انہی کے شہر کے لوگوں پر خرچ کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ نیویارک کے شہریوں سے کیے گئے وعدوں پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔

خواتین کے خلاف بڑھتا ہوا تشدد قومی سانحہ بن چکا، جنوبی افریقی حکومت کا اعتراف

جوہانسبرگ، 22نومبر (یو این آئی) دنیا جس قدر مہذب ہوتی جارہی ہے خواتین کے تئیں جرائم میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ جنوبی افریقہ میں حکومت نے اعتراف کیا ہے کہ ملک میں خواتین کے خلاف بڑھتی ہوئی تشدد کی شرح ایک قومی سانحہ بن چکی ہے، ہزاروں افراد نے اس مسئلے کو اجاگر کرنے کے لیے احتجاج بھی کیا۔ عالمی خبررساں ادارے اے ایف پی کے مطابق جنوبی افریقہ دنیا میں صنفی بنیاد پر تشدد اور خواتین کے قتلِ عام کی سب سے زیادہ شرح رکھنے والے ممالک میں شامل ہے، جو اقوام متحدہ کی صنفی برابری کی تنظیم 'یو این ویمن' کے مطابق خواتین کی اموات کی عالمی اوسط سے پانچ گنا زیادہ ہے۔ ملک بھر میں ہونے والے درجنوں 'لائی اِن' مظاہروں میں سے ایک میں، ہزاروں افراد نے سیاہ لباس پہن کر جوہانسبرگ کے مرکز میں زمین پر 15 منٹ تک لیٹ کر احتجاج ریکارڈ کرایا، جو اس مقام سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر تھا جہاں ہفتے اور اتوار کو جی 20 رہنما ملاقات کریں گے۔ منتظمین نے کہا کہ یہ احتجاج جنوبی افریقہ میں روزانہ قتل ہونے والی 15 خواتین کی یاد میں کیا گیا۔ 2022 میں کی گئی ایک حکومتی تحقیق میں پتا چلا کہ ہر تین میں سے ایک جنوبی افریقی خاتون نے جسمانی تشدد برداشت کیا، جبکہ تقریباً 10 فیصد خواتین جنسی تشدد کا شکار ہوئیں۔ 2025 کی پہلی سہ ماہی میں پولیس کو 10 ہزار 700 سے زیادہ ریپ کے واقعات رپورٹ ہوئے، تاہم اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ حکومتی ڈیزاسٹر مینجمنٹ نے کہا کہ 'تشدد کے جاری واقعات سے لاحق مستقل اور فوری خطرات' کے جائزے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا گیا کہ صنفی بنیاد پر تشدد اور خواتین کا قتل عام 'ممکنہ آفت' کی حد تک پہنچ چکا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ مسئلہ حکومت کی ایگزیکٹو شاخ اور 'ریاست کے تمام اداروں' کے لیے اولین ترجیح بن گیا ہے۔ احتجاج میں شامل 19 سالہ طالبہ نومہلے پورگو نے کہا کہ 'ہمیں صرف انصاف چاہیے۔' اس نے امید ظاہر کی کہ احتجاج کے وقت کا انتخاب اس لیے مؤثر ہوگا کہ 'اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے لوگ ہماری چیخیں سن سکیں'، مگر وہ اس فیصلے سے متاثر نہیں تھی کہ حکومت نے بین الاقوامی توجہ حاصل ہونے کے وقت اس مسئلے کو قومی آفت قرار دیا، جبکہ یہ مطالبہ خواتین کے حقوق کی تنظیمیں برسوں سے کر رہی تھیں۔ نومہلے پورگو نے اے ایف پی کو بتایا کہ صرف اس لیے کہ بین الاقوامی مہمان آرہے ہیں اور وہ اپنے گھر کو ان کے سامنے صاف ستھرا دکھانا چاہتے ہیں، اس وقت اسے قومی آفت قرار دینا ناانصافی ہے۔

آسنسول گرلز کالج کی ضلع کے تمام کالجوں میں اپنی الگ پہچان ہے: وزیر مولئے گھٹک

آسنسول: 22 نومبر، (عوامی نیوز سروس): سنیچر کو آسنسول گرلز کالج میں اس کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک رنگارنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا ریاستی وزیر قانون و محنت مولئے گھٹک مہمان خصوصی تھے اس موقع پر موجود دیگر معززین میں قاضی نذرل یونیورسٹی کی وائس چانسلر، گرلز کالج کی ٹیچر انچارج ڈاکٹر مونیکا ساہا، آسنسول کے سب ڈویژنل آفیسر بسواجیت بھٹاچاریہ، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی، ڈاکٹر نکھل چندر داس، سپرنٹنڈنٹ آسنسول، ضلع اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس اور ای ایس آئی کے اسپتال سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر آسنسول شامل تھے اس موقع پر مولئے گھٹک کے ذریعہ ڈاکٹر انجلی رائے کے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی ڈاکٹر مونیکا ساہا نے کالج کی 75 ویں سالگرہ پر اپنے فخر کا اظہار کیا انہوں نے مزید کہا کہ دو روزہ ثقافتی پروگرام آج سے شروع ہوا انہوں نے مزید کہا کہ گرلز کالج کا واحد مقصد خواتین کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے بااختیار بنانا ہے انہوں نے مزید کہا کہ کالج 75 سالوں سے اس مشن کو کامیابی کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہے انہوں نے کہا کہ آج کالج میں 3000 طلباء ہیں اور 20 مضامین میں آنرز کورسز کرائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کالج کی موجودہ حیثیت کو اس کے تمام سابق اساتذہ، انتظامی اراکین، اور موجودہ فیکلٹی کی نمایاں شراکت کو قرار دیا انہوں نے وزیر مولئے گھٹک کا بھی شکریہ ادا کیا جو کالج کی گورننگ باڈی کے چیئرمین کی حیثیت سے ہمیشہ اس کی ترقی کے لیے کوشاں رہتے ہیں وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ ضلع کے تمام کالجوں میں آسنسول گرلز کالج کی ایک الگ شناخت ہے اس نے ہمیشہ اپنے طلباء کو اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کی ہے اس کے بہت سے گریجویٹس نے زندگی میں خاطر خواہ کامیابیاں حاصل کی ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ لڑکیوں کا کالج منیمالا اسکول کی عمارت سے شروع ہوا۔ اس کے بعد، اسے منیمالا گرلز کالج کے طور پر قائم کیا گیا، اور بعد میں، اس کا نام بدل کر آسنسول گرلز کالج رکھ دیا گیا انہوں نے مزید کہا کہ کالج کی انچارج ٹیچر ڈاکٹر انجلی رائے نے اس کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا اور آج ان کا مجسمہ نصب کیا گیا ہے انہوں نے وضاحت کی کہ آسنسول گرلز کالج میں زیر تعلیم طالبات کو بااختیار بنانے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنی زندگی میں کامیابی حاصل کر سکیں، اور یہ کام گزشتہ 75 سالوں سے جاری ہے

زمین فراڈ کیس میں ایک گرفتار

آسنسول: 22 نومبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ پولس اسٹیشن کے کیندہ پھانڑی کے علاقے میں پولیس نے زمین کے دھوکہ دہی کے معاملے میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہےگرفتار ملزم کی شناخت بہادر پور گرام پنچایت کے وجے نگر علاقہ کے رہنے والے نریش پال کے طور پر ہوئی ہےغور طلب ہے کہ جموڑیہ کے علاقے میں طویل عرصے سے یہ شکایتیں گردش کر رہی ہیں کہ عام لوگوں کی آبائی زمینیں لینڈ مافیا کے گروہوں کے زیر اثر غیر محفوظ ہیں سرکاری ریکارڈ میں ہیرا پھیری اور جعلی دستاویزات تیار کرکے اراضی فروخت کرنے کے الزامات ہیں۔ کیندہ گاؤں کے شکایت کنندہ مرتیونجے گنگولی نے بتایا کہ وہ 434، موضع پنچوڑیا، جے ایل نمبر 69، 3.23 ایکڑ زمین کے مالک ہیں مگر آبائی زمین اچانک نریش پال کے نام ہوگئی مرتیونجے گنگولی کے والد گریدھری گنگولی کا 2002 میں انتقال ہو گیا تھا ان کے چچا چندر دھر گنگولی کا 2007 میں انتقال ہو گیا تھا۔ تاہم، یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ان متوفی افراد نے 2019 میں نریش پال کے حق میں زمین کا اندراج کرایا تھا۔ اس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کوئی شخص زمین کا رجسٹریشن کیسے کر سکتا ہے؟ غور طلب ہے کہ جموڑیہ تھانہ علاقے میں اس طرح کے کئی معاملے ہیں اور بھی ایسے کیسز ہو سکتے ہیں جو ابھی تک منظر عام پر نہیں آئے علاقہ مکینوں کی جانب سے طویل عرصے سے علاقے میں لینڈ مافیا پر سنگین الزامات عائد کیے جا رہے ہیں۔ جموڑیہ تھانہ علاقے کے مختلف علاقوں میں لینڈ مافیا کافی سرگرم ہیں۔ اطلاعات کے مطابق سرکاری اراضی کے علاوہ لینڈ مافیا نے جعلی دستاویزات بنا کر سرکاری اراضی بھی کئی بڑی فیکٹریوں کو فروخت کردی ہے۔

ایم ایل اے ہرے رام سنگھ نے جموڑیہ میں ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا

آسنسول: 22 نومبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے علاقی آئندہ ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے جس سے علاقہ مکینوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے ریاست کے وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے مطابق ہری مندر ٹن شیڈ کی تعمیر کا سنگ بنیاد آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت جموڑیہ بورو 1 کے تحت وارڈ نمبر تین کے پریہا پور میں گزشتہ دن 20 لاکھ 20 ہزار روپے کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔ 20 کروڑ روپے کی لاگت سے نئی تعمیر ہونے والی سڑک کا سنگ بنیاد رکھا۔ وارڈ نمبر ایک کے گاؤں نندی میں 9 لاکھ 75 ہزار کی لاگت سے سنگ بنیاد رکھا گیا وارڈ نمبر سات کے دامودر پور شمشان کلی میں 13 کا سنگ بنیاد شمشان گھاٹ میں ٹین شیڈ کا سنگ بنیاد 11.11 لاکھ روپے کی لاگت سے رکھا گیا۔ اسی طرح وارڈ نمبر آٹھ علاقے کی بیج پور آنند نگر کالونی میں 20 لاکھ روپے کی لاگت سے نئی تعمیر شدہ سڑک کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ یہ تمام کام آسنسول درگاپور وکاس پریشد کے تعاون سے کیا گیا اس موقع پر اڈا کے چیئرمین کاوی داتا، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، ایم ایم آئی سی سبرتو ادھیکاری، بورون کے چیئرمین شیخ شاندار، وارڈ نمبر 1 کے کونسلر، میر دول چکرورتی، وارڈ نمبر 7 کے کونسلر، سشمیتا بوری، وارڈ نمبر 3 کے کونسلر، عبدالہاؤس، اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایگزیکیٹو انجینئر بیمن منڈل موجود تھے۔ ایم ایل اے ہرے رام سنگھ نے کہا کہ ٹی ایم سی-کانگریس حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد مغربی بنگال میں ہر جگہ ترقیاتی کام ہو رہے ہیں اس ترقی کی روشنی میں جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے مختلف علاقوں میں بھی تیزی سے ترقی ہو رہی ہے شروع کئے جانے والے تمام منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا، تاکہ مکین اس سے مستفید ہو سکیں۔

بکری چور کی گاڑی الٹنے پر پولس کے ہاتھوں گرفتار

آسنسول: 22 نومبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے کمار بازار علاقے میں وویکانند سیوا کیندر آشرم کے قریب ایک چار پہیہ گاڑی الٹ گئی بتایا جا رہا ہے کہ بابوئی سول علاقہ سے کچھ نوجوان بکریاں چوری کرنے کے بعد فور وہیلر میں بکتر نگر کی طرف بھاگ رہے تھےجب کمار بازار کے قریب وویکانند سیوا کیندر آشرم کے پاس زیر تعمیر سڑک کی وجہ سے ڈرائیور گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور اس نے ایک کے بعد ایک کئی لوگوں کو ٹکر ماردی بتایا جا رہا ہے کہ گاڑی میں تین سے چار نوجوان سوار تھے جو بکریاں چرا کر کمار بازار کی طرف بھاگ رہے تھےبھاگتے ہوئے یہ واقعہ پیش آیا تو گاڑی نے تین سے چار موٹر سائیکل سواروں اور راہگیروں کو ٹکر ماردی پھر یہ ایک درخت اور کھمبے سے ٹکرا کر الٹ گیا۔ واقعے میں تین افراد شدید زخمی ہوگئے۔ جنہیں مقامی لوگوں نے بچالیا اور رانی گنج اور انڈال تھانوں کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور ملزمان کو رانی گنج تھانے لے جایا گیا۔ تلاشی کے دوران سامان مل گیا۔ شنکر مکھرجی نامی نوجوان نے بتایا کہ انہیں معلوم ہوا کہ کچھ نوجوان ایک کار میں چوری شدہ بکریوں کو لے کر بھاگ رہے ہیں اس نے اور اس کے دوستوں نے موٹر سائیکل پر کار کا پیچھا کیا، جب کار نے اس کے دوست کو ٹکر ماردی جس سے وہ زخمی ہوگیا۔ اس کے بعد جب کمار بازار میں سڑک بن رہی تھی، جب وہ بکتر نگر کی طرف بھاگنے لگے تو کار بہت تیز رفتاری سے چلنے کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا۔ اس نے مطالبہ کیا ہے کہ اس کے دوست کو جو چوٹ لگی ہے اس کا معاوضہ دیا جائے۔

☆☆☆

آنجہانی آر ایس چودھری کے سپوت کا آسنسول گرودوارہ کو کروڑوں کی جائیداد عطیہ کر کے تاریخ رقم

آسنسول: 22 نومبر، (عوامی نیوز سروس): گروندر سنگھ چودھری عرف گرو سنگھ چودھری، مرحوم آر ایس ایس کے بیٹے۔ چودھری نے آسنسول میں ایک وراثت لکھی، ایک ایسی کہانی جو آسنسول میں بے مثال ہے اور مستقبل میں ایسا واقعہ دہرائے جانے کا امکان بہت کم ہے۔ گروندر سنگھ نے آسنسول پولیس لائنز میں واقع اپنی پوری آبائی جائیداد، تقریباً 70 کٹھے آسنسول گرودوارہ کو عطیہ کر دیے۔ چودھری خاندان اس زمین پر 100 سال سے زیادہ عرصہ سے آباد ہے تاہم، گروندر سنگھ چودھری نے یہ ساری جائیداد آسنسول گرودوارہ کو عطیہ کر دی۔ آسنسول پولیس لائنز میں چودھری کی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں آسنسول گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے صدر امرجیت سنگھ بھرارا، گورویندر سنگھ اور آسنسول گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے دیگر عہدیداروں نے شرکت کی اس موقع پر امرجیت سنگھ بھرارا نے بتایا کہ گورویندر سنگھ نے اپنی آبائی جائیداد آسنسول گوردوارہ کو عطیہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو تقریباً 70 کٹھہ پر پھیلی ہوئی ہے۔ امرجیت سنگھ بھرارا نے اس کے لیے گرویندر سنگھ کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں جب ہم چھوٹی سے چھوٹی جائیداد پر بھی جھگڑے دیکھتے ہیں گروندر سنگھ کا اتنی بڑی جائیداد آسنسول گوردوارہ کو عطیہ کرنے کا فیصلہ لاجواب ہے انہوں نے کہا کہ گورویندر سنگھ کا فیصلہ آسنسول کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا تاہم، وہ گرویندر سنگھ کے فیصلے سے حیران نہیں ہوئے، کیونکہ گروندر سنگھ نامی شخص آر ایس ایس کا بیٹا ہے۔ چودھری صاحب ایک عظیم انسان بھی تھے اور سماجی کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ امرجیت سنگھ بھرارا نے کہا کہ گرویندر سنگھ ایک ایسے خاندان کا وارث ہے جو آسنسول میں 100 سال سے زیادہ عرصے سے مقیم ہے اور ہمیشہ سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ ان کا کام صرف سکھ برادری کے لیے ہی نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لیے ہے۔ آج گورویندر سنگھ نے اس خاندانی وراثت کو آگے بڑھایا ہے۔ انہوں نے اس آبائی جائیداد کو آسنسول گوردوارہ منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے جائیداد کی قیمت کا انکشاف نہیں کیا لیکن انہوں نے کہا کہ پوری جائیداد کے اندراج کے لیے درکار اسٹامپ ڈیوٹی بھی کئی لاکھ میں لگتی ہے، جو پوری طرح گورویندر سنگھ نے ادا کی۔ گورویندر سنگھ نے یہ بھی کہا کہ وہ بچپن سے ہی امرتسر میں گولڈن ٹیمپل دربار صاحب سے منسلک ہیں اور ہر سال کئی بار گولڈن ٹیمپل جاتے ہیں تقریباً ڈھائی سال پہلے وہ ایک بار گولڈن ٹیمپل گئے اور وہاں بیٹھے بیٹھے اچانک ان کے ذہن میں یہ خیال آیا۔ واپس آنے پر اس نے امرجیت سنگھ بھرا سے اور پھر اپنے خاندان سے بات کی گروندر سنگھ نے کہا کہ ان کے گھر والوں نے ان کی تجویز پر راضی ہونے میں ایک منٹ بھی نہیں لگایا یہ کہتے ہوئے کہ ان کی تجویز بہت اچھی تھی اسے اس فیصلے پر عمل درآمد ضرور کرنا چاہیےاپنے خاندان کے تعاون سے اس کی مزید حوصلہ افزائی ہوئی اور آج اس نے سرکاری طور پر جائیداد گرودوارے کو منتقل کر دی انہوں نے کہا کہ یہ ان کی زندگی کا بہترین فیصلہ ہے۔ وہ آج بہت جذباتی محسوس کر رہا تھا اس موقع پر گورویندر سنگھ نے رجسٹری کے کاغذات اور جائیداد کی چابیاں امرجیت سنگھ بھرا کے حوالے کیں اس سے قبل ایک مذہبی تقریب بھی ادا کی گئی۔

آسنسول میں منشیات کے خلاف بھاجپا کا پرزور احتجاج

آسنسول: 22 نومبر، (عوامی نیوز سروس): بی جے پی نے آسنسول شمالی میں غیر قانونی سرگرمیوں پر زوردار حملہ شروع کیا بی جے پی لیڈروں نے اس احتجاجی پروگرام میں کہا کہ آسنسول نارتھ تھانہ علاقہ میں صورتحال تشویشناک ہوتی جا رہی ہے جہاں لوگ بنیادی ضروریات کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں وہیں منشیات کا غیر قانونی کاروبار کھلے عام پھل پھول رہا ہے۔ آج، بی جے پی نے ریل پار سمیت کئی علاقوں میں غیر قانونی سرگرمیوں، بڑے پیمانے پر غلط کاموں، منشیات کی فروخت اور مالی فراڈ گینگ کے بڑھتے ہوئے نیٹ ورک کے خلاف ایک بڑے احتجاج کا اہتمام کیا بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن پہنچے اور تھانے کا گھیراؤ کیا اور نعرے بازی کی اس احتجاج کی قیادت سابق میئر اور بی جے پی لیڈر جتیندر تیواری نے کی۔ ان کے ساتھ آسنسول بی جے پی ضلع صدر دیوتانو بھٹاچاریہ، وارڈ 29 کے کونسلر گوربھ گپتا سمیت بی جے پی کے کئی لیڈر اور کارکن موجود تھے اس موقعے پر ایک بڑی ریلی نکالی گئی اور یہ ریلی اسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن پہنچی یہاں ریلی ایک بڑے اجتماع میں تبدیل ہوگئی اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے بی جے پی رہنماؤں نے کہا کہ علاقے میں جرائم اور غیر قانونی سرگرمیاں مسلسل بڑھ رہی ہیں لیکن پولیس کی کارروائی کمزور اور ناکافی ہے اس کے خلاف عوام کی آواز اٹھانے کے لیے یہ احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جتیندر تیواری نے پولیس پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ پولیس ترنمول کی باتوں پر عمل کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پولیس ملازمت سے مستعفی ہو جائیں اور ترنمول کے حکم پر عمل کریں ہملوگوں کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا تھانہ کو ترنمول افس ہملوگ نہیں بننے دیں گے جتیندر تیواری نے کہا کہ پولیس کو کسی سے ڈرنے کی کوئی بات نہیں پولیس قانون پر عمل کرے ترنمول کانگریس کی ہدایت پر نہیں چلے انہوں نے کہا کہ ڈرنے کی کوئی بات نہیں چھ مہینے بعد ریاست میں بھاجپا کی سرکار بن رہی ہے پولیس کی تنخواہ عوام کے ٹیکس سے دی جاتی ہے جتیندر تیواری نے کہا کہ ریلپار میں دومنہ والے پل کے پاس والی سڑک سے یومیہ ہزاروں لاکھوں لوگوں کی آمدورفت ہوتی ہے لوگ پریشانیوں سے گزرتے ہیں جب سڑک جام ہو جاتی ہے گھنٹوں لوگ پھنسے رہتے ہیں اس پر حکمراں کو توجہ دینے کی ضرورت ہے عوامی پریشانیوں کو دور کیا جائے اور جو غیر قانونی کام ہو رہا ہے اسے جلد روکا جائے اگر پولیس مستعدی اور چوکسی سے کام نہیں کرے گی تو ہملوگوں کا احتجاج جاری رہے گا قانون دستور پر عمل کرے گی تو ہملوگوں کا بھی تعاون پولیس کے ساتھ ہوگا۔

☆☆☆

رانی گنج کو بچانے کیلئے 'سیو رانی گنج فورم' بنایا گیا

آسنسول: 22 نومبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج چیمبر آف کامرس کے احاطے میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی اس میٹنگ کا اہتمام رانی گنج بچاؤ منچ نامی تنظیم بنا کر کیا گیا تھا تنظیم کا مقصد رانی گنج کے وجود کی حفاظت کرنا ہے رانی گنج کے کئی سرکردہ شہری، بشمول آر پی کھیتان، ڈاکٹر باسو، گوتم گھاٹک، ڈاکٹر چیتالی باسو، گوپال اچاریہ، پردیپ باجوریا، ارون بھارتیہ، اور کئی دیگر اہم شخصیات میٹنگ میں موجود تھیں انہوں نے کہا کہ کول انڈیا، ای سی ایل اور مرکزی حکومت رانی گنج کو خالی کرنے کی کوشش کر رہی ہے ریاستی حکومت بھی اس کوشش میں بالواسطہ طور پر ان کا ساتھ دے رہی ہے رانی گنج بچاؤ منچ کے جوائنٹ کنوینز گوتم گھٹک نے بتایا کہ کچھ عرصے سے رانی گنج کو خالی کرانے کی کوششیں جاری ہیں مرکزی حکومت، کول انڈیا، ای سی ایل، اور وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) یقیناً اس کوشش میں شامل ہیں، لیکن بالواسطہ طور پر، وہ بھی شامل ہیں ریاستی حکومت بھی تعاون کر رہی ہے۔ رانی گنج کو خالی کرنے کے لیے متعدد نوٹس جاری کیے گئے ہیں تاہم، وہاں رہنے والے لوگوں کے لیے رانی گنج صرف ایک شہر نہیں ہے۔ اس کی جڑیں ان کے جذبات میں گہری ہیں اس لیے رانی گنج بچاؤ منچ تشکیل دیا گیا ہے۔ اسٹیئرنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس آئندہ اتوار کو ہوگا، اور تحریک کے لیے روڈ میپ تیار کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ رانی گنج کے لوگوں کو وجودی بحران کا سامنا ہے انتظامیہ سے ہر سطح پر اپیلیں کی گئی ہیں چاہے وہ آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی ہو، آسنسول میونسپل کارپوریشن ہو، یا دیگر انتظامی محکمے، انہیں کہیں سے کوئی مثبت جواب نہیں مل رہا ہےچنانچہ رانی گنج کے لوگوں نے سڑکوں پر آ کر احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے اگر ضرورت پڑی تو قومی شاہراہوں اور ریلوے روٹس کو بلاک کر دیں گے تاہم، انہوں نے کہا کہ ایسا کرنے سے پہلے وہ رانی گنج کے لوگوں کو اعتماد میں لیں گے اور انہیں رانی گنج کو آنے والے خطرے سے آگاہ کریں گے۔ لیکن وہ کسی بھی قیمت پر رانی گنج کو تباہ نہیں ہونے دیں گے۔

نوئیڈا میں منعقدہ باکسنگ ورلڈ کپ میں میناکشی طلائی تمغہ جیتا

آسنسول: 22 نومبر، (عوامی نیوز سروس): میناکشی ہڈا نے نوئیڈہ میں منعقدہ باکسنگ ورلڈ کپ 2025 میں پورے ملک اور متھن الائیس کا نام روشن کیا ہے خواتین کے 48 کلوگرام زمرے میں کھیلتے ہوئے، میناکشی نے 5-0 کے فرق سے اپنے تمام مقابلے جیتے۔ اس نے فائنل میچ میں ازبکستان کی ایک کھلاڑی کو شکست دے کر گولڈ میڈل جیتا۔ میناکشی کو پچھلے چار سالوں سے متھن الائیز نے اسپانسر کیا ہے۔ اس دوران میناکشی ہوڈا نے سبھاش چندر اگروالا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اگر ان کی مدد نہ ہوتی تو یہ ممکن نہ ہوتا۔ باکسنگ کوچ وجے ہڈا نے بھی سبھاش چندر اگروالا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہم سب باکسنگ خاندانوں کا بہت بڑا سہارا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ جلد ہی آسنسول میں سبھاش چندر سے مل کر اظہار تشکر کریں گے۔

اسپتال کی ڈیوٹی پر جانے کے دوران شوہر کا بیوی پر اچانک حملہ

مغربی بردوان، 22 نومبر: (عوامی نیوز سروس) سڑک پر لیٹنے والے شوہر نے عوامی سڑک پر بیوی پر چھری سے حملہ کر دیا جس کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ ملزم شوہر کو پولس نے گرفتار کرلیا۔ واضح ہو کہ مغربی بردوان ضلع ہری پور، آندل میں سراسیمگی پھیل گئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق آندل کے چوڑا گاؤں کے رہنے والے پنٹو گوپ اور اس کی بیوی پائل گوپ کے درمیان دیرینہ تنازعہ چل رہا تھا۔ پائل گوپ ہری پور کے ایک نرسنگ ہوم میں ملازمت کرتی ہے اور پنٹو ایک مٹھائی کی دکان میں کام کرتا ہے۔ پائل سنیچر کی صبح ہری پور کے اسپتال میں کام پر جا رہی تھی۔ اس دوران سڑک پر پڑے پنٹو نے اسے روکا اور تیز دھار چاقو سے یکے بعد دیگرے اچانک وار کرنے لگا۔ جس کی ویڈیو وائرل ہوگئی اور ہنگامہ کھڑا ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے کسی طرح پائل کو بچایا۔ انہوں نے پائل کو نازک حالت میں بچایا اور خون میں لت پت اسے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا۔ واقعہ کے بعد تھانہ آندل کی بنبل چوکی کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے شوہر پنٹو گوپ کو گرفتار کرلیا۔ اس وحشیانہ حملے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ متاثرہ گھریلو ملازمہ چینا داس کی ماں نے الزام لگایا، پنٹو سارا دن شراب پیتا ہے۔ اس پر بہت قرض ہے۔ اس قرض کو اتارنے کے لیے میری بیٹی نے کام کرنا شروع کر دیا۔ لیکن اس نے میری بیٹی پر وحشیانہ حملہ کیا۔ بیٹی اب زیر علاج ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق واقعہ پیش آیا ہے، ایک شخص کو شناخت کر کے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ تفتیش جاری ہے۔ خیال رہے کہ کچھ دن پہلے ہوڑہ میں ایک پرتعیش رہائش گاہ میں ایک شوہر نے اپنی بیوی کو گولی مار دی تھی۔ پولس نے اس واقعے میں شوہر گوپال یادو کو گرفتار کرلیا۔ معلوم ہوا ہے کہ فائرنگ 9 ایم ایم پستول سے کی گئی جس کا لائسنس نہیں تھا۔ اسے جھارکھنڈ سے خریدا گیا تھا۔ اس پستول کو تھانہ شیب پور پولس نے ضبط کرلیا۔ گوپال یادو دراصل بہار کے سیوان کا رہنے والا ہے۔ پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ اس نے غیر قانونی پستول کیسے حاصل کی اور کیا اس کا تعلق کسی بین ریاستی جرائم سنڈیکیٹ سے ہے۔ تاہم تادم تحریر اس واقعے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی ہے۔

سی آئی ایس ایف اور ای سی ایل کی مشترکہ کارروائی میں 15 ٹن کوئلہ ضبط اور دو گرفتار

آسنسول: 22 نومبر، (عوامی نیوز سروس): جہاں کوئلہ اسمگلنگ کے خلاف ای ڈی کے چھاپوں نے ریاست بھر میں ہلچل مچادی، ای سی ایل سلانپور ای سی ایل سیکورٹی ٹیم اور سی آئی ایس ایف کی ٹیم نے مشترکہ طور پر علاقے کے ڈبراوسی پی سے متصل رنگا موڑ پر چھاپہ مارا گیا۔ ٹیم نے ڈابر اور جامگرام میں چھاپوں کے دوران مجموعی طور پر تقریباً 15 ٹن غیر قانونی کوئلہ ضبط کیا چھاپے کے دوران حراست میں لیے گئے دونوں ملزمان اور چھینی گئی سائیکلیں متعلقہ تھانوں کے حوالے کردی گئیں اس معاملے اور دو کوئلے کے اسمگلروں کو پکڑ لیا اس دوران، کل 9 سائیکلیں، جو کوئلے کی نقل وحمل کے لیے استعمال ہوتی ہیں، کو موقع سے ضبط کیا میں سلان پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے تھانہ سلان پور پولیس نے دونوں ملزمان کو عدالت کے حوالے کر دیا۔

پاکستان شاہینز ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے فائنل میں بنگلہ دیش سے ٹکرائیں گے

دوحہ، قطر 22 نومبر (یو این آئی) پاکستان شاہینز نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے سیمی فائنل میں سری لنکا اے کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 5 رنز سے شکست دے کر ایونٹ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ فیصلہ کن معرکے میں شاہینز کا مقابلہ بنگلہ دیش اے سے ہوگا جس نے پہلے سیمی فائنل میں انڈیا اے کو سپر اوور میں شکست دی تھی۔ ویسٹ اینڈ پارک انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں سری لنکا اے نے ٹاس جیت کر پاکستان شاہینز کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔

شاہینز نے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 153 رنز بنائے۔ غازی غوری نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناقابل شکست 39 رنز بنائے جس میں دو چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ انہوں نے پانچ وکٹیں گرنے کے بعد سعد مسعود کے ساتھ چھٹی وکٹ میں اہم 47 رنز کی شراکت قائم کی۔

سعد مسعود نے 22 رنز اسکور کیے جن میں تین چوکے شامل تھے۔ احمد دانیال نے بھی آخری اوورز میں جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے تین چھکوں کی مدد سے 22 رنز بنائے جبکہ معاذ صداقت نے 23 رنز کی اننگز میں دو چھکے اور دو چوکے لگائے۔

دیگر بیٹرز میں محمد نعیم 16، کپتان عرفان خان 6، یاسر خان 6 اور محمد فائق 7 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ سری لنکا اے کی جانب سے پراموود مدوشان سب سے کامیاب بالر رہے جنہوں نے 4 وکٹیں حاصل کیں جبکہ تراوین میتھیو نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں سری لنکا اے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں پر 148 رنز بنا سکی۔ سری لنکن بیٹرز نے مزاحمت تو کی مگر پاکستانی بالرز نے اہم لمحات میں وکٹیں حاصل کر کے میچ کا پلڑا اپنے حق میں رکھا۔

ملن رتنائیکے نے 40 رنز کی اننگز کھیلی جس میں پانچ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ وشن ہلمباگے نے 29 اور لستھ کروسپولے نے 27 رنز اسکور کیے۔ سفیان مقیم نے بہترین باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 13 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں جبکہ سعد مسعود نے بھی 18 رنز دے کر 3 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ احمد دانیال، عبید شاہ اور شاہد عزیز نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ سعد مسعود کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ واضح رہے کہ شاہینز نے اس سے قبل گروپ مرحلے میں عمان، انڈیا اے اور متحدہ عرب امارات کے خلاف اپنے تینوں میچ جیتے تھے۔

ایمرجنگ ایشیا کپ کے فائنل میں بڑے میاں اور چھوٹے میاں کا مقابلہ ہوگا یعنی پاکستانی شاہین کا مقابلہ بنگلہ دیش اے ٹیم سے ہوگا۔ 21 نومبر کو دونوں سیمی فائنل کھیلے گئے تھے جس میں پہلا سیمی فائنل انڈیا اے اور بنگلہ دیش اے ٹیم کا مقابلہ ہوا جس میں بنگلہ دیش نے بلے بازی کی اور 6 وکٹوں پر 20 اوور کے اختتام پر 194 رن بنائے اور یہ ایک ایسا اسکور تھا جسے آسانی سے پار کرنا مشکل تھا لیکن بنگلہ دیش اے کے فیلڈرز ہاتھوں میں ڈالڈا لپیٹ کر آئے تھے اس لئے انہوں نے 5 آسان ترین کیچ ڈراپ، نیز رن آؤٹ کرنے کا موقع چھوڑا اور ایسی جگہ پر کھڑے فیلڈرز نہ صرف آسان کیچ چھوڑنے کا جرم کر بیٹھے بلکہ گیند کو با آسانی باؤنڈری پار کرادی۔ اور آخری لمحوں میں جبکہ آسانی سے رن آؤٹ کرا کر ٹیم کو جیت دلایا جاسکتا تھا اس موقع پر بے ترتیبی سے گیند وکٹ کی طرف پھینکی جو وکٹ کے بغل سے گزرتے ہوئے دور چلی گئی اور انڈین کھلاڑیوں نے حیرت انگیز طور پر جہاں ایک رن بھی نہیں ملنا چاہئے تھا وہاں دوڑ کر تین رن پورے کرلئے اور اسکور کو 191 سے 194 تک پہنچا دیا اور یہ ایک ایسا عجیب و غریب مضحکہ خیز لمحہ تھا جس کی یاد لوگوں کو برسوں ہنساتی رہے گی۔ دوسری طرف بنگلہ دیشی کھلاڑیوں نے جس انداز میں کیچز ڈراپ کئے اسے دیکھ کر بھی سب ششدر رہ گئے اور انہیں یقین کرنا پڑا کہ یہ رنجی کے کھلاڑی تو ہوسکتے ہیں لیکن کرکٹ کے ہرگز نہیں پھر اسکور برابری پر ختم ہونے پر انڈیا نے سپر اوور میں بلے بازی میں پہل کرتے ہوئے پہلے غلط ڈھنگ سے کھیلتے ہوئے دو گیندوں پر دو وکٹیں گنوادیں جس سے انڈیا کی اننگ ختم کردی گئی اور بنگلہ دیش کو 6 گیندوں پر ایک رن بنا کر میچ جیتنے کا موقع دیا گیا لیکن پہلی پر بنگلہ دیشی اوپنر کیچ آؤٹ ہوا پھر دوسری گیند پر بھی ایسا لگا کہ ایل بی ڈبلو ہوسکتا ہے لیکن امپائر نے گیند کو وائیڈ قرار دیا اور بنگلہ دیش نے اسی وائیڈ گیند کے نتیجے میں ایک رن بنا کر انڈیا کو ایک رن سے شکست دیدی اور اس طرح سے اس مضحکہ خیز سیمی فائنل نے بنگلہ دیش کو فائنل میں پہنچا دیا جہاں اس کا مقابلہ پاکستان سے ہوگا جس نے دوسری سیمی فائنل میں زبردست مقابلہ کرتے ہوئے سری لنکا کو 5 رنوں سے شکست دیدی۔ سری لنکا نے جب پہلے دو اوور میں 35 رن بنا لئے تھے تو اندازہ ہوا تھا کہ سری لنکا آسانی سے 10 اوور میں پاکستان کے اسکور کو پار کرلے گی مگر پاکستان نے کسی طرح سے اسے شکست دیدی۔

چاؤ ٹیئن چن کو شکست دے کر لکشیہ سین آسٹریلیا اوپن کے فائنل میں

سڈنی، 22 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار شٹلر لکشیہ سین نے شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے ہوئے چینی تائپے کے چاؤ ٹیئن چن کو شکست دے کر آسٹریلیا اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ آج اولمپک پارک اسپورٹس سینٹر میں کھیلے گئے ایک گھنٹہ 26 منٹ پر مشتمل سخت مقابلے میں ہندوستان کے سرفہرست مرد سنگلز بیڈمنٹن کھلاڑی لکشیہ نے دنیا کے چھٹے نمبر کے حریف چاؤ ٹیئن چن کو 21-17، 22-24، 21-16 سے شکست دینے کے لیے تین میچ پوائنٹس بچائے۔ یہ لکشیہ کی چاؤ ٹیئن چن کے خلاف آٹھ میچوں میں چوتھی فتح ہے۔ 2022 کے عالمی چیمپئن شپ کے کانسی کے تمغہ جیتنے والے چاؤ ٹیئن چن نے ابتدا میں جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے لکشیہ کے خلاف 0-4 کی برتری حاصل کی اور پہلا گیم آسانی سے جیت لیا۔ دوسرے گیم میں دونوں کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا اور لکشیہ سین نے بہترین مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ گیم 22-24 سے اپنے نام کیا۔ آخری گیم میں لکشیہ سین نے 2-7 کی سبقت حاصل کرلی، اس دوران چاؤ ٹیئن چن کی جانب سے غلطیاں بڑھتی گئیں۔ ہندوستانی کھلاڑی نے وقفے تک 6-11 کی برتری برقرار رکھی اور اپنی گرفت ڈھیلی نہ ہونے دی۔ بالآخر لکشیہ نے 16-21 سے فیصلہ کن گیم جیت کر 2025 بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور سیزن کے اپنے دوسرے فائنل میں رسائی حاصل کی۔ فائنل میں لکشیہ سین کا مقابلہ چینی تائپے کے چن پی لن یا جاپان کے یوشی تنا کا میں سے کسی ایک سے ہوگا، جو اپنے سیمی فائنل کے فاتح ہوں گے۔

ماہت سندھو کا چوتھا میڈل، 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن میں گولڈ

ٹوکیو، 22 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی ماہت سندھو نے ٹوکیو میں اپنے پہلے سمر ڈیفلیمپکس میں ویمنز 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن ایونٹ میں گولڈ میڈل جیت لیا، جس کے ساتھ ہی ان کے میڈلز کی مجموعی تعداد چار ہوگئی۔ سخت مقابلے والے فائنل میں ماہت نے 45 شاٹس کے بعد 456.0 پوائنٹس حاصل کیے اور گیمز میں اپنا دوسرا گولڈ میڈل جیت لیا۔

جنوبی کوریا کی ڈین جیونگ نے 453.5 پوائنٹس کے ساتھ سلور میڈل حاصل کیا، جبکہ ہنگری کی میرا زوزانا بیاتووسکی نے 438.6 پوائنٹس کے ساتھ برانز میڈل جیتا۔ فائنل تک پہنچنے کے دوران ماہت نے ڈیف کوالیفکیشن ورلڈ ریکارڈ اور ڈیفلیمپکس ورلڈ ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ کوالیفکیشن راؤنڈ میں ماہت نے نیلنگ میں 194 پوائنٹس، پرون میں 198 پوائنٹس اور اسٹینڈنگ میں 193 پوائنٹس بنائے، اور مجموعی طور پر 585-31x کا شاندار اسکور کیا۔ اس طرح انہوں نے گزشتہ سال ہنوور میں ورلڈ ڈیف شوٹنگ چیمپئن شپ میں خود ہی قائم کیے گئے 576 پوائنٹس کے ورلڈ ریکارڈ کو توڑ دیا۔ مقابلے میں دوسری ہندوستانی شوٹر نتاشا جوشی نے 566-12x کے اسکور کے ساتھ ساتویں نمبر پر رہتے ہوئے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ وہ فائنل میں 417.1 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہیں۔ فائنل میں ماہت سندھو کو نیلنگ، پرون اور اسٹینڈنگ کے دس دس شاٹس کے بعد سبقت حاصل تھی۔ 41ویں شاٹ پر ماہت کے 9.4 اور ڈین جیونگ کے 10.1 پوائنٹس نے کورین شوٹر کو معمولی برتری دلا دی، لیکن ماہت نے شاندار انداز میں واپسی کی اور اپنے آخری چاروں شاٹس 10 پوائنٹس میں مارتے ہوئے گولڈ میڈل اپنے نام کرلیا۔ اب تک ہندوستانی شوٹرز ڈیفلیمپکس میں 14 میڈلز جیت چکے ہیں، جن میں پانچ گولڈ، چھ سلور اور تین برانز شامل ہیں۔ ابھینو دیشوال اور چیتن ہنمنت سپکال کل 25 میٹر پستول ایونٹ میں ایکشن میں ہوں گے۔

بیلجیم کو شکست دے کر اٹلی مسلسل تیسرے ڈیوس کپ خطاب جیتنے کی دہلیز پر

بولونیا (اٹلی)، 22 نومبر (یو این آئی) صفِ اوّل کے کھلاڑیوں کی غیر موجودگی میں ماٹیو بیریٹینی اور فلیویو کوبولی نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے اپنے اپنے سنگلز میچ جیت کر اٹلی کو ڈیوس کپ ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچا دیا ہے۔ ماٹیو بیریٹینی اور فلیویو کوبولی نے جمعہ کے روز 2025 ڈیوس کپ فائنل 8 سیمی فائنل راؤنڈ میں اپنے گھریلو مداحوں کے سامنے بیلجیم کو اپنے اپنے سنگلز مقابلوں میں 0-2 سے شکست دے کر اتوار کے روز ہونے والے فائنل میں جگہ بنائی۔ فائنل میں اٹلی کا مقابلہ آج جرمنی اور اسپین کے درمیان ہونے والے دوسرے سیمی فائنل کے فاتح سے ہوگا۔ بیریٹینی نے ابتدائی میچ میں رافیل کولگنن کو 3-6، 4-6 سے ہرایا، اس کے بعد کوبولی نے جیز وبرگس کو تین گھنٹے چار منٹ میں 3-6، (5)7-6، (15)6-7 سے شکست دی، سات میچ پوائنٹس بچائے اور یہ سنسنی خیز مقابلہ جیت لیا۔ میچ کے بعد کوبولی نے ڈیوس کپ کی نشریات پر کہا کہ اس میچ کے بارے میں کچھ کہنا واقعی مشکل ہے۔ آخر کار میرا خواب پورا ہوا، ہم فائنل میں ہیں، میں نے اپنے حریف کے خلاف زبردست میچ کھیلا، میں نے اپنی ٹیم، اپنے خاندان اور اپنے لیے کھیلا۔ یہ میری زندگی کے بہترین دنوں میں سے ایک ہے۔ اٹلی کے فلیپو وولاندری نے کہا کہ ایک کپتان کے طور پر اپنے پانچ سالوں میں میں نے ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا، لیکن ڈیوس کپ یہی کرتا ہے۔ یہ ناقابلِ یقین تھا، آخر میں میں نے فلیویو سے کہا، یہ پانچ فیصد مہارت اور 95 فیصد دل ہے۔

ورلڈ بلائنڈ کرکٹ کونسل اجلاس، بنگلہ دیش نے ایشیا اوشیانا کپ کیلئے وقت مانگ لیا

کولمبو 22 نومبر (یو این آئی) ورلڈ بلائنڈ کرکٹ کونسل کے 27ویں اجلاس کے دوران بنگلہ دیش نے ایشیا اوشیانا بلائنڈ کرکٹ کپ کے انعقاد کیلئے وقت مانگ لیا۔ سری لنکا مینز بلائنڈ کرکٹ ورلڈکپ 28-2027 کی میزبانی کریگا، اجلاس میں بلائنڈ کرکٹ کے رولز میں تبدیلیاں کی گئی ہیں، تمام ممالک کو IBSA کے نامزد ڈاکٹرز سے کھلاڑیوں کی کلاسیفکیشن کرنا لازمی ہوگا۔ اجلاس میں فیصلہ آئندہ کس ڈبلیو بی سی ممبر ملک کی ٹیم میگا ایونٹ میں شرکت نہیں کرتی تو اس کی ممبر شپ منسوخ کردی جائے گی، فیصلہ ڈبلیو بی سی کا 28واں اجلاس نیپال میں 22 نومبر سے 24 نومبر 2026 تک ہوگا۔

ہندوستان ابتدائی مقابلے میں جنوبی کوریا سے مدمقابل

ایپوہ (ملائیشیا)، 22 نومبر (یو این آئی) پانچ بار کیا چیمپئن ہندوستانی ہاکی ٹیم چھ سال بعد اتوار سے شروع ہونے والے سلطان اذلان شاہ کپ 2025 کے پہلے مقابلے میں جنوبی کوریا سے مقابلہ کرے گی۔ کل سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے 31ویں ایڈیشن میں تین کنفیڈریشن کی چھ ٹیمیں خطاب کے لیے ایک دوسرے کے مدِ مقابل ہوں گی۔ ملائیشین ہاکی کنفیڈریشن (MHC) کے زیر اہتمام اور انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (FIH) سے منظور شدہ سلطان اذلان شاہ کپ پہلی بار 1983 میں منعقد ہوا تھا۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم 2019 کے بعد پہلی بار اس ایونٹ میں حصہ لے رہی ہے۔ ہندوستان کی ٹیم کپتان سنجے کی قیادت میں اپنے پہلے میچ میں تین بار کے چیمپئن جنوبی کوریا کا سامنا کرے گی۔ تجربہ کار کھلاڑی جگرج سنگھ، امت روہداس، نیل کنٹھ شرما اور وویک ساگر پرساد بھی ہندوستانی ٹیم میں شامل ہیں۔ میزبان ملائیشیا، بیلجیم، دو بار کی چیمپئن نیوزی لینڈ، جنوبی کوریا اور کناڈا اس ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ راؤنڈ روبن فارمیٹ میں کھیلا جائے گا جہاں تمام ٹیمیں ایک دوسرے سے ایک بار مقابلہ کریں گی۔ سرفہرست دو ٹیمیں 30 نومبر کو فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی، جبکہ باقی چار ٹیموں کی پوزیشن کے تعین کے لیے کلاسفیکیشن میچز ہوں گے۔ ہندوستان سلطان اذلان شاہ کپ کی تاریخ میں دوسری سب سے کامیاب ٹیم ہے، جس نے یہ خطاب پانچ بار جیتا ہے، اور آخری بار 2010 میں چیمپئن بنا تھا۔

ابوظہبی ٹی 10 تھرلر: کوئٹہ کوالری نے سنسنی خیز مقابلہ میں دکن گلیڈی ایٹرز کو مات دے دی

ابوظہبی 22 نومبر یو این آئی) ابوظہبی ٹی 10 لیگ 2025 میں ناقابل شکست ٹیموں کے مقابلے میں کوئٹہ کوالری نے دکن گلیڈی ایٹرز کو صرف ایک رن سے شکست دے کر شائقین کو سنسنی خیز میچ کا منظر پیش کیا، ٹاپ آف دی ٹیبل مقابلہ بالکل متوقع کے مطابق انتہائی دلچسپ رہا اور آخری اوور میں گیڈی ایٹرز کا جیت کا خواب صرف چند رنز سے نامکمل رہ گیا، باوجود مارکس اسٹوئنس کی شاندار بیٹنگ کے۔ پہلی اننگز میں کوئٹہ کوالری نے تین وکٹوں کے نقصان پر 112 رنز بنائے، اسٹوئنس نے 39 رنز 19 گیندوں پر شاندار بیٹنگ کی۔ آخری اوور میں اسٹوئنس نے جارحانہ بیٹنگ کی، مگر عباس آفریدی نے بھرپور دباؤ برقرار رکھا اور ایک اہم گیند روک کر کوئٹہ کو یادگار فتح دلائی۔ دوسرے میچ میں اجمان ٹائٹنز نے 120 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اسپین اسٹالینز کے خلاف مشکلات کا سامنا کیا۔ رحمان اللہ گرباز 23) رنز 6 گیندوں پر) کی جلدی وکٹ کے بعد اننگز کا بیلنس بگڑ گیا۔ آکف جاوید نے دوبارہ کام کرتے ہوئے اویشکا فرنانڈو 18) رنز 11 گیندوں پر) کو آوٹ کیا، اور چیس کے دوران ضروری رنز کی شرح بڑھنے پر ٹائٹنز کی مڈل آرڈر کامیاب نہ ہوسکی۔ کرس گرین نے 2/9 کے شاندار اسپیل سے وکٹیں حاصل کیں، جس سے چیس مزید مشکل ہوگئی۔ ٹائٹنز کی کوششیں، جن میں سیم بلنگز 13) رنز 9 گیندوں پر) شامل ہیں، ناکافی رہیں اور ہدف 104/6 پر ختم ہوئی۔ اسپین اسٹالینز کو 15 رنز کی فتح دلادی۔ آکف جاوید (2/11) اور کرس گرین (2/9) کے شاندار کنٹرول نے میچ کا فیصلہ کن عنصر ثابت کیا۔

مردوں اور خواتین کی قومی ٹیمیں پہلی بار ایک ہی بین الاقوامی پلیٹ فارم پر مقابلہ کریں گی

زیورخ 22 نومبر (یو ان آئی) عالمی فٹ بال کی اعلیٰ تنظیم فیفا نے مردوں اور خواتین کی قومی ٹیموں کے لئے "فیفا سیریز "2026 کے توسیعی ایڈیشن کی باضابطہ تصدیق کردی ہے جو آئندہ برس مارچ اور اپریل کے بین الاقوامی میچ ونڈو کے دوران منعقد ہوگا۔ فیفا سیریز کا یہ دوسرا ایڈیشن مارچ 2024 میں منعقد ہونے والے کامیاب پائلٹ مرحلے کی بنیاد پر مزید وسعت کے ساتھ منعقد کیا جارہا ہے جس میں زیادہ ممالک کو شرکت کا موقع دیا جائے گا اور پہلی مرتبہ خواتین ٹیموں کے لئے بھی الگ مقابلوں کا انعقاد شامل ہوگا۔

اس اقدام کا مقصد ممالک کے درمیان بامعنی بین الاقوامی مقابلوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر فٹ بال کی ترقی کو تقویت دینا ہے۔ یہ سیریز فیفا کی "عالمی کھیل کے لئے سٹریٹجک اہداف "2027-2023 سے ہم آہنگ ہے جس کا مقصد فنی ترقی، مقابلے کا توازن اور براعظموں کے درمیان تبادلہ خیال کو فروغ دینا ہے۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعے وہ قومی ٹیمیں بھی فائدہ اٹھا سکیں گی جنہیں دیگر براعظموں کی ٹیموں کے خلاف کھیلنے کا موقع کم ملتا ہے۔ فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو کا کہنا تھا کہ فیفا سیریز کھلاڑیوں، کوچز اور شائقین کے لئے نئے مواقع پیدا کرنے اور فٹ بال کی عالمگیریت اور تنوع کو فروغ دینے کا ذریعہ ہے۔ 2026 کا ایڈیشن مردوں اور خواتین دونوں شعبوں میں اس کے اثرات مزید مضبوط کرے گا۔ مقابلوں کے ذریعے ممالک کو جوڑ کر ہم ہر سطح پر کھیل کو مضبوط بنا رہے ہیں اور مقامی کمیونٹیز کو عالمی سٹیج پر لا رہے ہیں۔ مردوں کی فیفا سیریز 2026 کی میزبانی کے لئے آسٹریلیا، آذربائیجان، انڈونیشیا، قازقستان، ماریشس، پورٹو ریکو، روانڈا اور ازبکستان کے ناموں کی تصدیق کردی گئی ہے جبکہ دیگر ممالک سے بھی بات چیت جاری ہے جو آئندہ مہینوں میں میزبانوں کی فہرست میں شامل ہوسکتے ہیں۔ دوسری جانب خواتین کی فیفا سیریز کا آغاز برازیل، آئیوری کوسٹ اور تھائی لینڈ میں ہوگا جبکہ مکمل ٹیموں اور میزبان ممالک کی فہرست 2026 کے آغاز میں جاری کی جائے گی۔ سیریز کے تحت ہر گروپ میں مختلف براعظموں کی ٹیمیں دوستانہ مقابلوں میں حصہ لیں گی جس کا مقصد بین الاقوامی کیلنڈر پر اضافی بوجھ ڈالے بغیر کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ فیفا سیریز کے فوائد صرف میدان تک محدود نہیں بلکہ اس سے نئی کھیلوں کی تکنیک اور حکمت عملی سیکھنے کے مواقع ملیں گے۔ ابھرتی ہوئی ٹیموں اور نئی مارکیٹس کو تجارتی فوائد حاصل ہوں گے۔ مختلف ثقافتوں اور قوموں کے درمیان تعلقات مضبوط ہوں گے۔ فیفا کونسل کی جانب سے دسمبر 2022 میں منظور کردہ یہ منصوبہ ان ممالک کے لئے بھی کارآمد ہے جو کہ عالمی فٹ بال میں اپنی شناخت مستحکم کرنے کے مرحلے میں ہیں اور اس سے نہ صرف تکنیکی بلکہ انتظامی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

دو دن میں مکمل ہوا ٹسٹ، ٹراویس ہیڈ کی سنچری کی بدولت آسٹریلیا کی جیت

دبئی، 22/نومبر: پرتھ، 22 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا نے پہلا ایشیز ٹیسٹ صرف دو دن میں ہی انگلینڈ کو آٹھ وکٹ سے شکست دے کر جیت لیا۔ ٹریوس ہیڈ (122) کی شاندار سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے 205 رنز کا ہدف محض 28.2 اوور میں دو وکٹ کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ اس جیت کے ساتھ پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں آسٹریلیا نے 0-1 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ انگلینڈ کو دوسری اننگز میں 164 رنز پر سمیٹنے کے بعد آسٹریلیا نے مقررہ ہدف با آسانی حاصل کرلیا۔ ٹریوس ہیڈ نے دو دن میں مسلسل گرتے ہوئے وکٹوں کے درمیان ذمہ دارانہ انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے محض 83 گیندوں پر 16 چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 122 رنز بنائے۔ مارنس لبوشین نے 49 گیندوں میں چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 51 رنز بنا کر ہیڈ کا بھرپور ساتھ دیا۔ دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے 117 رنز کی شراکت داری قائم کی۔ کپتان اسٹیو اسمتھ دو رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ پہلے دن 19 وکٹ گرنے کے بعد دوسرے دن 13 وکٹ گرے، لیکن ٹریوس ہیڈ نے ثابت قدمی کے ساتھ اپنی 10 ویں ٹیسٹ سنچری اسکور کی۔ سنچری مکمل کرنے کے بعد ہیڈ نے دو اوور میں پانچ چوکے بھی لگائے۔ انہیں بریڈن کارس نے اولی پوپ کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ اس سے قبل آسٹریلیا کا دیگر وکٹ جیک ویڈرالڈ کے طور پر گرا جو 34 گیندوں پر تین چوکوں کے ساتھ 23 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اگرچہ ہیڈ اور ویڈرالڈ نے پہلے وکٹ کے لئے 11.3 اوور میں 75 رنز کا اضافہ کرکے آسٹریلیا کو مضبوط آغاز دیا۔ اس سے پہلے انگلینڈ کی دوسری اننگز میں اسکاٹ بولینڈ نے 33 رنز دے کر چار وکٹ، مچل اسٹارک نے 55 رنز کے عوض تین اور برینڈن ڈوگیٹ نے 51 رنز دے کر تین وکٹ حاصل کئے۔ انگلینڈ کی جانب سے گس اٹکنسن اور اولی پوپ نے 33، بین ڈکیٹ نے 28، بریڈن کراس نے 20 اور جیمی اسمتھ نے 15 رنوں کا تعاون دیا۔ اس سے قبل آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز کل کے اسکور 123/9 سے آگے بڑھائی مگر پوری ٹیم 132 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ انگلینڈ کو پہلی اننگز میں 40 رنز کی برتری تو ملی، لیکن دوسری اننگز میں بلے بازوں کی ناقص کارکردگی نے اسے شکست سے دوچار کردیا۔

کُلدیپ کی تین وکٹیں، ہندوستان کا کم بیک

گوہاٹی، 22 نومبر (یو این آئی) کُلدیپ یادو (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستانی بولرز نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جنوبی افریقہ کے 247 رنز پر چھ کھلاڑی آؤٹ کرکے ٹیم کو میچ میں واپسی دلادی۔

ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے والی جنوبی افریقہ کی جانب سے ایڈن مارکرم اور رائن رِکلٹن نے ایک مضبوط شروعات فراہم کی اور پہلے وکٹ کے لیے 82 رنز جوڑے۔ ہندوستان کو پہلی کامیابی 27 ویں اوور میں جسپریت بمراہ نے دِلائی جب انہوں نے ایڈن مارکرم کو بولڈ کردیا۔ مارکرم نے 81 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 38 رنز بنائے۔ اس میچ میں چائے کا وقفہ لنچ سے پہلے لیا گیا۔

چائے کے وقفے کے فوراً بعد پہلے ہی اوور میں کُلدیپ یادو نے رائن رِکلٹن کو آؤٹ کرکے بھارت کو دوسری کامیابی دِلائی۔ رِکلٹن نے 82 گیندوں پر پانچ چوکے لگا کر 35 رنز بنائے۔ لنچ تک جنوبی افریقہ کا اسکور دو وکٹ پر 156 تھا۔ ٹیمبا باووما اور ٹرسٹن اسٹبز نے تیسرے وکٹ کے لیے 84 رنز کی شراکت قائم کی۔

لنچ کے بعد 58 ویں اوور میں رویندر جیڈیجا نے ٹیمبا باووما کو یشسوی جیسوال کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر ہندوستان کو تیسری کامیابی دلائی۔ باووما نے 92 گیندوں میں پانچ چوکوں کے ساتھ 41 رنز بنائے۔ اس کے بعد نصف سنچری کی جانب بڑھ رہے ٹرسٹن اسٹبز کو کُلدیپ یادو نے اپنی گیند پر شکار بنایا۔ اسٹبز نے 112 گیندوں پر چار چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے 49 رنز بنائے۔ ویان مُلڈر بھی 13 رنز بنا کر کُلدیپ کا شکار بنے۔

خراب روشنی کے باعث کھیل مقررہ وقت سے پہلے روک دیا گیا۔ اس وقت جنوبی افریقہ کا اسکور 81.5 اوورز میں چھ وکٹ پر 247 رنز تھا۔ سینورن میتھوسامی (25 ناٹ آؤٹ) اور کائل ویریں (1 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔ دن کا آخری وکٹ محمد سراج نے ٹونی ڈی جورجی کو آؤٹ کرکے حاصل کیا۔ ڈی جورجی نے 59 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 28 رنز بنائے۔

نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو چار وکٹ سے شکست دی، سیریز بھی جیت لی

ہیملٹن، 22 نومبر (یو این آئی) میٹ ہینری (چار وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے بعد مارک چیپ مین (64) اور مائیکل بریسویل (ناٹ آؤٹ 40) کی شاندار بلے بازی کے دم پر نیوزی لینڈ نے ہفتہ کو تیسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ویسٹ انڈیز کو 117 گیندیں باقی رہتے ہوئے چار وکٹوں سے ہرادیا۔ اسی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز بھی 0-3 سے اپنے نام کرلی۔ میٹ ہینری کو 'پلیئر آف دی میچ' اور کائل جیمی سن کو 'پلیئر آف دی سیریز' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ 162 رن کے چھوٹے ہدف کا تعاقب کرنے اُتری نیوزی لینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 32 کے اسکور پر اپنی تین وکٹ گنوادیں۔ ڈیون کونوے (11)، رچن رویندر (14) اور وِل ینگ (تین) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایسے مشکل وقت میں مارک چیپ مین اور ٹام لیتھم نے اننگز کو سنبھالا اور چوتھی وکٹ کے لیے 38 رن جوڑے۔ اسی دوران 20 ویں اوور میں روسٹن چیس نے ٹام لیتھم (10) کو آؤٹ کرکے نیوزی لینڈ کو چوتھا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے مائیکل بریسویل نے مارک چیپ مین کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 75 رن جوڑ کر اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ 28 ویں اوور میں جیڈن سیلز نے مارک چیپ مین کو آؤٹ کرکے ویسٹ انڈیز کو پانچویں کامیابی دلائی۔ مارک چیپ مین نے 63 گیندوں میں آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 64 رن کی اننگز کھیلی۔ مچل سینٹنر (نو رن) چھٹے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ نے 30.3 اوور میں چھ وکٹ پر 162 رن بنا کر مقابلہ چار وکٹ سے جیت لیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے میتھیو فورڈ اور جیڈن سیلز نے دو دو وکٹ لیے۔ شمارا سپرنگر اور روسٹن چیس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اُتری ویسٹ انڈیز کی ٹیم نیوزی لینڈ کے گیند بازی اٹیک کے آگے 36.2 اوور میں 161 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔ جان کیمپبل اور ایلیک ایتھانیز کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 31 رن جوڑے۔ پانچویں اوور میں میٹ ہینری نے اگست (17) کو آؤٹ کرکے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اسی اوور کی آخری گیند پر انہوں نے کے سی کارٹی (صفر) کا بھی شکار کرلیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے کپتان شائی ہوپ نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اسی دوران کائل جیمی سن نے جان کیمپبل (26) کو آؤٹ کرکے پویلین بھیج دیا۔ ویسٹ انڈیز کے لیے روسٹن چیس نے سب سے زیادہ 38 رن کی اننگز کھیلی۔ شرفین ردرفورڈ (19)، شائی ہوپ (16) اور شمارا سپرنگر نے 12 رن کا تعاون دیا۔ 37 ویں اوور کی دوسری گیند پر ہینری نے جیڈن سیلز (صفر) کو آؤٹ کرکے 161 کے اسکور پر ویسٹ انڈیز کی اننگز کا اختتام کردیا۔ کھاری پیئر 22 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ نیوزی لینڈ کے لیے میٹ ہینری نے چار وکٹ لیے۔ جیکب ڈفی اور مچل سینٹنر کو دو دو وکٹ ملے۔ کائل جیمی سن اور زیکری فاکس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آسٹریلیا کے فاسٹ بولر مچل اسٹارک نے ایشیز سیریز کے پہلے روز اہم اعزاز حاصل کرلیا

پرتھ، 22 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے فاسٹ بولر مچل اسٹارک انگلینڈ کی ابتدائی تین وکٹیں حاصل کرکے ایشیز سیریز میں 100 وکٹیں حاصل کرنے والے 21 ویں کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اسٹارک ایشیز کی تاریخ میں 100 وکٹیں حاصل کرنے والے آسٹریلیا کے 13 ویں کھلاڑی ہیں، انہوں نے 23 ویں ٹیسٹ میں یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے موجودہ کھلاڑیوں میں صرف اسٹارک اور نیتھن لیون 110 یا 100 وکٹیں حاصل کرچکے ہیں۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس اور فاسٹ بولر مارک ووڈ نے سیریز میں سب سے زیادہ 41 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 پلے آف ٹورنامنٹ کے میچوں کا پروگرام جاری

زیورخ 22 نومبر (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے پلے آف ٹورنامنٹ کے لیے میچ شیڈول کی باضابطہ تصدیق کردی گئی ہے۔ یہ اعلان سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورخ میں واقع فیفا ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ قرعہ اندازی کے بعد کیا گیا۔ پلے آف ٹورنامنٹ کے دوران گوادالاخارا اسٹیڈیم اور مونٹری اسٹیڈیم دو، دو میچز کی میزبانی کریں گے۔ گوادالاخارا میں پلے آف پاتھ وے 1 کے مقابلے ہوں گے جن میں نیو کیلیڈونیا، جمیکا اور کانگو ڈی آر کی ٹیمیں شامل ہوں گی، جبکہ مونٹری میں پلے آف پاتھ وے 2 کے تحت بولیویا، سورینام اور عراق کی ٹیمیں آمنے سامنے آئیں گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا ۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804